ما شاء الله لا قوة الا بالله

حسب فرمائش اخی اعظم جناب حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ کان نمبر ۵

الوعظ الاعظم فی النجاة من نار جهنم

از اہتمام محمد عبد الصمد عفا اللہ الاحد نبیرہ حاج مبرور محمد مصطفی خان صاحب مغفور

در مطبع رزاقی کانپور مطبوع گردید

عاجز کے کارخانے سے ہر قسم کی کتابیں بنرخ تاجرانہ ویلوپی ایبل روانہ ہوتی ہیں المشتہر محمد سعید تاجر کتب کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد ہے اُس خالق بیچون کی آسمان جسکی رویت کا آئینہ ہے اور جہان اُسکی معرفت کا سفینہ ہر شے
سکی قدرت کا مظہر ہے اور وصف خالقیت کا منظر۔ ہر مخلوق اُسکی نعمت بے غایت سے معمور ہے اور احسان بے پایان
سے ممنون و مشکور۔ اور پاکی ہے اُس رب بے نیاز کی ہر ناطق و صامت جسکی تسبیح پڑھتا ہے اور اُسکی تقدیس
و تنزیہ کا دم بھرتا ہے جسنے بھیجا پیغمبر ہماری نصیحت کے لیے اور اُتاری کتاب ہدایت کے لیے۔ وہ اللہ بے احتیاج
ہے اور سب اُسکی رحمت کے محتاج۔ فرشتے بدون توفیق ربانی تسبیح سے ناتوان ہین اور انسان
ہر امر مین اوسکی تائید کے خواہان۔ حیوانات بے اعانت خدا حس و حرکت سے معذور۔ نباتات بے مدد اوسکے
نمو سے مجبور۔ ہر امر اُسکا مقدور ہے۔ وہ رہا اور اُسکے سب مجبور۔ جل جلالہ و تعالی شانہ۔ **ابیات**

بھلا حمد اُسکی ہو کیونکر ادا	کہ ہین نعمتین جس کی بے انتہا	وہ خالق ہے اور مالک دو جہان
فلک عرش و کرسی زمین و زمان	وہ مولا ہے اعلی ہے قادر ملیک	وہ معبود ہے وحدہٗ لا شریک
کرون اُسکی قدرت کا کیا مین بیان	زبان مین مری ہے یہ طاقت کہان	ملائک جسے دیکھ حیران ہین

نہ سمجھے کیسا یہ تو نادان ہین   پر اپنے کو عاجز جو سمجھے کوئی   حقیقت مین قدرت کو سمجھا وہی
خدا کو ہی علم اپنی قدرت کا نام   مین بندہ مجھے بندگی سے ہے کام   اور درود و سلام ہو اُس ذرخدا نبی مجتبیٰ شافعِ روزِ جزا خاتم الانبیا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جنکو بنایا اللہ نے اپنی رحمت سے ہماری نجات کا وسیلہ اور ٹھیرایا اپنی مکرمت سے دنیا و آخرت کی سعادات کا ذریعہ۔ وہ سید ہین دونون جہان کے اور سردار ہین سارے اکوان کے۔ افضل ہین سارے پیغمبرون کے اشرف ہین تمامی راہبرون کے۔ شہرہ اُنکی ہدایت کا آسمان سے زمین تک ہو اور جھنڈا اُنکی رسالت کا فلک شِکا سے عرش برین تک صلی اللہ علیہ وسلم

ابیات

ثنائے نبی مین ہو گونگی زبان

کہو مدح اُنکی فزون از بیان	یہ ثابت ہو جب پر تو ذات ہین	تو کیا ہو ارض و سماوات ہین
ہین بیشک شہنشاہِ ارض و فلک	ہدایت کُنِ انس و جن و ملک	امام رسل ختمِ پیغمبران
طفیلی ہے اُنکا یہ سارا جہان	صلوٰۃ اُنپہ ہووے مدام اور سلام	ملے جس سے دنیا و عقبےٰ کا کام

اور اُنکے آل و اصحاب پر جو حامی شریعت ہین اور ہادی طریقت مخزن معرفت ہین اور معدن حقیقت اطاعت اُنکی عین ہدایت ہو اور مخالفت اُنکی محض غوایت محبت اُنکی موجب سعادت دارین ہو اور عداوت اُنکی باعث شقاوت کونین

ابیات

درود اور سلام آل و اصحاب پر

جو ہین حامیِ دین خیر البشر	فضائل ہین آل اور اصحاب کے	یہ بے علم و دانش بھلا کیا لکھے
مناقب اُنھون کی ہین بے انتہا	ثنا خوان خدا اور رسولِ خدا	اس امت کی سب یہ ہین وہی پیشوا
کہ واجب سبھون پر ہوئی اقتدا	ہین دانائے سِرِّ نبی و خدا	ہین سب دین کے گوہر بے بہا

اور دعائے رحمت ہو آئمۂ مجتہدین کے لیے جنھون نے حل کیے مطالب قرآن و احادیث کے جسکی ہمین طاقت نہ تھی اور نکالا احکام کو نصوص سے جسپر ہمین قدرت نہ تھی تو پیغمبر مثل دریا کے ہین اور اصحاب مثل نہرون کے اور ائمۂ مجتہدین مثل پانی پلانے والون اور تازگی بخشنے والون کے رحمہم اللہ تعالیٰ

ابیات

جو ہین مجتہد دین اسلام کے
کہ وسے کاشف دینِ رحمان ہین
مسائل کی تحقیق مین ہین مدام
لطیف السجایا جمیل الصفات

مدام اُنپہ رحمت خدا کی رہے
معالی احادیث و قرآن کے
حیات اپنی کاٹی اُنھون نے تمام

ہم اُنکے بھی ممنون احسان ہین
بتائے ہمین جو سمجھتے تھے
مین سب اہل دل اولیا پاک ذات

بعد حمد اور صلوۃ کے خادم الطلبہ کم مایہ بیچارہ ہیچ مدان کج مج زبان حقیر فقیر عبد الرحیم عفا عنہ ربہ الکریم وادخلہ فی جنۃ النعیم ووقاہ من نار جحیم مومنین پاک دین خاصتہ علماے باصفا علی الخصوص واعظان باغروشان بالتخصیص خطباے بالتقوی وبے ریا کی خدمت گرامی مین عرض کرتا ہے کہ جمعہ اور عیدین کے بہت سے خطبے مطالعہ مین آے اور خطیبون کی باتون سے مختلف خطبے سنے اُن خطبون مین سے خطبۂ دوازدہ ماہی تالیف ابن نباتہ جو دیکھنے اور سننے مین آیا مضامین اُسکے قرآن وحدیث کے مطابق ہین اور عقائد سنت وجماعت کے موافق نصیحتین نہایت پسندیدہ اور سراسر ہدایت کی باتین ثابت سنجیدہ اور رجان فزا مناسب مقام آیات قرانی سے آراستہ اور احادیث نبوی سے پیراستہ تبشیر وانذار سے بھرا امر بالمعروف ونہی عن المنکر از ابتدا تا انتہا وعدہ وعید سے مملو توحید سے محشو درود وسلام نبی سے موشح کلمات لایعنی سے منقح۔ افراط وتفریط سے خالی مبالغہ اور غیر محقق باتون سے عاری ہر مہینے کے لائق پند وموعظت ہر موسم کے مناسب وعظ ونصیحت الغرض مومنین کے مواعظ ونصائح کے لیے کافی ہے اور مصلیون کے حسب حال عبرت واصلاح اعمال کے لیے وافی ہے لیکن چونکہ عربی زبان مین ہے اور بسبب اس دیار کے عامہ عباد جنسے جہان آباد ہے اُسکے مضامین مفید دنیا و دین سے بے بہرہ رہ جاتے ہین حاضرین مسجد کے خواص عربی دان سمجھتے ہین اور عوام تا توان سواے صوت والحان کے اور کسی چیز سے متمتع نہین ہو سکتے اسلیے احقر نے زبان اردو ملیح عام فہم مین اُس کا ترجمہ کیا اور بشتیر

لحاظ عوام کے سمجھانیکا رہا۔ لغوی ترجمہ کا چندان خیال نکیا اور محاورہ اردو کا جس سے خود ماہر
نہین ہے) لحاظ نرکھا کسی طرح عوام الناس کی سمجھ مین آجاے اسی بات کا اہتمام زیادہ ترہا
خطباے باتمکین مقتداے دین کو لازم ہے نہ عربی عبارت پڑھنے کے بعد جملہ جملہ اور فقرہ فقرہ
اُسکا ترجمہ بھی سنا دین اور اگر خطبہ کے وقت نامناسب سمجھین تو بعد نماز کے اوس روز کے
خطبہ کے مضمون سے حاضرین آدمی کو آگاہ کردین کہ اونکے دل مین رقت آوے اور
دین مین مضبوطی ہو۔ دوسری عرض یہ ہے کہ یہ خطبہ دوازدہ ماہی جو بالفعل چھپکر شائع ہے
تصحیح مین اکثر جگہ غالبا ابتدا آئین اسلیے حتی الامکان حسب استعداد اسکو صحیح کرکے تحت
اللفظ ترجمہ کے ساتھ چھاپتا ہون۔ حضرات ناظرین باتمکین کی خدمت مین گزارش
ہے کہ جو خطا لفظ گرفت مین آوین اونسے ذیل اغماض سے چھپاوین کہ سہو
وخطا انسان کی سرشت ہے شایداس کا گنہ مرشت ہے دعا
فرماوین کہ اللہ تعالی عامہ مومنین کو اس سے فائدہ عظیم ہے اصلاح حال ہووے
دنیا و آخرت کا کام بن آوے تو نیت احقر کی پوری ہو امید برآوے

هو حسبی ونعم الوکیل

خطبۂ دوازدہ ماہی

الخطبۃ الاولےٰ لشہر | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | عاشوراء المحرام

پہلا خطبہ عاشورا یعنی محرم کے | شروع کرتا ہوں میں اسکے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہو | مہینے کا جس میں حرام ہے لڑائی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُسَدِّدِ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ وَمُجَدِّدِ الدُّهُوْرِ وَالْاَیَّامِ

ساری حمد خدا کی ہو جو پھیرا دینے والا ہے مہینوں اور برسوں کا اور نیا لانیوالا زمانوں اور دنوں کا

اَلَّذِی افْتَتَحَ الْعَامَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جسنے شروع کیا برس کا ایسے حرمت والے مہینے سے پیدا کیا آسمان اور زمین

وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

اور اونکے درمیان کی چیزوں کو چھ دن میں پس پیچھے قائم ہوا عرش پر

مُتَفَرِّدًا بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

اس حال میں کہ تنہا ہو باقی و ہمیشہ رہنے میں نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ جو بادشاہ ہو اور پاک اور

السَّلَامُ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِیْرًا عَلَی الدَّوَامِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

بے عیب حمد کرتا ہوں میں اسکی بہت ہمیشہ اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود

إلا الله وحده لا شريك له شهادة ادخرها ليوم القيام

مگر اللہ جو ایک ہے اوسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ جمع رکھتا ہوں میں اسکو قیامت کے دن کے لیے

وأشهد أن سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله

اور گواہی دیتا ہوں میں ایسا کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے

نبي أرسله رحمة للأنام. معاشر الحاضرين اعلموا أنه

نبی ہیں بھیجا انکو اللہ نے رحمت واسطے خلائق کے اے جماعت حاضرین کی جانو تم کہ تحقیق

قد استقبلكم عام جديد وشهر محرم حميد أول شهور

آیا تمہارے سامنے برس نیا اور ماہ محرم جو خوب مہینا ہے پہلا مہینا ہے

السنة بالتحريم وأخصها بالتفضيل والتعظيم. أتت

برس کا حرام ہے اس میں لڑائی اور سب مہینوں سے زیادہ مستحق ہے فضیلت اور تعظیم کا آئی ہیں

بفضله الأخبار وعظمه الصالحون والأخيار. فيا طوبى

اسکی فضیلت میں بہت حدیثیں اور تعظیم کی اسکی صالح اور نیک لوگوں نے پس بڑی خوشی ہے اسکو

لمن ودع السنة الماضية بصالح الأعمال. ولم يضيع عمره

جس نے رخصت کیا گذشتہ برس کو نیک عملوں کے ساتھ اور نہیں ضائع کی اپنی زندگی

بطلب المحال. وويل لمن [illegible] الجهال والضلال [illegible]

نہ ہونے والی چیزوں کی طلب میں اور [illegible]

يوم القيامة بالوزر والوبال. ألا وإن السعيد من

قیامت کو گناہ اور بدعملی کی سزا [illegible] بیشک نیک بخت وہی ہے جسنے

حاسب نفسه قبل أن يحاسب على النقير والقطمير

حساب لیا اپنے نفس سے قبل حساب لیے جانے کے ادنی ادنی

وَذَرَّةٍ الْمِثْقَالِ وَاَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ اَعْرَضَ نَفْسَهُ عَنْ طَرِيْقِ

اور ذرہ ذرہ چیزون پر اور بدبخت وہ ہے جسنے منھ موڑا اپنا راہ

الْحَقِّ وَسَلَكَ سَبِيْلَ الضَّلَالِ • اَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَالْتَجِئُوْا اِلَيْهِ

حق سے اور چلا گمراہی کی راہ پر خبردار. ڈرو اللہ سے اور پناہ لو اُسکی

بِالتَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِهَالِ • وَتُوْبُوْا اِلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّذِيْقَكُمْ

ساتھ عاجزی اور زاری کے اور توبہ کرو اُسکے پاس پہلے اِسکے کہ چکھا دے تمکو

وَبِيْلَ الْوَبَالِ • قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِّلُوْا

سختی عذاب کی فرمایا نبی نے درود بھیجے اللہ اُنپر اور سلام جلدی کرو

بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ وَعَجِّلُوْا بِالصَّدَقَةِ قَبْلَ تَحْوِيْلِ الْمَالِ

توبہ کرنے مین آگے موت کے اور جلدی کرو صدقہ دینے مین آگے چلے جانے مال کے

وَعَجِّلُوْا بِتَزْوِيْجِ الْبَنَاتِ قَبْلَ الْفَضِيْحَةِ وَعَجِّلُوْا بِدَفْنِ

اور جلدی کرو نکاح کردینے مین لڑکیون کے آگے رسوائی کے اور جلدی کرو دفن مین

الْمَيِّتِ قَبْلَ الْحَدَثِ وَعَجِّلُوْا بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْفَوْتِ

مردے کے آگے ظاہر ہونے کسی برائی کے اور جلدی کرو نماز مین آگے فوت ہونے کے

وَعَجِّلُوْا بِاسْتِعْدَادِ الْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِ مَلَكِ الْمَوْتِ وَعَجِّلُوْا

اور جلدی کرو موت کی تیاری مین آگے اوترنے ملک الموت کے اور جلدی کرو

بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ فَنَاءِ الْعُمُرِ وَعَجِّلُوْا بِاِرْضَاءِ الْخُصُوْمِ

نیک کامون مین قبل گذرنے عمر کے اور جلدی کرو راضی کرنے مین مدعیون کے

قَبْلَ النَّدَامَةِ • وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالُ

آگے شرم پانے کی اور کہو تم سب اے اللہ اے برتر

وَفِّقْنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

توفیق دو ہمین نیک کامونکی اپنی رحمت سے اسے بڑے مہربان ۔ سب مہربانون سے ساری حمد خدا کو ہے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ

جو پالنے والا ہے سارے جہانکا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے

اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۔ بنشیند

مسجدون مین جو بنائی گئی ہین حکم سے اسکے اور ذکر ہوتا ہو انمین اسکے نام کا تسبیح پڑھی جاتی ہے انکی صبح وشام

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لِشَهْرِ عَاشُوْرَآءَ

دوسرا خطبہ ۔ شروع کرتا ہون مین نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ عاشورا دیعنے محرم کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ ۔ اَلسَّتَّارِ الْعَظِيْمِ الْجَمِيْلِ ۔ رَافِعِ قُبَّتِهَا

ساری حمد خدا کو ہے جو بادشاہ بزرگ ہے گناہ چھپانیوالا اور عظمت والا اور خوبی والا بلند کرنے والا گنبد

السَّمَآءِ وَمُكَلِّلِهَا بِالنُّجُوْمِ تَكْلِيْلًا ۔ وَبَاسِطِ الْاَرْضِ وَمُذَلِّلِهَا

آسمان کا اور آراستہ کرنیوالا اسکا ستارون سے اور بچھانیوالا زمین کا اور ڈال سکنے والا اسکا

تَحْتَ الْاَقْدَامِ تَذْلِيْلًا ۔ خَصَّ وَعَمَّ بِالْاَجْرِ هٰذَا الْيَوْمَ

نیچے قدمون کے خاص اور عام کو مزدوری دی اس مبارک دن کی

الْمُبَارَكَ بِالتَّشْرِيْفِ وَالتَّفْضِيْلِ ۔ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا يَبْلُغُ

عزت اور فضیلت کے سبب حمد کرتا ہون مین اسکی ایسی حمد کہ ملتی ہے

بِهٖ مِنَ اللّٰهِ الْاَجْرَ الْجَزِيْلَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اُسکے ہی خدا کیطرف سے بڑی مزدوری اور گواہی دیتا ہون مین اسبات کی کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يَتَّخِذُ بِهَا اِلٰى رِضْوَانِ اللّٰهِ سَبِيْلًا

اُسکا شریک کوئی نہین ایسی گواہی کہ ملتی ہے اس سے اللہ تعالےٰ کی رضامندی کی راہ

قَتِيلٍ هُوَ أَوَّلُ يَوْمٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيهِ الدُّنْيَا وَأَوَّلُ مَطَرٍ نَزَلَ

وہ پہلا دن ہے کہ پیدا کیا اللہ نے دنیا کو اور پہلا دن ہے کہ اُتارا مینہ

فِيهِ مِنَ السَّمَاءِ وَأَوَّلُ رَحْمَةٍ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ يَوْمَ

اسی دن اوپر آسمان سے اور پہلی رحمت اُتری آسمان سے

عَاشُورَاءَ مَنْ صَامَهُ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ

عاشوراء کے دن جس نے روزہ رکھا اسدن گویا روزہ رکھا پوری عمر

وَفَازَ بِالْأَجْرِ الْجَزِيلِ وَمَنْ كَسَا فِيهِ عُرْيَانًا أَجَارَهُ اللّٰهُ

اور پایا اسکو بڑی مزدوری اور جس نے کپڑا پہنایا اسدن کسی ننگے کو پناہ دی اُسے اللہ نے

مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِيلِ وَمَنْ عَادَ فِيهِ مَرِيضًا عَوَّضَهُ اللّٰهُ

سخت عذاب سے اور جس نے بیمار پرسی کی اس دن کسی مریض کی عوض دوری دے گا اُسے اللہ تعالےٰ

مِنْ أَجْرٍ تَعْوِيضًا غَيْرَ قَلِيلٍ وَمَنْ مَسَحَ فِيهِ رَأْسَ يَتِيمٍ أَوْ أَطْعَمَ

جو کم نہ ہوگی اور جس نے ہاتھ پھیرا اسدن کسی یتیم کے سر پر یا کھانا کھلایا

جَائِعًا أَوْ سَقَى شَرْبَةَ مَاءٍ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ مَوَائِدِ الْجَنَّةِ وَسَقَاهُ

کسی بھوکے کو یا پانی پلایا کسی کو تھوڑا کھلائیگا اسکو اللہ بہشت کے خوانچوں سے اور پلائیگا اسکو

مِنَ الرَّحِيقِ السَّلْسَبِيلِ وَمَنِ اغْتَسَلَ فِيهِ عُوفِيَ وَلَمْ

سلسبیل کی شراب اور جس نے غسل کیا اسدن صحت پائی اور نہیں

يَمْرَضْ إِلَّا مَرَضَ الْمَوْتِ وَأَمِنَ مِنَ الْكَسَلِ وَالتَّعْلِيلِ وَمَنِ

بیمار ہوگا مگر بیماری موت کی اور دور ہو جاوے گا سستی اور کاہلی سے اور جس نے

اكْتَحَلَ لَمْ يَرْمَدْ مِنْ بَعْدِ هٰذَا التَّكْحِيلِ وَمَنْ وَسَّعَ فِيهِ عَلَى عِيَالِهِ

سرمہ لگایا اسدن نہیں درد پائیگا اپنی آنکھ میں کبھی اسکے بعد اور جس نے کشادہ کیا اسدن عیال پر روزی کو

وَشَفَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَبِّي فِي سَائِرِ السَّنَةِ بِهِ لِتُقْبَلَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا

کسا دو کرے وہ اپنے اللہ روزی کو دس کبھی سے بلند ہمکو

مِنَ الْمَقْبُولِينَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ الْفَضِيلِ وَخُصَّنَا فِيهِ بِالْأَجْرِ

قبول ہوا ان سے اس فضیلت والے مہینے میں اور خاص کر ہمکو اسدن رہی مزدوری

الْوَافِرِ وَالْعَطَاءِ الْجَزِيلِ وَاغْفِرْ لَنَا فِيهِ كُلَّ ذَنْبٍ عَظِيمٍ وَخَفِّفْ

اور زیادہ بخشش کے ساتھ اور معاف کر ہمارے اسدن سب بڑے بڑے گناہ اور ہلکی کر

ظُهُورَنَا مِنْ كُلِّ وِزْرٍ ثَقِيلٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہماری پیٹھ کو سب بھاری گناہ سے اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کو ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے

الْعَالَمِينَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ

جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کی طرف کہ پاک کرتے ہیں اپنے

أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا بنشينه

نفسوں کو بلکہ اللہ پاک کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور نہیں ظلم کیے جائیں گے کچھ

الْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لِشَهْرِ عَاشُورَاءَ

تیسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ عاشورا یعنے محرم کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلَى جَزِيلِ الْمَوَاهِبِ

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا اور شکر ہے خدا کا اسکی بہت بخشش

وَالْمِنَنِ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اور احسان پر اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں

فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

پوشیدہ اور ظاہر میں اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا ہمارے جنکا نام محمد ہے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ فَقَالَ جَابِرٌ فِيْ وَصْفِهٖ رَاَيْتُ النَّبِيَّ

وہ بندہ ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اسکے وہ ایسے نبی ہین کہ کہا جابر نے انکی تعریف مین دیکھا مین نے نبی کو بیٹھے ہوئے

جَالِسًا وَالْقَمَرُ فِيْ لَيْلَةِ كَمَالِهٖ اَتَفَكَّرُ اِلَى النُّوْرَيْنِ فَاِذَا

اور چاند تھا اپنے پورے ہونے کی رات مین سوچتا تھا مین دونون نور کی طرف تو

نُوْرُ النَّبِيِّ اَبْهٰى وَاَحْسَنُ، مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِعْلَمُوْا

نور نبی کا زیادہ روشن اور خوب تھا چاند کی روشنی سے اے جماعت حاضرین کی جانو تم بیشک

اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْاَكْدَارِ وَالْحَزَنِ وَدَارُ الْمَصَائِبِ وَالْفِتَنِ

دنیا جگہ ناخوشی اور غم کی ہے اور جگہ ہے مصیبتون اور فتنون کی

وَدَارٌ كَسِيْرَةٌ كَسْرًا غَدَرَتْ بِالْحُسَيْنِ وَالْحَسَنِ، بَيْنَمَا

اور یہ ایک مکان ہے کہ ٹوٹ گیا اور بے وفائی کی حسین رض اور حسن رض کے ساتھ درمیان اسکے

اَنْتَ مُرَفَّهُ الْحَالِ خَالِي الْبَالِ، قَوِيُّ الْبَدَنِ، اِذْ نَزَلَ بِكَ

کہ تو آسودہ حال ہے اور بے فکر ہے اور مضبوط ہے تیرا بدن ایکایک اوترے گا

هَادِمُ اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ فَاَخْرَجَكَ مِنْ سَعَةِ الْقُصُوْرِ

تجھ پر مٹا دینے والا لذتون کا اور جدا کر دینے والا جماعتون کا سو پس نکالیگا تجھکو بالاخانون کی کشادگی سے

اِلٰى ضِيْقِ الْقُبُوْرِ ذَاتِ الْوَحْشَةِ وَالْغَبَنِ، فَاَلْقَاكَ فِيْ زَاوِيَةٍ

قبرون کی تنگی کی طرف جو ڈر اور ہوش اوڑ جانیکی جگہ ہے تب ڈالیگا تجھکو ایک اندھیرے گوشہ مین

سَوْدَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ ظَلْمَاءَ، وَحِيْدًا فَرِيْدًا وَلَا اَهْلَ وَلَا سَكَنَ

جو بڑا سیاہ ہے اور تاریک ایسی حال مین کہ تو تنہا ہے اور اکیلا اور نہین ہے وہان کوئی تیرے بھائی برادر اور زن

فَاٰهٍ عَلٰى اَرْوَاحٍ رَاحَتْ عَنِ الدُّنْيَا، وَمَا رَاحَ مِنْهَا حُبُّ الْوَطَنِ

فرزند مین سے سو افسوس ہے اون روحون پر کہ گئین دنیا سے اور نہ چھٹی اون سے محبت وطن کی

فيا ايها المبتلى اتريد الصفا في دار النوائب والمحن

پس اے گرفتار دنیا کا کیا چاہتا ہے تو خوشی اس مصیبت او محنت کے مکان میں

فهذا لا كان ولا يكون مذ كان الزمن • وعن انس

یہ بات کبھی نہ تھی اور کبھی نہ ہوگی جب سے دنیا ہے اور روایت ہے مالک کے بیٹے انس رضہ سے

بن مالك رضي الله عنه قال قال رسول الله صلعم ما من

کہا انھوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے

بيت الا وملك الموت يقف على بابه في كل يوم خمس

کوئی گھر دنیا کا مگر کھڑا ہوتا ہے ملک الموت اسکے دروازے پر ہر دن پانچ مرتبہ

مرات فاذا وجد الانسان قد نفد اكله وانقطع اجله

اور جب پاتا ہے کسی آدمی کو کہ تمام ہوا آب و دانہ اسکا اور ختم ہو گئی عمر اسکی

القى عليه غم الموت • فغشاه كربه وغمرته سكراته

ڈالتا ہے اسپر غم موت کا تب گھیر لیتی ہے اسکو سختی اور بیہوشی موت کی

فمن اهل بيته الناشرة شعرها • والضاربة وجهها • والباكية

تب اسکے گھر کے لوگوں میں سے کوئی پراگندہ کرنے والی ہے اپنا بال اور کوئی مارنے والی ہے اپنے چہرے پر اور کوئی رونے والی ہے

لشجوها والصارخة لويلها • فيقول ملك الموت ويلكم مما الفزع و

غم سے اور کوئی شور مچانے والی ہے اپنی خرابی سے تب کہتا ہے ملک الموت افسوس ہے تم پر کیا ہے ڈر اور

فيما الجزع • فما اذهبت لاحد منكم رزقا ولا نقصت له عملا ولا اتيته حتى امرت

گھبراہٹ کس لیے ہے نہیں لے گیا میں تم میں سے کسی کی روزی اور نہ گھٹائی میں نے کسی کی زندگی اور نہ آیا میں اس میت کے پاس جب تک نہ حکم کیا گیا

ولا قبضته حتى استؤمرت • وان لي فيكم لعودة ثم عودة حتى

اور نہیں قبض کی ہے میں نے جب تک حکم نہ پایا میں نے اور بیشک مجھکو تم لوگوں میں پھر آنا ہے اور پھر آنا ہے یہاں تک

لَا يَبْقٰى مِنْكُمْ اَحَدٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَ الَّذِيْ

کہ نہین باقی رہیگا تم مین سے کوئی فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس رب کی

نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ يَرَوْنَ مَكَانَهٗ اَوْ يَسْمَعُوْنَ

جسکے ہاتھ مین جان محمدؐ کی ہو اگر دیکھین لوگ ملک الموت کے آنے کو یا سنتے اسکی

كَلَامَهٗ لَذَهَلُوْا عَنْ مَيِّتِهِمْ وَبَكَوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ نَسْئَلُ

بات تو طرور بھول جانے اپنے مردے کو اور روتے اپنی اپنی نفسون پر مانگتے ہین ہم

اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ يَتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ

خداے بزرگ سے جو مولے ہے اور بخشش والا کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت مین سے

وَاَنْ يُمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ

اور وفات دے ہمکو اسلام پر اور معاف کردے ہم سبھون کے گناہون کو اپنی رحمت سے سے وہ

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

بڑا مہربان سب مہربانون کا ساری حمد خدا کو ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ای رب ہمارے ظلم کیا ہم لوگون نے اپنے نفسون پر اگر نہ معاف کرے تو

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ نشيند

ہمارے گناہونکو اور نہ رحم کرے تو ہم لوگون پر ضرور ہو جائینگے ہم سب گھاٹی والون سے

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ عَاشُوْرَاءَ

چوتھا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ عاشورا یعنے ماہ محرم کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى اَنْ اَوْضَحَ

ساری حمد خدا کو ہے جو پالنے والا ہے ساری جہان کا اور شکر ہے خدا کا کہ ظاہر کردی ہمارے لیے

لنا السبيل هو الحي القيوم السميع البصير

ہدایت کی راہ وہ زندہ ہے اور قایم سننے والا اور دیکھنے والا

الخلاق الجليل الذي ابدع الارواح العوالي

پیدا کرنیوالا اور بزرگ جسنے نیا بنایا روحوں کو جنکی جگہ بلند ہے

والاجسام البوالي وجعل الروح ملتزمة بالبدن بعد

اور بنایا جسموں کو جو پرانی ہونے والے ہین اور ملا دیا روح کو بدن سے کہ

لا يميل وجعل في السماء ملائكة عظاما منهم سجدا ومنهم

الگ نہیں ہوتی ہے اور بنایا آسمان مین بڑے بڑے فرشتوں کو کوئی سجدہ مین ہے اور کوئی

قياما الى ان ياذن الله بالموت فالرحيل واشهد

کھڑا ہے عبادت مین اس وقت تک کہ حکم کرے بعد موت اور کوچ کا اور گواہی دیتا ہوں مین

ان لا اله الا الله وحده لا شريك له اله كل فعله

اسبات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں وہ ایسا معبود ہے

جميل واشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله

کہ سب کام اسکا خوب ہے اور گواہی دیتا ہوں مین اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندہ ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اسکے

المخصص بالوحي والتنزيل يا ابن آدم يا غريب الدنيا

وہ خاص ہین ساتھ وحی اور قرآن کے اے بنی آدم اے مسافر دنیا کے

يا عابر سبيل الغريب حزين كئيب حقير ذليل فالى متى

اے چلنے والے راہ کے مسافر غمگین اور رنج اٹھانے والا اور ناچار اور ذلیل ہتا ہو پس کب تک ہے تمہاری

هذا التواني وما بقي من العمر الا القليل وانت

یہ سستی اور نہیں باقی رہی زندگی سے مگر تھوڑی اور تو

مُنْهَمِكٌ فِي اللَّذَّاتِ وَمُصِرٌّ عَلَى فِعْلِ الْمُنْكَرَاتِ

بہت مشغول ہے لذتوں میں اور ہٹ کرنے والا ہے سلہ بدکاموں پر

وَالْقَلْبُ مِنْكَ عَلِيلٌ وَالدُّنْيَا ظِلٌّ زَائِلٌ وَسَنَدٌ مَائِلٌ

اور دل تیرا بیمار ہے اور دنیا ایک سایہ ہے چلا جانے والا اور ٹیک لگانے کی چیز ہے جھکی ہوئی

وَسَمٌّ قَاتِلٌ كَمْ قَتَلَتْ مِنْ قَتِيلٍ فَلَا تَطْمَعْ فِي الشَّهَوَاتِ

اور زہر قاتل ہے کہ مارا اس نے بہتوں کو سومت طمع کر اپنی خواہش کی چیزوں کی

وَاتْرُكِ الدَّعْوَى وَكُنْ عَبْدًا ذَلِيلًا وَالْزَمْ بَابَ رَبِّكَ

اور چھوڑ دے اپنا دعوٰے اور ہو تو بندہ ذلیل اور لازم پکڑ اپنے رب کے دروازے کو

وَاتْرُكْ مَا يُعْجِبُكَ مِنَ الْقَالِ وَالْقِيلِ فَإِنَّ وَرَاءَكَ عُقُوبَاتٍ

اور چھوڑ جو خوش آتی ہے تجھے واہی تباہی بات کہ پیچھے تیرے عذاب سب ہیں

وَمَصَائِبَ وَنَارًا لَهَا دَوِيٌّ وَشَعِيلٌ نَارٌ تَنْزِعُ اللَّحْمَ مِنَ

اور مصیبتیں اور آگ ہے جسکی آواز ہے اور شعلہ وہ ایسی آگ ہے کہ جدا کر دیگی گوشت کو

الْعِظَامِ وَتُلْفِحُ الْقَدَمَيْنِ فَحِينَئِذٍ يَبْلُونَ بِسُدْمٍ

ہڈیوں سے اور جلا دیگی دونوں قدم کو تب رو دینگے آنسو بہاکر

سِجَامٍ عَلَى مَا خَالَفُوا الرَّبَّ الْجَلِيلَ وَيَكْثُرُ بَيْنَهُمْ

خلاف حکم کرنے پر خدائے بزرگ کے اور زیادہ ہوگا ان میں

الْبُكَاءُ وَالنَّحِيبُ وَعَمَّتْهُمُ النَّارُ وَاللَّهِيبُ يَوْمَ فِيهِ

رونا اور شور فریاد کرنا اور گھیر لیگا انکو شعلہ آگ کا اسدن ذلیل ہو جائیں گے

الْعَزِيزُ يَبْقَى ذَلِيلًا وَتُحْرِقُ النَّارُ مِنْهُمْ كُلَّ عُضْوٍ

بڑے بڑے عزت والے اور جلا دے گی آگ انکے ہر عضو کو

ويسئلون عن عمر وجلو وعن كل شيء كمثل قال وقيل

اور سوال کیے جاویں گے ہر کرتوت اور شیوہ سے اور ہر مدد زیادہ ہر تھوڑی بات

فحينئذ تتأسف كل الاسف، ولا ينفع الاسف

تب غم کھائیگا تو ہر طرح کا غم ، مگر فائدہ نہیں دے گا افسوس اور غم اور

الفؤاد منك قد رجف ودمعك على خديك

تڑپے گا تیرا دل اور بہینگے آنسو تیرے دونوں رخساروں پر

يسيل، وتشاهد المصائب والاهوال والموقف

اور دیکھے گا تو مصیبتوں اور ڈروں کو اور حشر کے میدان میں

قد ازدحم بالنساء والرجال والركب تضطرب

بھیڑ لگی عورتوں اور مردوں کی اور زانو سب کانپیں گے

من الزلزال، ولا ينفع البكاء والعويل الا اسفا على

لرزے سے اور نہیں نفع دے گا رونا اور فریاد کرنا افسوس ہے اس عمر پر

عمر ضيعناه الا ويل على وقت اتلفناه الا اسفا على طاعة

کہ ضائع کیا ہمنے اسکو افسوس ہے اس وقت پر کہ برباد کیا ہمنے اسکو افسوس ہے بندگی پر

الملك الجليل، فيا ابن ادم الدنيا فانية، والاخرة

خداوند بزرگ کی کہ فوت ہوئی ہمسے اے بنی آدم دنیا فنا ہونے والی ہے اور آخرت باقی رہنے والی

باقية، فيها جنة عالية، قد ذللت قطوفها تذليلا

اس میں بہشت بلند کہ نزدیک لگے ہوئے ہیں میوے اسکے

والدنيا اولها فناء، واخرها عناء، اين من بنى

اور اول دنیا کا فنا ہی اور آخر اسکا رنج اور غم ہی کہاں ہے وہ شخص

فیها وهذا البین قد نادی علیها البین بالرحیل

مکان فنا یا اس میں اور جڑ ما کوٹ پر سلہ آواز ماری ہم پر جدائی سے کوچ کی

فتوبوا من الخطاء والله تواب وطهروا انفسکم

پس توبہ کرو گناہوں سے اور پاک کرو اپنے نفسوں کو اور پلیدوں سے

والقلوب لعلها تسلک بنا سبیل وقولوا من

اور دلوں کو شاید معاملہ کیا با وے ہمارے ساتھ نیک اور کہو

صمیم الفؤاد یا الله یا ستار یا جمیل استر علینا

ٹھیک دل سے یا اللہ ای گناہ چھپانے والے اے نیکی کرنے والے چھپا ہمارے گناہوں کو

وعافنا واعف عنا واغفر لنا وامن اوطاننا واشف

اور عافیت دے ہمیں اور در گذر کر ہم سے اور معاف کر اور بے خوف ہمارے وطنوں کو اور شفا دے

مرضانا واذهب عنا کل هم وغلیل برحمتک

ہمارے بیماروں کو اور دور کر ہم سے ہر طرح کا غم اور سوزش اپنی رحمت سے

یا ارحم الراحمین والحمد لله رب العلمین اعوذ

اے بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے ساری جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں

بالله من الشیطان الرجیم ویوم یحشرهم وما

خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس دن جمع کرے گا اللہ انکو اور جنکو

یعبدون من دون الله فیقول ءانتم اضللتم

وے پوجتے ہیں سوائے اللہ کے تب فرماوے گا اللہ کیا تم لوگوں نے گمراہ کیا ہمارے

عبادی هؤلاء ام هم ضلوا السبیل

ان بندوں کو یا وے خود گمراہ ہوئے

الخطبة الخامسة بسم الله الرحمن الرحيم لشهر عاشوراء

پانچوان خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ عاشوراء یعنی ماہ محرم کا

الحمد لله الكريم التواب الرحيم الوهاب

ساری حمد خدا کے لیے ہے جو کریم ہے اور توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور بخشنے والا

رب الارباب ومسبب الاسباب ومصور صور

پالنے والا سب پالنے والون کا موجود کر دینے والا اسباب کا اور تصویر بنانے والا

الانسان من الماء والتراب ومصيرها بين

انسان کی پانی اور مٹی سے اور کارروائی کرنے والا انکا بیچ مین

الصغر والحلم والشباب وضع العالم بقدرته

اور نوجوانی اور پوری جوانی کے وقت بنایا اُسنے جہان کو اپنی قدرت سے

واذاق الفلك بحكمته ليتذكر اولو الالباب

اور گردش دی آسمان کو اپنی حکمت سے کہ نصیحت پکڑین عقلمند لوگ

واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة

اور گواہی دیتا ہون مین اس بات کی کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہین یہ گواہی

موصلة الى دار الثواب واشهد ان سيدنا ونبينا

پہونچانے والی ہے ثواب کے گھر مین سلہ اور گواہی دیتا ہون مین اس بات کی کہ ہمارے سردار

ومولانا محمدا عبده ورسوله نبي كرم عنصره

اور نبی اور مولیٰ نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین آپ ایسے بڑے نبی ہین

وطاب معاشر الحاضرين حافظوا على الصلوات

کہ بزرگ ہے اصل انکی اور پاک ہوا ہے جماعت حاضرون کی ٹھیک ٹھیک ادا کرو نماز پنجگانہ

الخمس في الجماعة، فانها من اكرم تجارة

جماعت کے ساتھ کہ یہ نماز بڑی تجارت ہے

وبضاعة، وايّاكم ثمّ ايّاكم من التخلّف والتهاون

اور پونجی اور بچو تو اپنے کو پیچھے ہٹنے اور سستی کرنے سے اس مین

عنها، والتقدّم الى الصفّ الاوّل افضل وعليكم

اور بڑھ جانا اول صف کی طرف افضل ہے اور جلدی کرو

بالمبادرة مع الامام باقتران النيّة مع التكبير

امام کے ساتھ کھڑے ہوتے مین ملا کر نیت کو تکبیر تحریمہ کے ساتھ

فانّ المؤمن اذا ادرك تكبيرة الاحرام مع الامام

کہ مومن نے جب پائی تکبیر تحریمہ امام کے ساتھ

فاز بالآخرة لاعلى درجة واسنى مقام، ودخل

ملیگا اسکو آخرت مین بڑا درجہ اور بہتر جگہہ اور داخل ہوگا

دار السلام، قال نبيّنا محمّد صلّى الله عليه افضل الصلوٰة

جنت مین فرمایا ہمارے نبی محمد نے ہووے اونپر بہتر درود

وازكى السلام من واظب على تكبيرة الاحرام

اور پاک سلام جو شریک رہا امام کا تکبیر تحریمہ مین

مع الامام اربعين يومًا، كتب الله له براءتين

چالیس دن لکھی اللہ نے اسکے لیے دو رہائی

براءة من النار، وبراءة من النفاق، وعنه صلعم

دوزخ کی آگ سے اور رہائی نفاق سے اور روایت ہے نبی صلعم سے

انه قال من داوم على صلوة الجماعة اعطاه الله

فرمایا آپ نے جسنے ہمیشہ پڑھی نماز جماعت کے ساتھ دیوے اسکو اللہ نے

خمس خصال اولها يرفع عنه ضيق المعيشة

پانچ فائدے پہلا دفع ہوگی اس سے روزی کی تنگی

ويرفع عنه عذاب القبر ويعطى كتابه بيمينه

اور دور ہوگا اس سے قبر کا عذاب اور دی جاویگی اسکی کتاب داہنے ہاتھ میں

ويمر على الصراط كالبرق الخاطف ويدخل

اور گذر جاوے گا پل صراط پر مثل بجلی کے ایک پلک مارنے میں اور داخل ہوگا

الجنة بغير حساب ومن تهاون بالصلوات

بہشت میں بے حساب اور جسنے سستی کی ادا کرنے میں پانچوں نماز کے

الخمس مع الجماعة عاقبه الله تعالى بتسع خصال

جماعت کے ساتھ عذاب کرے گا اسکو اللہ تعالی نو طرح کے عذاب سے

ثلثة في الدنيا وثلثة في القبر وثلثة يوم القيامة

تین دنیا میں اور تین قبر میں اور تین قیامت کے دن

فاما الثلثة التي في الدنيا يرفع البركة من

لیکن تین جو دنیا میں ہیں اٹھالے گا اللہ برکت کو اسکے

كسبه ورزقه وينزع سيماء الخير من وجهه و

کسب اور روزی سے اور لے لیگا علامت نیکی کی اسکے چہرے سے

يكون بغيضا في قلوب الناس واما الثلثة التي

اور ہوگا دشمن لوگوں کے دلوں میں اور تین جو قبر میں ہیں

له [illegible]

فِي الْقَبْرِ شِدَّةُ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ وَفِي ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَ

منکر و نکیر کے سوال کی سختی اور اندھیری قبر کی

ضِيْقِهٖ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الْقِيٰمَةِ شِدَّةُ

اور تنگی اور تین جو قیامت میں ہیں سختی

الْحِسَابِ وَشِدَّةُ الْعَرَقِ وَشِدَّةُ الْوُقُوْفِ عَلَى الصِّرَاطِ

حساب کی اور سختی پسینے کی اور سختی کھڑے ہونے کی پل صراط پر

فَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَاً تَنَبَّهَ مِنْ رَقْدَتِهٖ وَتَزَوَّدَ مِنْ دُنْيَاهُ

سو رحم کرے اللہ اس پر کہ بیدار رہا خواب سے اور توشہ لیا دنیا سے

لِاٰخِرَتِهٖ وَتَذَكَّرَ شِدَّةَ يَوْمِ التَّنَادِ وَجَاهَدَ نَفْسَهٗ

اپنی آخرت کا اور یاد کیا سختی کو قیامت کے دن کی اور لڑا اپنے نفس سے

حَقَّ الْجِهَادِ وَجَافٰى جَنْبَهٗ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ عَنْ

خوب اور دور رکھا اپنے پہلو کو رات کے وقت

مَوْضِعِ الرُّقَادِ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ اَللّٰهُمَّ

خواب گاہ سے الگ اور کہو تم سب ٹھیک دل سے اے اللہ

نَبِّهْنَا عَنْ مَرَاقِدِ غَفَلَاتِنَا وَاصْرِفْ بِعِبَادَتِكَ

بیدار کر ہمکو ہماری غفلات کی نیند سے اور کاٹ دے عبادت کے ساتھ

اَيَّامَ حَيٰوتِنَا وَاجْمَعْ بِعِنَايَتِكَ تَفَرُّقَنَا وَاَشْتَاتَنَا

ہماری زندگی کے دنوں کو اور ملا دے اپنی عنایت سے ہماری پھوٹ اور پراگندگی کو

وَاغْفِرْ بِعَفْوِكَ زَلَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اَجْمَعِيْنَ

اور بخش دے اپنی معافی سے ہماری لغزشوں کو اور توبہ قبول کر ہم سبھوں کی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اپنی رحمت سے اے بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ

پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے

اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی

وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ بشنید

اور کرو نیک کام شاید تم پاؤ اپنی مراد

الخطبة الاولى	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	الشهر صفر الخير
پہلا خطبہ	شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	ماہ صفر کا جو خیر کا مہینا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ فِي السَّمٰوٰتِ

جمیع حمد اللہ کے لیے ہے نہیں دور ہے جس کے علم سے کوئی چیز آسمانوں

وَالْاَرْضِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ۔ اَلْعَلِيْمِ بِخَطَرَاتِ النُّفُوْسِ

اور زمین میں مانند ذرہ کے جاننے والا ہے ان باتوں کا جو آتی ہیں دلوں کے اندر

مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ ۔ اَلْخَبِيْرِ بِمَا تُخْرِجُهُ الْاَشْجَارُ حُلْوَةً

ایک مرتبہ بعد ایک مرتبہ کے خبر رکھنے والا ہے ان چیزوں سے کہ نکالتی ہیں انکو درخت سب میٹھا ہو

وَمُرَّةً ۔ اَلْمُحِيْطِ بِمَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَلِيْلًا وَّكَثِيْرًا

یا کڑوا شمار کرنے والا ہے ان چیزوں کا کہ خشکی اور دریا میں ہیں کم ہو یا زیادہ

حَتَّى الذَّرَّةِ ۔ جَذَبَ الْوُجُوْدَ لِطَاعَتِهٖ بِزِمَامِ

ذرہ ذرہ تک کھینچا موجودات کو اپنی بندگی کے لیے قدرت کی ڈوری سے

الْقُدْرَةِ خَلَقَ الْخَلَائِقَ فَقَدَّرَ لِكُلِّ اَحَدٍ عُمْرَهُ

پیدا کیا مخلوقات کو اور اندازہ کر دیا ہر ایک کے لیے اسکی زندگی کا

فَاِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ فَلَا تَاخِيرَ لِذٰلِكَ وَلَا نَظِرَهْ

تو جب آویگی موت انکی تب نہ دیر ہوگی اس مین اور نہ تامل

اَحْمَدُهُ حَمْدًا اَصَارَ لِمَعْرِفَتِهِ خُبْرَهُ + وَاَشْكُرُهُ عَلٰى

حمد کرتا ہون مین اسکی ایسی حمد جس سے آگاہی ہو اسکی معرفت کی اور شکر کرتا ہون اسکا

النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ وَلَا يُحْصِى اَحَدٌ شُكْرَهُ + وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا

اسکی پوری نعمت پر اور نہین پورا کر سکتا ہے کوئی اسکے شکر کو اور گواہی دیتا ہون مین اس بات کی کہ نہین ہے کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً تَنْفَعُنَا

معبود مگر اسد جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین ایسی گواہی کہ فائدہ

يَوْمَ الْمَخَافَةِ وَالْحَسْرَةِ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

بخشے ہمکو ڈر اور حسرت کے دن اور گواہی دیتا ہون مین اس بات کی کہ ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ + اَلَّذِي جَعَلَهُ اللّٰهُ

اور نبی اور مولا نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اسکے جنکو بنایا خدا نے

لِعُيُونِ الْعَالَمِينَ قُرَّةً وَلِوُجُودِ الْاَنَامِ عِزَّةً وَّنُصْرَةً

سارے جہان کی آنکھون کے لیے ٹھنڈک اور خلایق کی ہستی کی عزت اور مدد

تَاَهَّبُوا لِنَقْلِ الدُّهُورِ + وَتَيَقَّظُوا لِنَقْلِ الشُّهُورِ فَقَدْ

تیار ہو زمانے کے طے کرنے کے لیے اور بیدار ہو مہینون کے کاٹنے کے لیے

نَقَلَكُمُ اللّٰهُ مِنْ مُحَرَّمٍ اِلٰى صَفَرٍ + وَذٰلِكَ عَلَامَاتُ

کہ تحقیق پہونچایا تمکو اسد نے ماہ محرم سے صفر کی طرف اور یہ نشان سب مدین تمہاری

الرَّحِيْلِ وَاَمَارَاتُ السَّفَرِ، وَهَلِ الشُّهُوْرُ اِلَّا مَرَاحِلُ

موت کے اور علامت سب ہین تمہارے سفر کی اور نہین ہین سب مہینے سب مگر منزلین

وَمَنَازِلُ بِلَا اِنْتِقَالٍ وَمَنَاحِلُ، فَتَزَوَّدُوْا قَبْلَ اَنْ

اور گھاٹ سب ہین سفر آخرت کے پس توشہ لو آخرت کا آگے اسکے کہ

يُعَجِّلَكُمُ الرَّحِيْلُ، وَاغْتَنِمُوْا فُرْصَةَ الشَّبَابِ فَاِنَّهٗ يَتَغَيَّرُ

جلد پکڑلے تمکو موت اور غنیمت جانو فرصت جوانی کی کہ یہ جوانی بدل جائیگی

وَيَسْتَحِيْلُ، وَذَهَبَ عَنْكُمُ الشَّبَابُ، وَلَمْ يَبْقَ

پیری سے اور چلی گئی تمسے جوانی اور اسکے پھیر لانیکی کوئی راہ نہین

لِرَدِّهٖ سَبِيْلٌ، وَاَنْذَرَكُمُ الشَّيْبُ بِقُدُوْمِ الْاَجَلِ

اور ڈرایا تمکو پیری نے موت کے آنے سے

وَاَعْجَلَتْكُمُ الْمَنَايَا، وَمَا الَّذِيْ يَصْنَعُ مَنْ هُوَ عَلٰى

اور جلد پہونچی تمہارے پاس موت اور کیا کام کرسکتا ہو وہ شخص کہ ہے جلد

عَجَلٍ، فَتُوْبُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا، وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ

گذرجانے والا سو توبہ کرو آگے موت کے اور سبقت کرو نیک کاموں مین

الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا فَبَيْنَ اَيْدِيْكُمْ كِتَابٌ

آگے موت کہ ہے سامنے تمہارے نامۂ اعمال جس مین شمار

تُحْصٰى فِيْهِ الْحَسَنَاتُ وَالْاَوْزَارُ، وَمَوْقِفٌ لَيْسَ بَعْدَهٗ

کی جاتی ہین تمہاری نیکیاں اور گناہ سب اور ہے سامنے تمہارے ایک جگہ کھڑے ہونے کی جسکے بعد

اِلَّا الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ، فَكَيْفَ اِذَا ظَهَرَتِ الْقَبَائِحُ

نہین ہے مگر بہشت یا دوزخ پس کیا حال ہوگا جب کھل جائیگی بدی سب

وَخُتِمَ عَلَى الْأَفْوَاهِ وَتَكَلَّمَتِ الْجَوَارِحُ وَتَجَلَّى الْجَلِيلُ

اور مہر ہوگی تمہارے منھوں پر اور بولینگے تمہارے ہاتھ پاؤں اور جلوہ فرما وے گا اللہ بزرگ

جَلَّ جَلَالُهُ لِلْحِسَابِ + وَأُوقِفْتُمْ مُوقِنِينَ

جسکی بڑی بزرگی ہے حساب کے لیے اور کھڑا کرے گا تمکو ثواب اور

الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ + فَهُنَالِكَ تَغِيبُ الْعُقُولُ

عذاب کی جگہہ پر جب اس جگہہ غائب ہو جاینگی عقلیں

وَيَشِيبُ الْوَلِيدُ + وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ

اور بوڑھا ہو جائے گا لڑکا اور دیکھیگا تو لوگوں کو مست اور نہیں ہیں وہ

بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ + فَمَا لَكُمْ

مست لیکن عذاب اللہ کا سخت ہے پس کیا ہے تمکو کہ

تَرْكَنُونَ إِلَى دُنْيَاكُمْ وَتُرِيكُمُ الْفِتَنَ وَتَغُرُّكُمْ

جھکے جاتے ہو دنیا کی طرف اور دکھاتی ہے تمہیں دنیا فریب کھانیکی چیزیں اور فریب دیتی ہے تمکو

بِآمَالِهَا وَلَا تَصْحَبُونَ مِنْهَا إِلَّا الْعَمَلَ وَالْكَفَنَ

امید ونسے اور نہیں ساتھہ لے جاؤگے تم اس دنیا سے مگر اپنا عمل اور کفن

جَاءَ فِي الْحَدِيثِ الشَّرِيفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آیا ہے حدیث شریف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ قَالَ سَيَأْتِي زَمَانٌ عَلَى أُمَّتِي تَكُونُ قُلُوبُهُمْ

فرمایا آپنے قریب ہے کہ آوے گا ایک زمانہ میری امت پر کہ ہونگے دل سب انکے

كَقُلُوبِ الذِّئَابِ وَكَلَامُهُمْ كَكَلَامِ الْأَنْبِيَاءِ

بھیڑیوں کے دلوں کی طرح اور گفتگو انکی نبیوں کی گفتگو کی مانند

وَفِعْلُهُمْ كَفِعْلِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ

اور کام سب انکے مثل کام فرعونیوں کے اور مین ذمہ دار نہیں انکا اور وے

بَرِیْٓـُٔوْنَ مِنِّیْ وَقَالَ صلعم ثَلٰثَةٌ فِی النَّارِ الْاَمِیْرُ

الگ ہیں مجھسے اور فرمایا نبی صلعم نے تین قسم کے لوگ دوزخ مین جاوینگے سردار

الْجَابِرُ وَالْعَالِمُ الْكَذَّابُ وَالشَّیْخُ الزَّانِیْ جَعَلَنِیْ

ظلم کرنے والا اور جھوٹھا عالم اور بوڑھا زانی

اللّٰهُ وَاِیَّاكُمْ مِّنَ التَّآئِبِیْنَ عَنِ الذُّنُوْبِ

کرے مجکو اللہ اور تمکو توبہ کرنے والون مین گناہون سے

الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَةِ عَلَّامِ الْغُیُوْبِ الَّذِیْ كَشَفَ

جو خالص ہیں بندگی مین اللہ کی جو بڑا جاننے والا غیبون کا ہے کھول دیا اللہ نے

عَنْهُمُ الْكُرُوْبَ وَبَلَّغَهُمْ غَایَةَ الْمَطْلُوْبِ بِرَحْمَتِكَ

جنکی مصیبتون کو اور پہنچایا انکو مراد کی انتہا مین اپنی رحمت سے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَعُوْذُ

اے بڑا مہربان سب مہربانون سے ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُمُ

مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے جہان رہو تم ملیگی تم سے

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ بنشیند

موت اگرچہ ہو تم مضبوط برجون مین

الْخُطْبَةُ الثَّانِیَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اَلشَّهْرُ صَفَرُ الْخَیْرِ

خطبہ دوسرا | شروع کرتا ہون نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | ماہ صفر کا جو خیر کا مہینا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ اَرْسَلَ اِلٰى خَلْقِهٖ مِنْ

ساری حمد اللہ کی ہے جو قدیم ہے جسنے بھیجا ہے اپنی مخلوق کی طرف

عَظِيْمِ الْاَقْدَارِ سِهَامًا ۔ وَحَكَمَ عَلَيْهِمْ بِالْمَوْتِ

تقدیر بزرگ سے ہر ہر کا حصہ اور حکم کیا اُنپہ موت

وَالْفَنَا ۔ فَلَمْ يَتْرُكِ الْمَوْتُ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ ذِمَامًا ۔

اور فنا کا پس نہین چھوڑا ہے موت نے کسی کا ذمہ سے

وَشَتَّتَ بِهَاذِمِ اللَّذَّاتِ شَمْلًا وَّفَرَّقَ نِظَامًا ۔ فَتَرَكُوْا

اور پراگندہ کیا انکی جماعت کو موت سے جو مٹادینے والی ہے لذتونکو اور بگاڑ دی انکی آراستگی تو چھوڑ گئے

الْحَلَائِلَ اَرَامِلَ وَالْاَوْلَادَ اَيْتَامًا ۔ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

اپنی بیبیوں کو بیوہ اور اولاد کو یتیم حمد کرتا ہون مین اُس رب کی جو پاک ہے

وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا اَنَالُ بِهٖ فَضْلًا وَّاِنْعَامًا ۔

اور برتر اور شکر کرتا ہون مین اُسکا ایسا شکر کہ پاؤن اُسسے فضل اور انعام

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور گواہی دیتا ہون مین اسبات کی کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین

شَهَادَةً مَّنْ شَهِدَ هَا نَالَ بِهَا عِزًّا وَّاِكْرَامًا ۔ وَاَشْهَدُ

ایسی گواہی کہ جسنے گواہی دی اسطرح کی پائی عزت اور بزرگی اور گواہی دیتا ہون مین

اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اس کے

الَّذِيْ كَانَ يَشْفِيْ بِرِيْقِهِ الشَّرِيْفِ اَسْقَامًا وَّاٰلَامًا ۔

جو شفا دیتے تھے اپنے آب دہن شریف سے بیماریون اور دردون سے

عِبَادَ اللهِ إِنَّ هٰذَا الْمَوْتَ نَازِلٌ بِمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

اے بندو اللہ کے بیشک یہ موت اتری ہے ان لوگوں پر کہ تھے آگے تمہارے

مِنَ الْأُمَمِ فَظَهَرَ وَغَلَبَ وَحَاوَلَ مَا بِأَيْدِيهِمْ

سو بڑھ آئی اپنا اور غالب ہوئی اور طلب کی جو چیزیں انکے ہاتھوں میں تھیں

مِنَ الْحُطَامِ فَقَهَرَ وَسَلَبَ وَأَتَى بُنْيَانَ آمَالِهِمْ

یعنی متاع مال دنیا کا سو قہر کیا موت نے انپر اور چھین لیا اور آپڑی انکی امیدوں کی بنیاد پر

مِنَ الْقَوَاعِدِ فَهَدَمَ وَقَلَبَ وَانْدَرَسَتْ أَخْبَارُهُمْ

سو ڈھا دیا اور الٹ دیا اور مٹ گئیں انکی خبریں

فَأَدْرَكَتْ وَاللهِ مَا طَلَبَ فَيَا خَلَفَ السَّلَفِ الَّذِينَ

سو پایا موت نے قسم خدا کی جو طلب کی پس اے نا خلف ان لوگوں کے جنکو ہلاک کیا

أَبَادَتْهُمُ النَّوَائِبُ وَيَا هَدَفَ التَّلَفِ الَّذِينَ

مصیبتوں نے اور اے نشانہ موت کے جن میں

أَثْخَنَتْ فِيهِمُ الشَّوَائِبُ أَيْنَ مَنْ مَضَى مِنْ

بہت ہوئی دنیا کی مکرین کہاں ہیں وہ لوگ کہ گذر گئے

آبَائِكُمْ وَأَجْدَادِكُمْ أَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي

تمہارے باپ اور دادے کہاں ہے وہ شخص کہ تھا تمہارے ساتھ

مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ مِنْ أَحْبَابِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ مِمَّنْ

ایسے مہینے میں تمہارے دوست سب اور لڑکے سب جو امید

كَانَ يُؤَمِّلُ مَا أَنْتُمْ لَهُ مُؤَمِّلُونَ وَيَشْتَغِلُ بِمَا

رکھتا تھا ان چیزوں کی کہ تم امید رکھتے ہو اور مشغول تھا ان چیزوں میں کہ تم

أَنْتُمْ بِهِ مُشْتَغِلُوْنَ + اِذْ مُدَّتْ اِلَيْهِ اَيْدِي الْمَنَايَا

مشغول ہو جب دراز ہوئے اُسکی طرف ہاتھ سب موت کے

فَقَطَعَتْ حِبَالَ اٰمَالِهِ + وَاَلْقَتْهُ عَلَى الْاَرْضِ صَرِيْعًا

تو کاٹ دین اُسکی امید کی ڈوریان اور ڈال دیا اُسکو زمین پر پڑا ہوا

مُطَوَّقًا بِاَعْمَالِهِ + وَاَصْبَحَ يُنَادِيْ بِلِسَانِ حَالِهِ

اور طوق لگایا ہوا اپنے اعمال سے اور پکارنے لگا اپنی زبان حال سے

اَلَا رَجْعَةً اِلَى دَارِ الْاَحِبَّةِ اَلَا مُؤْنِسًا فِيْ هٰذِهِ

کیا نہین ہو پھر جانا دوستون کے گھر کی طرف کیا نہین ہے کوئی غمخوار اس

الْوَحْشَةِ وَالْغُرْبَةِ + اَلَا مَنْ يَكْفُلُ اَيْتَامِيْ وَيَرْعٰى

وحشت اور مسافری مین افسوس ہر کون کفیل ہوگا ہمارے یتیمون کا اور رعایت کرے گا

لِيْ حَقَّ الصُّحْبَةِ + فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ عَلٰى مَا يَقُوْلُ

میرے حق صحبت کی سو جواب نہ دیا اسکا کسی نے تم مین سے اسبات پر کہ کہتا ہے

بَلْ حَمَلْتُمُوْهُ قَهْرًا عَلٰى اَعْنَاقِكُمْ وَاَعْمَقْتُمُوْهُ

بلکہ اُٹھایا تمنے اسکو قہرے اپنی گردنون پر اور اوتارا تمنے اسکو

لَهٗ فِي النُّزُوْلِ + وَوَضَعْتُمُوْهُ عَاجِلًا تَحْتَ الصُّخُوْرِ

غار عمیق مین اور رکھا تمنے اسکو جلد جلد پتھرون اور پشتون

وَالتُّلُوْلِ فَيَا لَهَا مِنْ مُّصِيْبَةٍ مَا اَعْظَمَهَا + وَيَا لَهَا مِنْ

کے نیچے سو یہ کیا ہی بڑی مصیبت ہے اور یہ کیا ہی بڑی

حُجَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَلْزَمَهَا + فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ +

دلیل ہے جسکو ضرور ہے مان لینا مومنون کا سو ڈرو خدا سے ڈرو خدا سے اے بندے اللہ کے

اِتَّعِظُوْا بِالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی

نصیحت پکڑو قرآن مجید سے بیشک اسمین نصیحت ہو اسکے لیے جسکا دل ہے

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ ۔ هٰكَذَا

یا جسنے دھرا اپنے کان کو دل سے متوجہ ہوکر یاد رکھو اسکو

وَقَدْ وَرَدَ فِی الْحَدِیْثِ الشَّرِیْفِ عَنِ النَّبِیِّ صلعم

اور آیا ہے حدیث شریف مین نبی صلعم سے

اَنَّهٗ قَالَ لَوْ تَعْلَمُ الْبَهَائِمُ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنَ الْمَوْتِ

تحقیق فرمایا آپنے اگر جانتے جانور سب موت کو جیسا جانتے ہو تم

لَمَا اَكَلْتُمْ مِنْهَا سَمِیْنًا وَعَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

نہین پاتے اور کھاتے تم انمین سے کسی کو تازہ اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپنے

لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ ۔ لَضَحِكْتُمْ قَلِیْلًا وَّلَبَكَیْتُمْ

اگر جانتے تم جو جانتا ہوں مین بیشک ہنستے تم تھوڑا اور روتے

كَثِیْرًا ۔ وَفَّقَنِیَ اللّٰهُ وَاِیَّاكُمْ لِمَا یُحِبُّهٗ مِنَ الْعَمَلِ

بہت توفیق دیوے مجکو اللہ اور تم سبھون کو ایسے عمل کی جسکو دوست رکھتا ہے

وَیَرْضَاهُ ۔ وَعَامَلَنِیْ وَاِیَّاكُمْ بِلُطْفِهٖ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ

اور پسند کرتا ہو اور معاملہ کرے اللہ میرے اور تمہارے ساتھ اپنے مہربانی سے ایسے دن مین

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ وَلَا جَاهٌ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

کہ نہین فائدہ دیگا مال اور نہ بیٹے اور نہ مرتبہ اپنی رحمت سے ہو اللہ بڑا مہربان سب مہربانون سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ساری حمد خدا کو ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور چاہیے کہ خیال کرے ہر نفس کیا بھیجا

لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ بشنید

کل کے لیے اور ڈرو اللہ سے بیشک اللہ خبر رکھنے والا ہے ان کاموں کی کہ تم کرتے ہو

الخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ صَفَرِ الْخَيْرِ وَبَيَانُ كَوْنِ فِيْهِ قُدُوْمِ الْحَاجِّ

تیسرا خطبہ ماہ صفر جو خیر کا مہینا ہے ذکر ہوگا اس میں حاجیوں کے لوٹ آنے کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اصْطَفٰى لِجَنَّتِهٖ عِبَادًا ۔ وَاجْتَبٰى

ساری حمد خدا کی ہے جسنے پسند کیا کتنے بندوں کو جنت کے لیے اور چن کر مقرر کیا انکو

لَهُمْ بِقُرْبِهٖ مَوَاسِمَ وَاَعْيَادًا ۔ وَاَوْطٰى لَهُمْ عَلٰى فُرُشِ

موسم سب اور عید سب اپنا قرب حاصل کرنے کے لیے اور بچھا دیا انکے لیے اپنے فرش

كَرَامَاتِهٖ مِهَادًا ۔ وَسَقٰى قُلُوْبَهُمْ مِّنْ سَحَائِبِ

کرامت پر بچھونا اور تر و تازہ کیا انکے دلوں کو ابر رحمت سے

رَحْمَتِهٖ وِدَادًا ۔ فَاَحْرَقُوْا بِنِيْرَانِ مَحَبَّتِهٖ اَكْبَادًا ۔

از روے محبت کی تو جلایا ان لوگوں نے خدا کی محبت کی آگ سے اپنے جگروں کو

وَفَارَقُوْا فِيْ طَلَبِ مُوَاصَلَتِهٖ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۔ فَسُبْحَانَ

اور چھوڑا اسکی ملاقات کی طلب میں مال اور اولاد تو پاکی ہے اس رب کی

مَنْ سَهَّلَ لَهُمُ الطَّرِيْقَ لِلْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۔ ذَهَابًا

جسنے آسان کر دیا انکے لیے کعبہ کی راہ کو جانے

وَاِيَابًا ۔ وَغَفَرَ لِمَنْ حَجَّهٗ اَوْ زَارَهٗ لِمَا كَابَدُوا الرَّجَاءَ

اور لوٹنے کے وقت اور معاف کر دیا گناہوں کو حاجیوں کے کیونکہ تکلیف کھینچی ان لوگوں نے

الثَّوَابِ وَخَوْفَ الْعِقَابِ اَوْدِيَةً وَّاَعْقَابًا ۔ خَلَوْا

ثواب کی امید اور عذاب کے ڈر سے میدانوں اور ٹیلوں کے طے کرتے ہیں چلے

مِنَ الْحَرَمِ بِسَاحَةِ الْكَرَمِ ۔ فَكَمْ غَفَرَ ذُنُوْبًا وَّطَهَّرَ

ساحت کرم یعنے حرم سے سو بہت معاف کیا گناہوں کو اور پاک کیا

قُلُوْبًا وَّاَعْتَقَ رِقَابًا ۔ ثُمَّ عَادُوْا فَازْدَادُوْا زِيَارَةً اَرْفَعِ

دلوں کو اور آزاد کیا گردنوں کو تس پیچھے لوٹے اور بڑھا کی حج پر زیارت نبی کی جو بلند

الْعَالَمِيْنَ جَنَابًا ۔ وَتَوَلَّاهُمْ مَوْلَاهُمْ بِعِنَايَتِهٖ اِلٰى اَنْ وَّصَلُوْا

درگاہ والے ہیں سارے جہان کے اور ذمہ دار ہوا انکا مولے اپنی حمایت سے یہاں تک

اَوْطَانًا وَّتَوَاصَلُوْا اَهْلًا وَّاَوْلَادًا وَّاَصْحَابًا

کہ پہنچے اپنے وطنوں میں اور ملے اپنی بی بی اور اولاد اور دوستوں سے

اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مَّقْبُوْلًا مُّجَابًا ۔ وَاَشْكُرُهٗ

حمد کرتا ہوں میں اسکی بہت اور پاک اور مقبول اور شکر کرتا ہوں اسکا

شُكْرًا جَمِيْلًا مُّخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ مُثَابًا ۔ وَاَشْهَدُ

شکر نیک اس حال میں کہ خالص کرنے والا ہوں اسکے دین کو اور ثواب دیا گیا ہوں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّنْ

اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک

شَهِدَهَا فَقَدْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا

کوئی نہیں ایسی گواہی کہ جسنے گواہی دی اذن دیا اسکو اللہ مہربان نے اور کہا درست

وَمَنْ جَحَدَهَا نَدِمَ كُلَّ النَّدَمِ وَقَالَ عِنْدَ زَلَّةِ

اور جسنے انکار کیا اسکا شرمندہ ہوا بڑی شرمندگی اور کہا قدم کی لغزش کے وقت

الْقَدَمِ ۔ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۔ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا

کیا خوب تھا کہ میں ہوتا مٹی اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار

وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ

اور نبی اور مولی نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوسے ہیں اسکے وہ سردار ہیں

شُيُوْخًا وَكُهُوْلًا وَشَبَابًا وَأَشْرَفُهُمْ فِي الْعَالَمِيْنَ

ساری خلایق کے بوڑھے ہوں یا ادھیڑ یا جوان اور بزرگ ترین سارے جہان سے

انْتِسَابًا ۔ عِبَادَ اللّٰهِ إِنَّ وَفْدَ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ قَدْ وَفَدُوْا

نسب میں اے بندے اللہ کے تحقیق حاجی سب کعبہ کے پہنچے تمہارے پاس

عَلَيْكُمْ وَجَاءُوْا بِبَرَكَةِ تِلْكَ الْأَمَاكِنِ الشَّرِيْفَةِ

اور آئے تمہارے نزدیک ان بزرگ مکانوں کی برکت کے ساتھ

لَدَيْكُمْ ۔ قَدْ تَمَلَّوْا بِطَوَافِهِمُ الْبَيْتَ الْحَرَامَ ۔

تحقیق فائدہ اٹھایا طواف سے بیت الحرام کی

وَاسْتِلَامِهِمُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَصَلَاتِهِمْ خَلْفَ

اور بوسہ دینے سے حجر اسود کے اور نماز پڑھنے سے پیچھے

الْمَقَامِ ۔ وَتَضَلَّعُوْا بِالشُّرْبِ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ۔ وَحَدَا بِهِمُ

مقام ابراہیم کے اور خوب سیراب ہوئے آب زمزم کے پینے سے اور حدی کہی اسکے ساتھ

الْحَادِيْ وَزَمْزَمَ ۔ وَطَابَ الْوَقْتُ وَصَفَا ۔ فَسَعَوْا

شتربان نے اور آواز ماری اور خوش ہوا انکا وقت اور پاکیزہ ہوا سو دوڑے

مَا بَيْنَ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا ۔ وَظَفِرُوْا بِسَعْدِ كَامِلِ الصِّفَةِ

درمیان مروہ اور صفا کے اور حاصل کی نیک بختی کامل الصفت کی سلے

لِمَا مُحِيَتْ اَوْزَارُهُمْ يَوْمَ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ ۔ وَفَازُوْا

اس لیے کہ مٹ گئے گناہ سب انکے وقوف ۔ عرفہ کے دن اور مراد پائی

بِجَمِيْلِ الْقُرْبِ وَالْاِصْطِفَا ۔ وَحَازُوْا زِيَارَةَ النَّبِيِّ

نیک قرب اور مقبولیت سے اور حاصل کی زیارت نبی

الْمُصْطَفٰى ۔ فَيَا بُشْرٰى لَهُمْ لِمَا وَقَفُوْا بِبَابِهٖ ۔ فَحَمِدُوْا

مصطفیٰ کی پس بڑی خوشخبری ہے انکے لیے کہ ٹھہرے ہوئے پیغمبر کے دروازے پر سو

عِنْدَ مُشَاهَدَةِ اٰثَارِ الرَّاْفَةِ مَسْرَاهُمْ وَهُدَاهُمْ

اور حمد کرتے مہربانی کے آثار دیکھنے وقت اپنی سیر اور ہدایت کے

وَقَدْ وَصَلُوْا اِلٰى اَوْطَانِهِمْ فِيْ خِلَعِ اَمْنِهِمْ وَاِيْمَانِهِمْ

اور پہنچے وہ لوگ اپنے گھروں میں امن اور ایمان کی خلعتوں کے ساتھ

فَتَلَقَّوْهُمْ اَحْسَنَ لِقَاءٍ وَّحَيُّوْهُمْ اَحْسَنَ تَحِيَّةٍ

تو ملو اونسے اچھی طرح اور سلام کرو انپر اچھا سلام

وَقُوْمُوْا بِخِدْمَتِهِمْ لِقُرْبِ عَهْدِهِمْ بِتِلْكَ الْاَمَاكِنِ

اور خدمت کرو انکی اس لیے کہ تھوڑے دن گذرے کہ وہ رہے ہیں ان سب پاک

الزَّكِيَّةِ ۔ وَاسْاَلُوْهُمُ الْاِسْتِغْفَارَ لَكُمْ لِحَدِيْثٍ وَرَدَ

مکانوں سے اور مانگو انسے دعا معافی کی اپنے لیے مطابق حدیث شریف کے جو آئی

عَنْ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ صلعم اَنَّهٗ قَالَ اَللّٰهُمَّ

جو پیغمبر سے بادشاہ غالب کے بیشک فرمایا آپنے اے اللہ

اغفر للحاج ومن استغفر له الحاج ويا ايها

معاف کر گنا ہون کو حاجیون کے اور اُنکے جنکے لیے معافی مانگی حاجیون نے اور اے حاجی

الحاج اوصيك كل الوصية ان لا تدنس

نصیحت کرتا ہون تجکو کامل نصیحت کہ نہ خراب کرے تو اپنے حج کو

حجك بمعصية بل دم على طهارة توبتك والزم

گناہ سے بلکہ ثابت رہ تو اپنی توبہ کی پاکی پر اور لازم پکڑ

سبلها فمتى يا مسكين تنال حجة مثلها وقد قيل

پاکی کی راہ پھر کب پاوے گا تو اے مسکین ایسے حج اور کہا گیا ہے

معصية بعد التوبة اقبح من سبعين قبلها

کہ گناہ کرنا بعد توبہ کے بدتر ہے ستر گناہ سے قبل توبہ کے

نسئل الله العظيم المولى الكريم ان يدخلنا

مانگتے ہین ہم اللہ بزرگ سے جو مولے ہے اور بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی

برحمته وان يميتنا مسلمين برحمته وهو ارحم

رحمت مین اور وفات دے ہمکو اسلام پر اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان سب

الراحمين والحمد لله رب العالمين اعوذ بالله

مہربانون سے ساری حمد خدا کی ہو جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی

من الشيطان الرجيم ولو انهم اذ ظلموا انفسهم

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے اور اگر وہ ظلم کرین اپنے نفسون پر

جاؤك فاستغفروا الله واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله

آوین تیرے پاس اور معافی مانگین اللہ سے اور معافی مانگے اُنکے لیے رسول ہر آئینہ پاوین خدا کو تعالے کو

تَوَّابًا رَّحِيمًا ۰ بشنید

توبہ قبول کرنے والا مہربان

الخطبة الرابعة بسم الله الرحمن الرحيم الشيم صفو الخير

چوتھا خطبہ شروع کرتا ہوں نام سے خدا کی جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے صفوا جو خیر کا مینا ہے

الحمد لله الواحد الاحد الذي

ساری حمد خدا کی جو ایک ہے اور بے مثل وہ اللہ ایسا ہے کہ نہیں

لا يصد عن بابه طارق ، ولا يذاد عن جنابه

پھیر دیا جاتا اُسکے دروازے سے کوئی سوال کرنے والا اور نہیں ہانکا جاتا ہے اُسکی درگاہ سے

من الكتاب والسنة موافق ، فسبحانه من اله

کوئی عمل کرنے والا مطابق کتاب اور سنت کے تو پاک ہے اُس معبود کی کہ

يعلم دبيب النملة السوداء في الصخرة الصماء

جانتا ہے چال سیاہ چیونٹی کی سخت پتھر کے بیچ

في جنح الليل الظلام الغاسق ، احمده سبحانه

اندھیری رات میں جو دھندلا بنا دینے والی ہے حمد کرتا ہوں میں اُسکی وہ اللہ پاک ہے

وتعالى لا اله الا هو رب المغارب والمشارق

اور برتر نہیں ہے کوئی لائق بندگی کے مگر وہ جو پالنے والا ہے مغرب اور مشرق کے رہنے والوں کا

واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له محقق

اور گواہی دیتا ہوں میں ایسا کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہیں ہے ٹھیک بنانے والا ہے

الحقائق ، واشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا

حقیقتوں کا اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولےٰ نام پاک جنکا محمد ہے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ رَحْمَةً لِّلْخَلَائِقِ ۔ اِبْنَ اٰدَمَ

وہ بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اُسکے بھیجے گئے ہیں واسطے رحمت کے خلائق پر اے بنی آدم

كَيْفَ عَصَيْتَ مَوْلَاكَ وَهُوَ خَالِقٌ لَّكَ وَرَازِقٌ

کیونکر نافرمانی کی تو نے اپنے مولے کی اور حال یہ ہے کہ وہ پیدا کرنے والا ہے تیرا اور روزی دینے والا

اَمَا اسْتَحْيَيْتَ مِنْ مُّلَاطَفَتِهٖ لَكَ فِي الرَّازِقِ وَالرَّامِقِ

کیا نہیں شرم آئی تجکو خدا کی مہربانی اور احسان سے جو روزی دینے والا ہے اور نگہبانی کرنے والا

اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَّسَاعَةٍ

کیا نہیں جانا تو نے کہ ملک الموت ہر دن اور ہر گھڑی

لَكَ رَامِقٌ ۔ اَمَا سَمِعْتَ وَلَئِنْ طَالَ عُمُرُكَ اَنَّكَ لِكَاسِ

تاکنے والا ہے تجکو کیا نہیں سنا تو نے کہ تو چکھنے والا ہے پیالہ موت کا اگرچہ دراز ہو

الْمَنِيَّةِ ذَائِقٌ ۔ اَمَا نُبِّئْتَ اَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ قَبْرًا وَّنَشْرًا

تیری زندگی کیا نہیں خبر ہوئی تجکو اسبات کی کہ سامنے تیرے قبر ہے اور پھر اُٹھنا ہے

وَّمَوَازِيْنَ تَزِنُ الْخَرْدَلَةَ وَالذَّرَّ الدَّقَّ ۔ اَمَا سَمِعْتَ اَنَّ

اور ترازو سب ہیں کہ وزن ہونگے اعمال تیرے رائی رائی اور ذرہ ذرہ کیا نہیں سنا تو نے کہ

عَلٰى مَتْنِ جَهَنَّمَ صِرَاطًا اَدَقَّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَاَحَدَّ

جہنم کی پیٹھ پر ایک راہ ہے جو باریک زیادہ ہے بال سے اور تیز زیادہ ہے

مِنَ السَّيْفِ لَهٗ كَلَالِيْبُ تَخْطَفُ الْكَافِرَ وَالْفَاسِقَ

تلوار سے اسکے نیچے سب دن کراہیک لینگے کافر اور فاسق کو

كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَرِدَنَّ مِنْ حِيَاضِ الْجَحِيْمِ ۔ وَلَتَشْهَدَنَّ

ضرور قسم اللہ کی بیشک اترے گا دوزخ کے حوضوں میں اور البتہ دیکھیگا تو

الْهَوْلِ الْعَظِيْمِ + وَلْتَقِفَنَّ مَوْقِفًا بَيْنَ خَائِضٍ وَّغَارِقٍ

بڑا ڈر اور ہر آئینہ کھڑا ہوگا تو ایک جگہہ جو درمیان ہے تیچے دہسنے والے اور ڈوبنے والے کے سبب

فَافْزَعْ اِلَى اللّٰهِ عَاجِلًا بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ + وَاجْعَلْ

سو فریاد کر خدا کے پاس جلد ساتھ توبہ اور استغفار کے اور ٹھہرا

وَسِيْلَتَكَ سَيِّدَ الْخَلَائِقِ + هٰذَا وَقَدْ وَرَدَ فِي

اپنا وسیلہ ساری مخلوقات کے سردار کو سلہ یاد رکھ اسکو اور آیا ہے

الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

حدیث شریف میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپنے

اِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَيَذْهَبُ فِي الْاَرْضِ

بیشک پسینہ قیامت کے دن بہہ جائے گا زمین پر

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا + وَاِنَّهُ لَيَبْلُغُ اِلٰى اَفْوَاهِ النَّاسِ وَاٰذَانِهِمْ

ستر ہاتھ اور پہونچیگا لوگوں کے منہ تک اور کانوں تک

وَعَنْهُ صَلْعَمْ اَنَّهُ قَالَ عِشْ مَا عِشْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ

اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپنے جی تو جتنا جئے آخر مرنے والا ہے

وَاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ

اور دوست بنا جسکو چاہے آخر تو چھوڑ جانے والا ہے اسکو اور کر جو چاہے آخر

فَاِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهٖ + جَعَلَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ

ضرور بدلہ ملیگا اسکا کرے مجکو اللہ اور تم کو ان لوگوں سے کہ گھیر لیا ان کو

شَمِلَتْهُ بِرَحْمَتِهِ الْعِنَايَةُ + وَوَفَّقَنَا اَجْمَعِيْنَ لِسُلُوْكِ

خدا کی عنایت نے اسکی رحمت سے اور توفیق دے ہم سبھوں کو چلنے کی ہدایت کی

سُبُلِ الْهِدَايَةِ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ

داہون پر اپنی رحمت سے ہو وہ بڑا مہربان سب مہربانون کا ساری حمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ كُلُّ

خدا کی ہو جو پالنے والا ہو سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے

نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۔ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ

ہر نفس چکھنے والا ہو موت اور بیشک پوری پوری دیے جاؤ گے تم اپنی اپنی مزدوری

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ

قیامت کے دن سو جو دور رکھا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا بہشت میں وہ اپنی پوری مراد کو

فَازَ ۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۔ بنشیند

پہونچا اور نہین ہو زندگی دنیا کی مگر دھوکا کھانے کی چیز

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اَلشَّهْرُ صَفَرُ الْخَيْرِ

پانچوان خطبہ | شروع کرتا ہون نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | ماہ صفر کا جو خیر کا مہینا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يُبْلِيْهِ

ساری حمد خدا کی ہو جسکو نہین بگاڑ دیتین آفتین اور نہ پرانا کرتا ہے اُسکو

تَعَاقُبُ الْاَزْمَانِ وَاللّٰهُ هُوَ ۔ اَوَّلٌ لَا مِنْ عَدَدٍ اٰخِرٌ

بلا در پے گذرنا زمانون کا خدا تعالے اول ہو بے گنتی کی اور پچھلا ہے سب سے

لَا بِالْمُدَدِ ظَاهِرٌ لَا بِالرَّصَدِ ۔ بَاطِنٌ فَلَا يُحَدُّ

نہ مدتون سے وہ ظاہر ہو نہ تاکنے والون کے لحاظ سے پوشیدہ ہو اُسکی ذات پس حد سے باہر ہے

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ فَسُبْحَانَ

وہ جانتا ہو چوری سو تاکنا آنکھون کا حرام کی طرف اور جو باتین چھپی ہین سینون مین سو پاکی ہے

مَنْ يَّغْنٰى وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ يُكَسِّرُ الصَّحِيْحَ وَيُجَبِّرُ

جس بات کی ارادہ کرتا ہو اور نہیں علم کیا جا سکتا ہے اُسپر توڑتا ہو درست کو اور جوڑتا ہے

الْمَكْسُوْرَ ۞ اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ يَّرْجُوْ رَحْمَتَهٗ لِعِلْمِهٖ

توڑے ہوئے کو حمد کرتا ہون مین اسکی مثل اُس شخص کے کہ امید رکھتا ہو اُسکی رحمت کی بسبب جاننے

اَنَّهُ الْعَلِيْمُ الْغَفُوْرُ ۞ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اسبات کی کہ اللہ جاننے والا اور معاف کرنیوالا ہو گواہی دیتا ہون مین اسبات کی کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَسْتَعِدُّ هَا لِيَوْمِ النُّشُوْرِ ۞ وَاَشْهَدُ

اسکا شریک کوئی نہین ایسی گواہی کہ تیار رکھتا ہون مین اُسکو قیامت کے دن کے لیے اور گواہی دیتا ہون مین

اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اُسکے

شَفِيْعُ الْاُمَّةِ يَوْمَ يُبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ ۞ يَا مَنْ

وے سفارش کرنے والے ہین امت کی جبدن اُٹھینگے جتنے لوگ قبرون مین ہین اسے وہ شخص

اَتْعَبَ نَفْسَهٗ مِنْ طَلَبِ الْفَانِىْ وَهُوَ عَنْهُ رَاحِلٌ

کہ تکلیف دی اپنے نفس کو فنا ہونیوالی چیز کی طلب مین اور وہ شخص اُس چیز کو چھوڑ جانے والا ہے

اَمَا تُشَاهِدُ حَادِىَ الْجَدِيْدَيْنِ يَطْوِىْ مِنَ الْعُمْرِ

کیا نہین دیکھتا ہو تو رات اور دن کے اونٹ چلانے والے کو کہ طے کرتا ہے اپنی زندگی

الْمَرَاحِلَ اَمَا تَرَى اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يُعَجِّلُ الْاَعْمَالَ

کی منزلین کیا نہین دیکھتا ہے تو اس رات اور دن کی طرف کہ دوڑتے ہین تمھارے عملون کو

بِالسَّرِّ وَاحِلِ اَمَا تَرٰى مَنْ قُيِّدَ تَحْتَ ظِلِّهَا

شترسواریون کے ساتھ کیا نہین دیکھتا ہو تو اس شخص کی طرف کہ قید کیا گیا اُسکے سایہ تلے

كَيْفَ رُكُونٌ بِظِلِّهَا الزَّائِلِ + أَمَا تَرَى مَنْ أُعْمِرَا

کیونکر قرار ہوا اسکے سایہ کے ساتھ جو فنا ہونے والا ہے کیا نہیں دیکھتا ہے تو اُس شخص کیطرف جسنے عمر پائی

أَلْفَ سَنَةٍ فَلَمَّا سُئِلْ قَالَ لَبِثْتُ أَيَّامًا قَلَائِلْ + أَمَا

ہزار برس کی اور جب پوچھا گیا تو کہا زندگی کی میں نے تھوڑے دن کیا نہیں

تَرَى مَنْ شَيَّدَ الْحُصُونَ وَعَقَلَ الْعَقَائِلْ أَنَاخَهُمْ

دیکھتا ہے تو اُن لوگوں کی طرف جو مضبوط بنائے قلعے سب اور باندھے بڑے بڑے اونٹ بٹھادیا اُنکو

سَيْفُ الْحِمَامِ + أَيْنَ نُوحٌ وَعَادٌ وَثَمُودُ وَالْمُلُوكُ الْأَوَائِلْ

موت کی تلوار نے کہاں ہیں نوح اور قوم عاد اور ثمود اور اگلے بادشاہ سب

أَيْنَ الصَّنَادِيدُ مِنْ أَوْلَادِ بَكْرِ بْنِ وَائِلْ + نُقِلُوا

کہاں ہیں سردار سب بکر بن وائل کی اولاد سے چلائے گئے

إِلَى بَيْتٍ مُظْلِمٍ فِيهِ ذُو السُّلْطَانِ وَالْخَامِلُ انْدَرَسَتْ

ایک اندھیرے گھر کی طرف جسمیں نام والا اور گمنام دونوں ہیں مٹ گئے

مَعَالِمُهُمْ وَعَادَتْ سُوَرُهُمْ يَدْرُسُهَا الْعَالِمُ وَالْجَاهِلْ

انکے نشان سب اور ہوگئے قصے کہ کہتے ہیں اُسکو عالم اور جاہل تک

أَمَا تَسْمَعُ نِدَاهُمْ وَهُمْ صُمُوتٌ أَمَا تَعْتَبِرُ يَا عَاقِلْ

کیا نہیں سنتا ہو تو فریاد انکی اور وہ چپ ہیں کیا نہیں عبرت پکڑتا ہے تو اے عقلمند

أَيْنَ السَّرِيرُ وَالنُّعْمَانُ أَيْنَ كِسْرَا وَالْإِيوَانُ + أَيْنَ

کہاں ہو تخت اور نعمان کہاں ہو نوشیروان اور اُسکا بالاخانہ کہاں ہیں

مُلُوكُ بَابِلْ + أَبَادَهُمُ الْحَدَثَانُ لِيَوْمٍ يُقَدَّمُونَ

بادشاہ سب بابل کے ہلاک کیا اُنکو آفت نے ایسے دن کے لیئے کہ پیش کیئے جائینگے

فِيهِ عَلَى مَا قَدَّمُوهُ + نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الْمَوْلَى الْكَرِيمَ

اُسدن چیزون پرکر آگے بیجا اُنھون نے مانگتے ہین ہم اللہ بزرگ سے جو مولا اچھا و بخشش والا

اَنْ يُدْخِلَنَا بِرَحْمَتِهِ وَاَنْ يُمِيتَنَا مُسْلِمِينَ

کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت مین اور وفات دے ہمکو اسلام پر

بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

اپنی رحمت سے ہو وہ بڑا مہربان سب مہربانون کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا سارے جہان کا

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ + قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ

پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہہ تو اے بندے اللہ کے

اَسْرَفُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

جنھون نے زیادہ کی اپنی نفسون پر مت ناامید ہو خدا کی رحمت سے بیشک اللہ معاف کرتا ہے

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ + نشيند

سب گناہ تحقیق وہ معاف کرنے والا اور نہایت رحم والا ہے

اَلْخُطْبَةُ الْاُولٰى بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لِشَهْرِ الرَّبِيعِ الْاَوَّلِ

پہلا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ماہ ربیع الاول کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَوَحِّدِ بِالذَّاتِ الْمُقَدَّسَةِ وَالصِّفَاتِ

ساری حمد خدا کی ہے جو یکتا ہے اپنی ذات پاک مین اور صفتون مین

الْمُنَزَّهَةِ الْمُبَجَّلَةِ الْمُتَفَرِّدِ بِالْبَقَاءِ فَلَا اٰخِرَ لَهُ

جو پاک ہے اور بزرگ وہ تنہا ہے باقی رہنے مین سو نہین ہے اُسکا آخر

وَلَا اَوَّلَ لَهُ + اَلْبَاعِثِ الَّذِي بَعَثَ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا

اور نہ اول قائم کرنے والا ہے جسنے قائم کیا پیغمبر کو نام پاک جنکا محمد ہے

وَاَرْسَلَهٗ وَخَتَمَ بِهٖ اَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ وَشَرَّفَهٗ عَلٰى

اور رسول بنایا انکو اور ختم کیا انسے نبیوں کو اور رسولوں کو اور بزرگی دی ان کو ساری

جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَفَضَّلَهٗ وَزَيَّنَ بِهِ الْوُجُوْدَ وَجَمَّلَهٗ

مخلوقات پر اور فضیلت دی اور زینت دی انسے ہستی کو اور خوبی بڑھائی

فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مِنْ اِلٰهٍ جَعَلَ فِيْ ثَانِيْ عَشَرَ

سو پاک ہے وہ معبود اور برتر جسنے کیا اس مہینے کی بارھوین تاریخ میں

هٰذَا الشَّهْرِ مَبْعَثَهٗ وَمَوْلِدَهٗ وَمَسْرَاهُ وَهِجْرَتَهٗ وَقَضٰى

ظہور نبی کا اور پیدایش انکی اور معراج اور ہجرت انکی اور پوری کی اسی تاریخ

فِيْهِ اَجَلَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں مدت انکی زندگی میں اور گواہی دیتا ہون میں اسبات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

شَهَادَةً مَّنْ شَهِدَهَا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ جسنے گواہی دی اسطرح کی بخشدیگا اللہ تعالیٰ اسکو گناہ اور گواہی دیتا ہون مین اسبات کی

وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ

کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے

بُشِّرَ بِهٖ عَلٰى لِسَانِ كُلِّ نَبِيٍّ قَبْلَهٗ بِاَنَّهٗ خَيْرُ

جنکی خوشخبری دی گئی اگلے نبیوں کی زبان پر کہ وہ بہتر ہیں سب پیغمبروں سے

رَسُوْلٍ اَرْسَلَهٗ بِكِتَابٍ عَلٰى صَدْرِهٖ اَنْزَلَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ

بھیجا انکو اللہ نے ساتھ کتاب کے جسکو انکے سینہ مبارک پر نازل کیا اے بنی آدم

اَيَّامُ صَفَرٍ انْقَضَتْ بِالْوَلَعِ وَالْوَلَهِ وَالْمَذَلَّةِ وَهَا اَنْتَ

دن سب ماہ صفر کے گذر گئے لالچ اور بیہوشی اور ذلت مین اور

أَدْرَكْتَ مِنَ الرَّبِيعِ الْأَوَّلِ أَوَّلَهُ. فَأَيْنَ مَنْ يَجْعَلُ

پا تو نے ماہ ربیع الاول کا شروع سو کہاں ہے وہ شخص کہ کرے اپنے عمل کی بہار

رَبِيعَانِ رَبِيعِ صَحِيفَةِ عَمَلِهِ • وَأَيْنَ مَنْ يَنْتَهِي

اس گرمی کی بہار میں اور کہاں ہے وہ شخص کہ باز رہے نفس کی

عَنِ الْهَوٰى وَلَا يَتَّبِعُ أَمَلَهُ • أَيْنَ مَنْ يَخُصُّ هٰذَا

خواہش سے اور پیروی نہ کرے اپنی امید کی کہاں ہے وہ شخص کہ پکڑے اس

الشَّهْرَ الشَّرِيفَ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ وَالصَّلٰوةِ وَالصِّلَةِ •

بزرگ مہینے کو نیکی اور زکوٰۃ اور نماز اور خیرات کے ساتھ

تَعْظِيمًا لِصَاحِبِ الْآيَاتِ الْمُفَصَّلَةِ • وَالْمُعْجِزَاتِ

پیغمبر کی تعظیم کے لیے جو کھلی نشانیاں والے ہیں اور بڑے معجزے والے

الْمُجَلَّلَةِ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صلعم أَنَّهُ قَالَ يُؤْتٰى

روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ نے حاضر کیا جاوے گا

بِعَبْدٍ لَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ • فَيَقُولُ إِلٰهِي

بعض بندہ قیامت کے دن تو حکم ہوگا کہ لیجاؤ اسے دوزخ کی طرف تب کہیگا وہ بندہ اے معبود میرے

سَيِّدِي مَا أَنْصَفْتَنِي فَيَقُولُ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهُ

اے مالک میرے نہیں انصاف کیا تو نے میرے حق میں تب فرماوے گا اللہ بزرگ

كَيْفَ يَا عَبْدِي وَهُوَ سُبْحَانَهُ أَعْلَمُ فَيَقُولُ الْعَبْدُ

کیونکر اے بندہ میرے اور اللہ پاک خوب جاننے والا ہے تب کہے گا وہ بندہ بسبب الصافی

لِأَنَّكَ سَمَّيْتَ نَفْسَكَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيمَ • وَتُرِيدُ

اس لیے کہ تو نے نام رکھا اپنا بڑا مہربان نہایت رحم والا اور چاہتا ہے

اَنْ تُعَذِّبَنِیْ بِالنَّارِ • فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا

کہ عذاب کرے مجکو دوزخ سو تب فرماویگا اللہ بزرگ اور برتر مین ویسا ہی ہوں

کَمَا سَمَّیْتُ نَفْسِیْ اِنْطَلِقُوْا بِعَبْدِیْ اِلٰی جَنَّتِیْ وَاَنَا

جیسا مین نے اپنا نام رکھا ہے لیجاؤ میرے بندے کو بہشت کی طرف مین

اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ • اِخْوَانِیْ اِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ بِالْعِبَادَۃِ

بڑا مہربان ہوں سب مہربانوں سے اے بھائیون اگر تم یاد کرو خدا کو عبادت کے ساتھ

ذَکَرَکُمْ بِالْاِفَادَۃِ • وَاِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ بِالشُّکْرِ ذَکَرَکُمْ

یاد کریگا اللہ تمکو فائدہ پونچانے سے اور اگر یاد کرو اُسکی ساتھ شکر کے یاد کرے گا تم کو

بِالزِّیَادَۃِ • وَاِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ بِالطَّاعَۃِ • ذَکَرَکُمْ

ساتھ زیادہ دینے کے اور اگر یاد کرو اسکی بندگی کے ساتھ یاد کرے گا تم کو

عِنْدَ قِیَامِ السَّاعَۃِ • وَاِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ بِالنَّدَامَۃِ • ذَکَرَکُمْ

قیامت کے وقت اور اگر یاد کرو تم اسکی ساتھ شرم کے اپنے گناہوں سے یاد کرے گا تمکو

بِالْکَرَامَۃِ • وَاِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ بِمَعْرِفَتِہٖ • ذَکَرَکُمْ بِمَغْفِرَتِہٖ

ساتھ بخشش کے اور اگر یاد کرو تم اسکی معرفت کے ساتھ یاد کریگا تمکو معافی کے ساتھ

وَاِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ بِالدُّعَاءِ • ذَکَرَکُمْ بِالْعَطَاءِ • وَاِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ

اور اگر یاد کرو تم اسکی دعا کے ساتھ یاد کرے گا تمکو عطا کے ساتھ اور اگر یاد کرو تم اُسکی

بِاللِّسَانِ ذَکَرَکُمْ بِالْاِحْسَانِ • وَاِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ بِالْجَنَانِ

زبان سے یاد کرے گا تمکو ساتھ احسان کے اور اگر یاد کرو تم اُسکی دل سے

ذَکَرَکُمْ بِمُشَاھَدَۃِ الْعِیَانِ • وَاِنْ ذَکَرْتُمُوْہُ

یاد کرے گا تمکو اپنے دیدار سے اور اگر یاد کرو تم اُسکی عل

بالارکان ۔ ذکرکم عند المیزان ۔ حیث یبین

ارکان سے یاد کرے گا تم کو میزان کے پاس جب کھل جائے گا

الرابح والخسران ۔ اللّٰھم یا من خلقت العالم

نفع اور نقصان اے اللہ کہ پیدا کیا تو نے جہان کو

لاجل محمد وزدت فضلہ ۔ اغفر لنا ذنوبنا تفصیلا

محمد کے لیے اور بڑائی اس کی بڑھائی ۔ معاف کر ہمارے سارے گناہوں کو الگ الگ

واجمالا جملۃ ۔ برحمتک یا ارحم الراحمین ۔ والحمد للّٰہ رب

اور اکٹھے اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے

العالمین ۔ اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم ۔ قل

جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود فرمایا اللہ تعالیٰ نے

ان ربی یبسط الرزق لمن یشاء من عبادہ

کہہ تو اے محمد بیشک رب میرا کشادہ کر دیتا ہے روزی جسکے لیے چاہے اپنے بندوں سے

ویقدر لہ ۔ بشنید

اور تنگ کرتا ہے

الخطبۃ الثانیۃ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ۔ لشھر الربیع الاول

دوسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ ربیع الاول کا

الحمد للّٰہ رب العالمین الولی الوفی المعبود ۔

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا وہ مالک ہے اور وفادار ہے اور معبود

الرحمٰن الرحیم وھو الغفور الودود ۔ الذی

بڑا مہربان نہایت رحم والا معاف کرنے والا اور دوست جسنے

أَبَادَ عَادًا وَأَهْلَكَ ثَمُوْدَ ٭ وَدَمَّرَ أَصْحَابَ الْفِيْلِ

برباد کیا قوم عاد کو اور ہلاک کیا قوم ثمود کو۔ اور تباہ کیا اصحاب فیل کو

وَمَزَّقَ مُلْكَ نَمْرُوْدَ ٭ وَزَيَّنَ الْوُجُوْدَ بِأَشْرَفِ

اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ملک نمرود کو اور زینت دی ہستی کی بزرگ تر

مَوْلُوْدٍ ٭ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الَّذِيْ شَرُفَ بِهِ الْآبَاءُ

پیدا کیے ہوئے سے جو نبی عربی ہیں جنسے بزرگی ملی انکے باپ

وَالْجُدُوْدُ ٭ وَبَعَثَهُ رَحْمَةً لِّلْكُهُوْلِ وَالشُّيُوْخِ

دادوں کو اور بھیجا انکو رحمت کے لیے ادھیڑوں اور بوڑھوں

وَالْأَطْفَالِ الَّذِيْنَ فِي الْمُهُوْدِ ٭ فَسُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

اور لڑکوں کے واسطے جو جھولوں میں ہیں پس پاک ہے وہ اللہ اور برتر وہ

مِنْ مَّلِكٍ مَّعْبُوْدٍ ٭ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

بادشاہ ہے اور معبود اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ قَائِلَهَا فِيْ ضِيْقِ اللُّحُوْدِ ٭

اُسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ نفع دیوے اپنے قائل کو قبر کی تنگی میں

وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ نام پاک جنکا محمدؐ ہے وہ بندے ہیں

وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ أَبَادَ أَهْلَ النِّفَاقِ وَالْجُحُوْدِ ٭

خدا کے اور بھیجے ہوئے اُسکے جنسے ہلاک کیا منافقوں اور منکروں کو

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا وَاحْذَرُوْا يَوْمًا فِيْهِ تَنْطِقُ الْجُلُوْدُ ٭

اے لوگو پرہیزگاری کرو اور ڈرو ایسے دن سے کہ بات کریں گے تمہارے چمڑے

وَيَفْتَضِحُ اَهْلُ الْمَعَاصِيْ عَلٰى رُؤُسِ الْاَشْهَادِ

اور رسوا ہوں گے گنہگار لوگ حاضرون

وَالشُّهُوْدِ فَتُقِرُّ الْيَدَانِ بِمَا عَمِلَتْ وَالرِّجْلَانِ

اور گواہوں کے سامنے اس دن اقرار کریں گے دونوں ہاتھ تمہارے ان کاموں کا کہ کیا اور دونوں پاؤں

بِمَا اقْتَرَفَتْ وَالرَّاْسُ بِمَا وَعٰى فَمَا يَنْفَعُ الْجُحُوْدُ

ان گناہوں کا کہ لائے ہیں اور سر ان گناہوں کا کہ خیال رکھا ہو تو نہیں نفع دے گا انکار کرنا

وَاعْلَمُوْا اَنَّ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيْفِ وُلِدَ مَنْ

اور جانو تم کہ اسی ماہ بزرگ میں پیدا ہوا تھا وہ ایسا شخص کہ اگر وہ

لَوْلَاهُ مَا خُلِقَ الْوُجُوْدُ وَلَا يُصَوَّرُ وَالِدٌ وَلَا مَوْلُوْدٌ

نہ ہوتا تو نہیں پیدا کیے جاتے موجودات اور نہیں بنایا جاتا کوئی باپ اور نہ کوئی لڑکا

وُلِدَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ لِاِثْنَتَيْ عَشَرَ لَيْلَةً خَلَوْنَ مِنْ

پیدا ہوئے نبی دوشنبہ کے دن بارہویں رات میں

الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ فَاَصْبَحَتْ بَطْحَاءُ مَكَّةَ تَرْقُصُ

ماہ ربیع الاول کی تب ناچنے زمین مکہ کی نہایت

طَرَبًا وَاهْتَزَّ الْحَرَمُ فَرَحًا لِاَجْلِهَا وَاسْتَبْشَرَتْ

خوشی سے اور ہل گیا حرم فرحت سے اور [illegible] سبب سے اور خوش ہوئے فرشتے سب

اَهْلُ السَّمٰوٰتِ بِوِلَادَتِهٖ وَفَازَتْ اٰمِنَةُ بِسَعَادَتِهٖ

آسمان کے ان کی پیدائش پر اور پوری مراد ملی آمنہ کو ان کی نیک بختی کے سبب

وَخَرَّتِ الْاَصْنَامُ عَلٰى رُؤُسِهَا وَاَيْقَنَتِ الْكَهَنَةُ

اور گر پڑے بت سب سروں کے بل اور یقین ہوا کاہنوں کو

بِغُرَبَائِهَا وَبُؤْسِهَا، وَنَطَقَ الضَّبُّ بِرِسَالَتِهِ، وَأَقَرَّ الذِّئْبُ

بھیڑیئے کی سوائی اور غربائی کا اور قائل ہوا گوہ آپکی پیغمبری کا اور اقرار کیا بھیڑیئے نے

بِنُبُوَّتِهِ وَجَلَالَتِهِ، فَلَهُ النَّسَبُ الرَّفِيعُ الْمُشَرَّفُ

آپکی نبوت اور بزرگی کا تو اُس نبی کا نسب بلند ہے اور بزرگ

فَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

نام پاک انکا محمدؐ وہ بیٹے عبداللہ کے وے بیٹے عبدالمطلب کے وے بیٹے ہاشم کے

سَيِّدُ بَنِي عَدْنَانَ، وَخَيْرُ آلِ حِينَ رُبِّيَ عِنْدَ جَدِّهِ

وہ سردار ہیں بنی عدنان کے اور بہتر سب اولاد میں سے جس وقت پالے گئے اپنے دادا کے پاس

يَتِيمًا، وَرَضَعَ مِنْ ثَدْيَيْ حَلِيمَةَ فَصَارَ حَلِيمًا، فَكَانَ

یتیم اور دودھ پیا پستان سے حلیمہ کے تو ہوئے حلیم بلائے جاتے تھے

فِي سَفَرِهِ يُدْعَى أَمِينًا، وَحَالَ نُبُوَّتِهِ رَسُولًا كَرِيمًا،

سفر میں امانت دار اور نبوت کے وقت رسول کریم

وَدَعَا إِلَى اللّٰهِ بِالسَّيْفِ وَالْقَلَمِ، وَسَعَى إِلَى اللّٰهِ عَلَى

اور بلایا لوگوں کو خدا کی طرف تلوار سے اور قلم سے اور دوڑے خدا کی طرف

أَسْبَقِ قَدَمٍ فَمَنْ زَارَهُ فَلَهُ السَّعَادَةُ وَقَدْ فَازَ

سب سے آگے قدم بڑھا کر پس جسنے زیارت کی آپکی تو اسکے لیے نیک بختی ہے اور جیتی اسکو

بِالْجَنَّةِ وَلَهُ الْحُسْنَى وَالزِّيَادَةُ فَمَنْ عَظَّمَ لَيْلَةَ

جنت اور اسکو لیے نیکی ہے اور بہت زیادہ، سو جسنے تعظیم کی حضرتؐ کی پیدائش کی رات کی

مَوْلِدِهِ بِمَا أَمْكَنَهُ مِنَ التَّعْظِيمِ وَالْإِكْرَامِ، كَانَ مِنَ

جس طرح کی تعظیم اُس سے ہو سکے ہوگا وہ ...ی

الفائز من بدار السلام۔ فقد روی ان ابا لهب

مراد پانے والا بہشت میں روایت ہے کہ ابو لہب نے آزاد

اعتق جاریته ثویبة حین بشرته بولادة صاحب

کر دیا اپنی لونڈی ثویبہ کو جس وقت بشارت دی ثویبہ نے اسکو نبی کی پیدائش کی

الهیبة فهو یخفف من عذابه فی کل لیلة

جو بڑے دبدبہ والے ہیں اسلیے آسانی ہوتی ہے اسکے عذاب میں ہر دو شنبہ کی

اثنین۔ کرامة لفرحه بولادة سید الثقلین وعن

رات بسبب خوش ہونے اسکے نبی کی پیدائش سے جو سردار ہیں انسان اور جن کے اور روایت ہے

کعب الاحبار رضی الله عنه لما اراد الله ان یخلق

کعب احبار رضی اللہ عنہ سے جب چاہا اللہ نے کہ پیدا کرے مخلوقات کو

المخلوقات بسط الارض ورفع السماء وقبض

بچھایا زمین کو اور بلند کیا آسمان کو اور لیا تھوڑا سا

قبضة من نوره۔ وقال لها کونی محمدا فصارت

اپنا نور اور فرمایا اس نور کو کہ ہو تو محمد تو ہو گیا

عمودا من نوره فعلا حتی انتهی الی حجب

ایک ستون نور کا اور بلند ہوا یہاں تک کہ پہنچا وہ نور بزرگی کے پردوں

العظمة فسجد وقال فی سجوده الحمد لله۔ فقال

تک پس سجدہ کیا اور کہا اپنے سجدے میں ساری حمد خدا کی ہے تب فرمایا

الله سبحانه وتعالی لهذا خلقتک وسمیتک

اللہ پاک اور برتر نے اسی کے لیے پیدا کیا ہے تجھ کو اور نام رکھا تیرا

مُحَمَّدُ انَا بِكَ ابْدَأُ الْخَلْقَ وَبِكَ اَخْتِمُ الرُّسُلَ

محمد تجھی سے شروع کرونگا مین پیدایش خلق اللہ کی اور تجھی سے ختم کرونگا مین پیغمبرونکی

وَبَقِيَ ذٰلِكَ النُّوْرُ فِيْ فِطْرَةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور باقی رہا وہ نور سرشت مین آدم علیہ السلام کی

وَاَسْجَدَ لَهُ الْمَلٰئِكَةَ وَاَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ حَتّٰى اَصَابَ

اور سجدہ کرایا اللہ نے انکے پیے فرشتون کو اسی نور کے سبب اور جگہ دی انکو بہشت مین یہانتک

الْعَصِيَّةَ فَاَخْرَجَهُ مِنْهَا فَتَوَسَّلَ بِمُحَمَّدٍ صلعم

کہ نافرمانی کی تو نکالا انکو جنت سے تب وسیلہ پکڑا آدم علیہ السلام نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا

اِلٰى رَبِّهٖ فَقَبِلَ تَوْبَتَهٗ وَاجْتَبَاهُ وَغَفَرَ لَهٗ ذَنْبَهٗ

اپنے رب کی پس توقبول فرمایا اللہ نے انکی توبہ کو اور مقبول بنایا انکو اور معاف کردیا

وَخَطَايَاهُ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ

انکے گناہون اور تقصیرون کو مانگتے ہین ہم اللہ بزرگ سے جو مولے ہے اور بخشش کرنے والا کہ

يَتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ

تدارک کرے ہمکو اپنی رحمت مین اور وفات دے ہمکو دین اسلام پر اپنی مہربانی سے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ

اور وہ بڑا مہربان سب مہربانونکا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ

خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے سیکھ لیے آدم نے چند کلمے اپنے رب سے

فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بنشیند

تب توبہ قبول ہوئی انکی بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہی

خُطبَۃُ الثَّالِثَۃ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِشَھْرِ الرَّبِیْعِ الاَوَّل

تیسرا خطبہ شروع کرتا ہوں نام پاللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ ربیع الاول کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُتَفَرِّدِ فِیْ جَلَالِ کِبْرِیَائِہٖ الْکَرِیْمِ

ساری حمد خدا کی ہے جو یکتا ہے اپنی بزرگی میں وہ بخشش کرنے والا ہے اور ہمیشہ

الْمَوْجُوْدِ الْمُتَوَحِّدِ فِیْ کَمَالِ عَلْیَائِہٖ الْقَدِیْمِ

موجود رہنے والا تنہا ہے اپنی پوری برتری میں وہ قدیم ہے

الْمَقْصُوْدِ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِہٖ الْحَیِّ الدَّائِمِ

اور سب کا مقصود باقی رہنے والا بعد فنا ہونے مخلوقات کے مدام زندہ ہے

الْوَدُوْدِ الْمَلِکِ الَّذِیْ لَا یَنْفَدُ مُلْکُہُ الْعَظِیْمِ

احد دوست وہ ایسا بادشاہ ہے کہ نہیں تمام ہونے والی ہے بادشاہی اسکی وہ بزرگ ہے

الْمَعْبُوْدِ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَشْکُرُہٗ عَلٰی

اور سب کا معبود حمد کرتا ہوں میں اسکی وہ پاک ہے اور برتر اور شکر کرتا ہوں میں اس کا

جَزِیْلِ نِعَمِہٖ فَھُوَ الْمَشْکُوْرُ الْمَحْمُوْدُ وَاَشْھَدُ اَنْ

اسکی بیحد نعمتوں پر کہ وہی ہے لائق شکر کیے جانے اور حمد کیے جانے کے اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ

لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تَنْفَعُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ نفع دیوے

قَائِلَھَا فِیْ ظُلُمَاتِ اللُّحُوْدِ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا

انکے قائل کو قبروں کی اندھیریوں میں اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ ہمارے سردار اور

نَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ شَفِیْعُ الْاُمَّۃِ

نبی اور رسول نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے سفارش کرنیوالے اپنی امت کے

الذي كمل الله به السعود وشرف به الجدود

جنکے سبب پوری کی سعد نے نیک بختی اور بزرگی دی انکے سبب باپ دادون کو

عباد الله هنيئة لأهل الطاعة قد استنارت قلوبهم

ای بندے اللہ کے خوشی عیش ہی بندگی کرنے والون کے لیے روشن ہوئے دل انکے

وهم في عبادة ربهم ركع وسجود وهم الذين اطاعوا

اور وہ اپنے رب کی بندگی مین رکوع کرنے والے ہین اور سجدہ کرنیوالے وہ ایسے لوگ ہین کہ فرمان برداری کی

مولاهم وتزودوا لآخرتهم واستيقنوا ان هذه

اپنے مولے کی اور توشہ لیا اپنی آخرت کے لیے اور یقین کیا کہ یہ

الدنيا ليست بدار خلود فقاموا وصاموا وداموا

دنیا نہین ہی ہمیشہ رہنے کا گھر کھڑے ہوئے نماز مین اور روزے رکھے اور ہمیشہ رہے

على العبادة ونالوا المقصود فيا ايها الغافل الى

بندگی مین اور حاصل کیا اپنا مطلب پس اے غافل

متى انت في غفلتك قد ضيعت عمرك في الهوى

کبتک تو غفلت مین پڑا رہے گا تحقیق برباد دی تو نے اپنی زندگی خواہش نفسانی مین

بفعل رايك المفسود ويا ايها العاصي الى متى

بگڑی ہوئی راے کے مطابق کام کرنے سے اور اے گنہگار کب تک

انت تبارز المعبود لقد تبعت نفسك وخالفت

تو لڑے گا اپنے معبود سے پیروی کی تو نے اپنے نفس کی اور مخالفت کی

ربك ونقضت العهود واطعت هواك ونسيت

اپنے رب کی اور توڑا تو نے اپنا اقرار اور اطاعت کی تو نے اپنی خواہش کی اور بھولا تو

لِقَاءَكَ وَفَنَاءَكَ وَكَمْ عَدَّيْتَ الْحُدُوْدَ ۔ أَمَا تَسْتَحْيِيْ

ملنا رب سے اور اپنی موت کو اور بار بار قدم رکھا تو نے شرع کی حد سے کیا نہیں شرم آتی تجھکو

مِنْ رَبِّكَ يَوْمَ الْجَزَاءِ وَالْوُرُوْدِ ۔ أَمَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ

اپنے رب سے بدلے اور حاضر ہونے کے دن کیا نہیں شرم آوے گی تجھکو

مَوْلَاكَ يَوْمَ تَأْتِي الْخَلَائِقُ بِبِيْضِ الصَّحَائِفِ

اپنے مولے سے جسدن میں آویں گے لوگوں کو نامہ اعمال سب سفید اور روشن

وَأَنْتَ صُحُفُكَ سُوْدٌ ۔ تَظُنُّ بِأَنَّكَ تَجْحَدُ ۔ أَفَإِنَّ

اور ہوگا تجھکو نامہ اعمال سیاہ ۔ گمان کرتا ہے تو اس روز انکار کرے گا یا

حَالَكَ تَخْفَى فَإِنْ كُنْتَ نَائِمًا تَيَقَّظْ فَمَا ذَاكَ يَوْمَ

تیرا حال پوشیدہ رہیگا سو اگر تو سوتا ہے تو جاگ کہ نہیں ہے وہ دن

جُحُوْدٍ مَلَائِكُ رَبِّكَ تَكْتُبُ عَلَيْكَ جَمِيْعَ أَعْمَالِكَ

انکار کا فرشتے تیرے رب کے لکھتے ہیں سارے اعمال تیرے

وَكُلُّ أَعْضَائِكَ تَنْطِقُ بِأَفْعَالِكَ ۔ وَهُمْ عَلَيْكَ شُهُوْدٌ

اور کل عضو تیرا کہ سنائیگا تیرے کاموں کو اور وے تجھپر گواہ ہونگے

فَمَا حِيْلَتُكَ أَيُّهَا الْعَاصِيْ إِذَا حُشِرَتِ الْخَلَائِقُ

تب کیا چارہ ہوگا تیرا اے گنہگار جب حاضر ہوں گے لوگ

لِلْحِسَابِ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۔ وَظَهَرَتِ

حساب کے لیے اسدن جسکا اللہ وعدہ فرماتا ہے اور اوسدن کھل جائیں گے

الْفَضَائِحُ وَالْقَبَائِحُ وَيَبِيْنُ الشَّقِيُّ مِنَ السَّعِيْدِ ۔

یہ بیان اور برائیاں اور الگ ہو جائیگا بدبخت نیک بخت سے

فبادر ايها المذنب بالتوبة من الذنوب ما دمت

سو جلدی کر اے گنہگار توبہ کرنے مین گناہون سے جب تک ہے تو

في سهل العفو وقبل حضور شاهد ومشهود

معافی کی آسان جگہ مین اور آگے حاضر ہونے خلائق کے اور ظاہر ہونے عذاب روز قیامت کے

واذكر هادم اللذات وظلام الاجداث وضيق

اور یاد کر موت کو جو مٹانے والی ہے لذتون کو اور یاد کر اندھیری قبر کی اور تنگی

اللحود واعتبر بمن مضى من الاباء والجدود

گور کی اور نصیحت پکڑ ان لوگون سے کہ گذر گئے آگے تیرے باپ اور دادے

هذا وقد ورد في الحديث الشريف عن النبي

یاد رکھ اسکو اور آیا ہے حدیث شریف مین نبی

صلعم انه قال اعبد الله كانك تراه وعد نفسك

صلعم سے فرمایا آپنے عبادت کر اللہ کی گویا تو دیکھتا ہے اسکو اور گن اپنے کو

في الموتى وعنه صلعم انه قال اتق الله حيث ما

موتی کی حالت مین اور روایت ہے نبی ص سے فرمایا آپنے ڈر اللہ سے جہان

كنت واتبع السيئة الحسنة تمحها وخالق

ہو تو اور پیچھے لا بدی کے نیکی کہ مٹا دیوے وہ نیکی اس بدی کو اور معاملہ کر

الناس بخلق حسن وفقني الله واياكم لعمل

لوگون سے نیک خصلت کے ساتھ توفیق دے اللہ مجھکو اور تمکو نیک کار

الصالحين وغفر لي ولكم ولجميع المسلمين

لوگون کو کل کی اور معاف کرے میرے اور تمہارے اور سارے مسلمانون کے گناہون کو

بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اپنی رحمت سے اور وہ بڑا مہربان سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں ڈرو تم اس دن سے

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

کہ جاؤ گے تم طرف خدا کی اس دن تب پورا دیا جاوے گا ہر نفس جو کمایا اور انپر

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ بنشیند

ظلم نہیں ہوگا

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ وَذُكِرَ فِيْهَا

چوتھا خطبہ ماہ ربیع الاول کا اور ذکر ہوگا اس میں

وَفَاتُ النَّبِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ صَلْعَم

نبی صلی اللہ علیہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وسلم کی وفات کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۔ وَالْعِزَّةِ

ساری حمد خدا کی ہے جو مالک ہے ملک اور ملکوت کا سلطنت عزت والا

وَالْهَيْبَةِ وَالْجَبَرُوْتِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور دبدبہ والا اور غالب سب پر اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ شَهَادَةَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَكَفَرَ

جو اکیلا ہے اسکا شریک کوئی نہیں گواہی اس شخص کی کہ ایمان لایا اللہ پر اور منکر ہوا

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

بت اور شیطان کا اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ، نَبِيٌّ بِمَكَارِمِ

اور مولانا نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندہ ہیں خدا کے اور رسول ہیں اُسکے وہ موصوف ہیں بزرگ

الْاَخْلَاقِ مَوْصُوْفٌ وَبِجَمَالِ الْاَوْصَافِ مَنْعُوْتٌ

خصلتوں سے اور ستودہ ہیں کمال کے وصفوں سے

رُوِيَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَجَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

روایت ہو انس بن مالک اور جابر سے راضی رہے اُن دونوں سے خدا ۔

قَالَا كَانَ ابْتِدَاءُ مَرَضِ مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا انھوں نے تھا شروع موت کا بیماری کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فِي سَابِعٍ وَعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ صَفَرٍ

دوشنبہ کو دن ستائیسویں تاریخ ماہ صفر کی

وَاشْتَدَّ بِهِ الْمَرَضُ اِلٰى يَوْمِ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ

اور بڑھ گئی بیماری آپکی بارھویں تاریخ تک ماہ

الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ فَلَمَّا عَلِمَ اَنَّ اَجَلَهُ قَدْ قَرُبَ وَحَضَرَ

ربیع الاول کی پس جب جانا آپنے کہ وفات قریب آپہونچی

اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يُنَادِيَ بِالْمُسْلِمِيْنَ ، فَاجْتَمَعُوْا

حکم کیا بلال کو کہ پکاریں مسلمانوں کو تو جمع ہوے سب لوگ

فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ فِيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد میں تب کھڑے ہوے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

خَطِيْبًا وَوَعَظَهُمْ بِكَلَامٍ ذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُوْنُ وَوَدَّعَهُمْ

خطیب بنکر اور نصیحت کی اُنکو ایسے کلام سے کہ بہ چلیں اُنکی آنکھیں اور وداع کیا اُنکو

وَدَاعَ الْفِرَاقِ • فَبَكَتِ النَّاسُ جَمِيْعًا • ثُمَّ نَزَلَ
وداع جدائی کا تو روئے سب کے سب پھر اُترے آپ
مِنَ الْمِنْبَرِ • وَوَجْهُهُ قَدِ اصْفَرَّ مِنَ الْمَرَضِ وَتَغَيَّرَ
منبر سے اور چہرہ آپ کا زرد تھا بیماری سے اور بدل گیا تھا
فَأَتَى إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا • وَلَمْ يَزَلْ
پھر آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں اور بیمار رہے
مُتَمَرِّضًا • فَأَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَلَكِ الْمَوْتِ
تب وحی فرمائی خدائے زبردست و بزرگ نے ملک الموت
عَلَيْهِ السَّلَامُ • أَنِ اهْبِطْ إِلَى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
علیہ السلام کو کہ اتر تو میرے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس
فِيْ صُوْرَةٍ حَسَنَةٍ لِكَيْلَا يَرْهَبَ مِنْكَ قَلْبُهُ • وَاٰنِ فِيْ
اچھی صورت پر کہ نہ ڈرے تجھ سے دل اسکا اور آسانی کر
قَبْضِ رُوْحِهِ • فَهَبَطَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
اسکی روح کے قبض کرنے میں تو اُترے ملک الموت علیہ السلام
وَوَقَفَ مُتَأَدِّبًا عَلَى الْبَابِ • وَنَادٰى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ •
اور کھڑے ہوئے ادب سے دروازے پر اور پکارا تین مرتبہ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ •
سلام ہو تم پر اے گھرانے پیغمبری کے اور اے کان رسالت کے
أَتَأْذَنُوْنَ لِيْ بِالدُّخُوْلِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کیا اذن دیتے ہو تم لوگ مجھے کہ آؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ا

فعرفه النبیؐ فقال وعلیک السلام ورحمة الله

تب پہچانا انکو نبیؐ نے اور فرمایا تجھ پر سلام ہے اور رحمت خدا کی

وبرکاته فقال لفاطمة اتدرین من علی الباب

اور برکتیں اُسکی اور فرمایا نبیؐ نے فاطمہؓ کو کیا جانتی ہے تو کون ہے دروازے پر

فقالت اری علی الباب شخص مهاب فقال

تو کہا فاطمہؓ نے دیکھتی ہوں میں کہ دروازے پر ایک شخص ہے ہیبت والا تب فرمایا نبیؐ نے

یا فاطمة هذا هادم اللذات هذا مخمد الصوت

اے فاطمہؓ یہی ہے ستا دینے والا لذتوں کا یہی ہے بند کر دینے والا آواز کا

هذا ملک الموت وقال ادخل یا ملک الموت

یہی ہے ملک الموت اور فرمایا اے ملک الموت آتو اندر گھر کے

مرحبا بک ومرحبا بلقاء الله تعالی فدخل

خوشی ہے تجھ سے اور خوشی ہے ملاقات سے اللہ تعالی کے سا تب داخل ہوئے

و وقف بین یدیه وقال السلام علیک یا رسول

ملک الموت اور کھڑے ہوئے آپکے سامنے اور کہا سلام ہے تجھ پر اے رسول

الله انی جئتک زائرا وقابضا واذن لی ربی

خدا کے آیا میں تیرے پاس ملاقات اور جان قبض کرنے کے لیے اور حکم کیا ہے مجھے رب نے

وربک ان لا اقبض روحک الا باذنک فقال

میرے اور تیرے کہ قبض کروں جان آپکی مگر آپ کے حکم سے تب فرمایا پیغمبرؐ نے

اصبر حتی یاتینی اخی جبرائیل علیه السلام

صبر کر کہ آوے میرے پاس بھائی میرا جبرئیل علیہ السلام

فبينما هم في الحديث جاء جبرائيل عليه السلام

اسی گفتگو میں تھے کہ تشریف لائے جبرئیل علیہ السلام

وقال السلام عليك يا رسول الله الوداع الوداع +

اور کہا سلام ہو تجھپر اے رسول اللہ رخصت ہے اور رخصت

يا رسول الله الرحيل الرحيل + فقد قرب اوان

اے رسول اللہ کوچ ہے اور کوچ نزدیک پہونچا وقت رجوع

التحويل الى مجاورة الملك الجليل + فقال النبي

کرنے کا خدائے بزرگ کی ہمسائگی میں تب فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم يا اخي جبرئيل هذا ملك الموت

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بھائی جبرئیل یہ ملک الموت ہے

قد استاذن على لقبض روحي + قال جبرئيل عليه

کہ اذن مانگا ہے مجھسے جان قبض کرنے کا کہا جبرئیل علیہ

السلام + يا محمد + انك ميت وانهم ميتون +

السلام نے اے محمد بیشک تو مرنے والا ہے اور سب لوگ مرنے والے ہیں

وكل نفس ذائقة الموت وان ربك لمشتاق

اور ہر نفس چکھنے والا ہے موت اور رب تیرا مشتاق ہے

اليك + والحور منتظرون لديك + وان الحق جل

تیرا اور حوریں تیرے انتظار میں ہیں اور اللہ بزرگ

جلاله يسلم عليك + فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا

سلام کہتا ہے تجھپر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے

أَخِي جِبْرَئِيلُ مَنْ لِأُمَّتِي مِنْ بَعْدِي ۔ قَالَ جِبْرَئِيلُ

بھائی جبرئیل کون ہے میری امت کے لیے بعد میرے تب کہا جبرئیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ يَا مُحَمَّدُ رَبُّكَ يَقْرَءُكَ السَّلَامَ

علیہ السلام نے اے محمدؐ رب تیرا پڑھتا ہے تجھے سلام

وَيَقُولُ أَنَا الْكَفِيلُ بِهِمْ ۔ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي

اور کہتا ہے میں ذمہ دار ہوں محمدؐ کی امت کا قسم ہو میری عزت اور بزرگی کی

لَأُقِرَّنَّ عَيْنَيْهِ فِي أُمَّتِهِ ۔ وَإِنَّ الْجَنَّةَ مُحَرَّمَةٌ عَلَى

البتہ ٹھنڈی کروں گا میں آنکھیں محمدؐ کی اسکی امت کی نجات سے اور بہشت حرام ہے سب

جَمِيعِ الْأُمَمِ حَتَّى يَدْخُلَهَا حَبِيبِي مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ

لوگوں پر جبتک نہ داخل ہووے اس میں دوست میرا محمدؐ اور اسکی امت

أَوَلَيْسَ أُنْزِلَ بِكِتَابِهِ الْعَزِيزِ ۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ

کیا نہیں اتاری گئی ہو اسکی کتاب بزرگ میں قریب ہو کہ دے گا تجھکو رب تیرا

رَبُّكَ فَتَرْضَى ۔ فَقَالَ الْآنَ تَمَّتْ أُمْنِيَّتِي وَطَابَتْ

جس سے تو راضی ہوگا تب فرمایا رسولؐ نے اسوقت پوری ہوئی آرزو میری اور خوش ہوا

نَفْسِي لِلْمَوْتِ ۔ فَإِنِّي لَا أَرْضَى أَنْ أَحَدًا مِنْ

نفس میرا موت سو ہرگز میں نہیں پسند کروں گا کہ میری امت میں سے کوئی شخص

أُمَّتِي يَدْخُلُ النَّارَ ۔ وَسَجَدَ شُكْرًا لِلّٰهِ عَلَى مَا أَعْطَاهُ

دوزخ میں جاوے اور سجدہ کیا آپنے واسطے شکر اللہ تعالیٰ کے اس دینے پر اور راضی کرنے پر

وَالرِّضَا وَتَوَادَعَ مَعَ جِبْرَئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَدَاعَ

اور وداع کیا جبرئیل نے محمدؐ کو اور جبرئیل کو محمدؐ نے آپکو وداع جدائی کا

الفراق ۔ ثم اغمی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی

جدائیکا ان پیچھے سے بیہوش ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ

توفہ اللہ یوم الاثنین لاثنی عشر یوما من

وفات دی انکو اللہ نے دوشنبہ کے دن بارہوین تاریخ

الربیع الاول ودفن فی قبرہ لیلۃ الاربعاء ولما مات

ربیع الاول کی اور مدفون ہوئے قبر مین بدھ کی رات اور جب وفات پائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انفتحت ابواب الجنان وتجلی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھل گئے دروازے سب بہشتون کے اور جلوہ ہوا اللہ

الرحمن لقدوم روح المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم وتغلقت

مہربان کا نبی کی جان پاک کے آنے کے لیے اور بند ہوگئے

ابواب جھنم ۔ وارتج الملکوت الاعلی ۔ واھتز

دروازے جہنم کے اور کانپ اٹھے کارخانے سب آسمانون کے اور ہل گیا

العرش واصطفت الکروبیون ۔ وقالوا الھنا

عرش اور صف باندھکر کھڑے ہوئے مقرب فرشتے اور کہا اے معبود ہمارے

قامت القیمۃ ۔ قال بل مات حبیبی محمد فلولاہ

کیا قیامت آگئی تب فرمایا اللہ پاک نے نہین بلکہ مرگیا میرا دوست محمد وہ ایسا ہے

ما خلقت ھذا الکون وھو قادم علی نسئل اللہ

کہ اگر وہ نہوتا تو مین نہ پیدا کرتا مین اس جہان کو اور وہ آتا ہے ہمارے پاس مانگتے ہین ہم اللہ

العظیم ۔ المولی الکریم ۔ ان یتدارکنا برحمتہ

بزرگ سے جو مولی ہے اور بخشش کرنے والا ہے کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت مین

وَاَنْ يُمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ۔ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ

اور وفات دی ہمکو دین اسلام پر اور معاف کر ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

مہربان سب مہربانون کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے ساری جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے بیشک تو مرنے والا ہے اور سب لوگ مرنے والے ہین تس پیچھے تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝ بنشیند

قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے ،

الْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	لِشَهْرِ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ
پانچوان خطبہ	شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	ربیع الاول کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ التَّوَّابِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الْوَهَّابِ ۔

ساری حمد خدا کی ہے جو بزرگ ہے اور توبہ قبول کرنے والا سننے والا دیکھنے والا اور بخشش کرنے والا

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۔

گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا اور سخت عذاب کرنے والا

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ

اور گواہی دیتا ہون مین اس بات کی کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین گواہی

مَنْ صَدَّقَ وَاٰمَنَ بِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْكِتَابِ ۔ وَاَشْهَدُ

اس شخص کی کہ مانا خدا کو اور ایمان لایا اسپر اور اسکے پیغمبرون پر اور اسکی کتاب پر اور گواہی دیتا ہون مین

اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہین خدا کے اور رسول خدا کے

الذی استنقذ الملة بعد النبی ها ب اخوانی

اور بھیجے ہوئے ہیں اُسکے جسنے تازہ کیا مذہب کو نبعد مٹ جانے کے اسکے بھائیو

بادروا بالتوبة قبل ان يغلق الباب + واحذروا

جلدی کرو توبہ کرنے میں آگے اسکے کہ بند ہو جاوے دروازہ اُسکا اور ڈرو

دعوة المظلوم فليس بينها وبين الله حجاب +

بددعا سے مظلوم کی کہ نہیں ہے درمیان اُس دعا کے اور اللہ تعالےٰ کے پردہ

يفتح لها ابواب السموات وينتظر لها رب الارباب +

کھل جاتے ہیں اس دعا کے لیے دروازے آسمانوں کے اور منتظر رہتا ہے اُس دعا کے لیے مالک سب مالکوں کا

ولا تغتروا في الدنيا فانها سريعة الانقلاب +

اور مت فریفتہ ہو دنیا میں وہ دنیا . جلد بدل جانے والی ہے

كم نقضت عهدا وكم هدمت مجدا وكم قصمت

اسنے بہت توڑا ہے عہد وپیمان اور بہت مٹا دی ہے بزرگی اور بہت برباد دی ہے

من شباب + وكم احرقت قلبا وكم جددت

جوانی اور بہت جلایا دل اور بہت تازہ کر دیا

حزنا والعذاب يكفيك انها جيفة وطلابها

غم اور تکلیف بس ہے تجکو یہ سمجھنا کہ دنیا ایک مردہ ہے اور طلب کرنیوالے اُسکے

كلاب طوبى لمن اجتنبها غاية الاجتناب

کتے ہیں خوبی ہے اُسکے لیے جسنے پرہیز کیا دنیا سے نہایت پرہیز

وورد في الخبر انه ياتي زمان كالجيفة واهله

اور آیا ہے حدیث شریف میں کہ آوے گا ایک زمانہ مثل مردے کے اور اُس زمانے کے لوگ

كالكلاب فإن كنت كلبًا أكلت معهم وإلا أكلتك

مثل کتون کے سو اگر تو کتا ہے کھاوے گا اُن کتون کے ساتھ نہین تو

الكلاب وإن أكلتك الكلاب خير ممّا

کھالینگے تجکو کتے سب اور کھانا اپنا کتون کا تجکو بہتر ہے کھانیسے تیرے

تأكل مع الكلاب أمراؤهم سباع ووزراؤهم

کتون کے ساتھ امیر سب انکے شیرون کے مانند اور وزیر سب انکے

ذئاب وأعوانهم كالثعالب شبابهم شاطر

بھیڑیون کی طرح اور مددگار سب انکے لومڑیون کے مثل جوان انکا فریبی اور بدکار

ومشايخهم لا يأمرهم بالمعروف ولا ينهاهم

اور بوڑھا انکا نہین حکم کرے گا انکو نیکی کا اور نہ روکے گا انکو

عن المنكر فعند ذلك دعاؤهم لا يستجاب

بدی سے تو اُس وقت نہین قبول ہوگی انکی دعا

والله هذا الزمان الذي يظهر فيه الربا والزنا

قسم ہے خدا کی وہ زمانہ ایسا ہوگا کہ ظاہر ہوگی اُس مین ریاکاری اور زنا

والغيبة والنميمة والحسد والحقد وأكل الحرام

اور غیبت اور چغلی اور حسد اور کینہ اور حرام کھانا

واللواطة وشرب الشراب صوفيهم يتصنع

اور مردون سے بُری حرکت کرنا اور شراب پینا اُس زمانہ کے صوفی لوگ بناوٹ کرین گے

بعمارة الظاهر والباطن خراب ويتورع عن

انکو ظاہر کی آراستگی سے اور باطن انکا نہایت بد اور پرہیزگاری دکھا دینگے

اَلْقَلِيْلِ وَهُوَ لِلْكَثِيْرِ نَهَّابٌ ۞ وَيُحِبُّ اَنْ يُّقَالَ

تھوڑے نفع کے وقت اور لوٹنے والے ہونگے زیادہ ملنے سے اور چاہیں گے کہ انکو لوگ

فُلَانٌ صَادِقٌ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابٌ ۞ فَمَا عُذْرُهٗ

سچ کہیں اور وے خدا کے پاس جھوٹے ہیں تو کیا عذر ہوگا اسکا

عِنْدَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اِذَا سَكَنَ بَعْدَ الْمَمَاتِ

خدا کے پاس جو بادشاہ ہے بخشش والا جب بسے گا مرنے کے بعد

تَحْتَ التُّرَابِ وَتَوَلَّتْهُ بَعْدَ الْاَحْبَابِ ۞ مَلَائِكَةٌ

مٹی کے نیچے اور مختار ہونگے اسکے بعد چھوٹ جانے دوستوں کے فرشتے سب

غِلَاظٌ شِدَادٌ غِضَابٌ ۞ فَاَضْحٰى دُعَاؤُهٗ غَيْرَ مُجَابٍ

جو بڑے سنگ دل اور سختی کرنے والے اور بڑے غضب والے تب دعا انکی نہیں قبول ہوگی

وَزَادَهٗ مِنَ الْعِيَالِ عَوِيْلًا وَّانْتِحَابٌ ۞ وَقَدْ حُقِّقَتِ

اور بڑھیگی انکی زاری اور فریاد اہل و عیال کی جدائی سے اس دن ثابت ہو جائیگی

الْحَقَائِقُ ۞ وَوُزِنَتِ الْاَعْمَالُ بِالدَّقَائِقِ ۞ وَجَآءَتْ

سب حقیقت اور وزن کیے جائیں گے عمل سب لوگوں کے ذرہ ذرہ اور حاضر ہوگا ہر نفس

كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا شَهِيْدٌ وَّسَآئِقٌ لِّلْحِسَابِ ۞ حُفَاةٌ

ایسے حال میں کہ اسکے ساتھ ایک گواہ ہے اور ہانکنے والا حساب کے لیے اور وے ننگے پاؤں ہیں

عُرَاةٌ قَدْ عُلِّقَ فِيْ اَعْنَاقِ كُلٍّ مِّنْهُمْ كِتَابٌ

اور ننگے بدن ہیں تحقیق لٹک رہی ہے ہر ایک کی گردن میں ایک کتاب

يَوْمَ يُسْئَلُ كُلُّ عَالِمٍ عَنْ عِلْمِهٖ ۞ وَكُلُّ عَامِلٍ عَنْ

اس دن سوال کیا جاویگا ہر عالم اپنے علم سے اور ہر عمل والا

عَمَلِهٖ ۰ وَكُلُّ حَاكِمٍ عَنْ حُكْمِهٖ ۰ هُنَاكَ تُوْضَعُ

اپنے عمل سے اور ہر حاکم اپنے حکم سے اُسوقت ڈالے جائینگے

الْاَغْلَالُ فِي الرِّقَابِ وَتُقَادُ الْمُجْرِمُوْنَ اِلَى النَّارِ

طوق سب گردنوں میں اور کھینچے جائینگے گناہ گار سب دوزخ کی طرف

وَالْعَذَابِ ۰ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ

عذاب سے پس ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے اے بندو اللہ کے توبہ کرو خدا کے پاس بیشک

كَرِيْمٌ تَوَّابٌ ۰ وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا

اللہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور کہو تم سب اے اللہ بنا ہمکو

مِمَّنْ تَابَ وَاَنَابَ ۰ وَعَمِلَ عَمَلًا يُّنْجِيْهِ يَوْمَ

اُن لوگوں سے کہ توبہ کی اور متوجہ ہوئے خدا کی طرف اور کیا ایسا کام کہ نجات دے اُنکو

الْحِسَابِ ۰ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۰ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

حساب کے دن اور معاف کر ہم سبھوں کے گناہ اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان

الرّٰحِمِيْنَ ۰ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۰ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

سب مہربانوں سے ۔ ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے ساری جہان کا ۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۰ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے آج بدلہ دیا جائیگا ہر نفس

كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۰ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۰ نشیند

اپنی کمائی کا نہیں ہے ظلم کسی پر آج بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى ۰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ لِشَهْرِ رَبِيْعِ الثَّانِيْ

پہلا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ ربیع الثانی کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَتْ لِقُدْرَتِهِ الْعُظَمَاءُ

ساری حمد خدا کی ہے جسکی قدرت کے سامنے زیر ہوے بڑے بڑے

مِنْ اِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّمَلَكٍ • وَاَذْعَنَتْ

انسان اور جن اور فرشتے اور مان لیا

لِاَمْرِهِ الْحُكَمَاءُ وَهُوَ رَبُّ مَنْ مَّلَكَ مِنْهُمْ

اُسکے حکم کو حکیمون نے وہ رب ہے سب غلامون

وَمَنْ مَّلَكَ + اَحَاطَ عِلْمُهٗ بِمَا فِي الْاَرْضِ

اور مالکون کا گھیرا ہے اُسکے علم نے ہر چیز کو جو زمین مین ہے

وَالسَّمَآءِ وَبِمَا دَارَ عَلَيْهِ الْفَلَكُ • يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اور آسمان مین اور جسپر گھومتا ہو آسمان وہ اللہ جلاتا ہے اور مارتا ہے

فَاِنْ بَعُدْتَّ عَنْهُ خَسِرْتَ وَاِنْ تَقَرَّبْتَ اِلَيْهِ اَوْصَلَكَ

پس اگر دور رہا تو اس سے تو نقصان اٹھایا اور اگر نزدیک ہوا تو اُس سے ملا وہ تجھسے

اَحْمَدُهٗ مُعْتَرِفًا بِنِعَمِهٖ + وَاَشْكُرُهٗ مُسْتَزِيْدًا مِّنْ كَرَمِهٖ •

حمد کرتا ہون اپنی اُسکی اور مین مقر ہون اُسکی نعمتون کا اور شکر کرتا ہون اور مین زیادہ مانگنے والا ہون اُسکی بخشش سے

فَمَنْ شَكَرَهٗ نَجَا + وَمَنْ كَفَرَ بِهٖ هَلَكَ + وَاَشْهَدُ اَنْ

اسکی بخشش سے جسنے شکر کیا اُسکو نجات ملی اور جسنے ناشکری کی وہ ہلاک ہوا اور گواہی دیتا ہون مین اس بات کی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ + وَاَعْظَمُ الذِّكْرِ

کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہین اور بڑا ذکر سے

قَوْلُ الْعَبْدِ لِرَبِّهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

کہنا بندہ کا اپنے رب سے نہین ہے کوئی معبود مگر تو کہ ایک ہے تیرا شریک کوئی نہین

لَكَ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ نام پاک جنکا محمد ہو وہ بندے ہیں

وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ اَيَّدَهٗ بِالنَّصْرِ اَيْنَمَا سَلَكَ ۞ اِبْنَ اٰدَمَ

اور رسول اُسکے اور بھیجے ہوئے ہیں خدا کے جنکی مدد کی اللہ نے جہاں چلے اسے بنی آدم

مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۞ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ

کس چیز نے غافل کیا تجکو تیرے رب سے جو بخشش والا ہے جسنے پیدا کیا تجکو اور ٹھیک

فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۞ اَغَرَّكَ

اور درست بنایا اور جس صورت پر چاہا جوڑا تجکو کیا غافل کر دیا تجکو

كَرَمُهٗ نِعَمُهٗ لَوْلَا حِلْمُهٗ مَا اَجَّلَكَ ۞ يَنْظُرُ اِلَيْكَ فَمَا

اُسکی بخشش نے ہاں اگر نہوتا اُسکا حلم نہیں فرصت دیتا تجکو دیکھتا ہو تجکو گناہ کرتے سو کیا ہی

اَحْلَمَهٗ وَمَا اَجْهَلَكَ ۞ وَتَسْتَتِرُ مِنْ خَلْقِهٖ وَهُوَ مُطَّلِعٌ

حلیم ہو وہ اور کیا ہی جاہل ہو تو اور پردہ کرتا ہو تو اسکی مخلوقات سے اور وہ خبردار ہے

عَلَيْكَ وَلَوْ شَاءَ لَخَذَلَكَ ۞ كَمْ مَّوْعِظَةٍ سَمِعْتَهَا فَمَا

تیرے حال پر اگر چاہے تو رسوا کرے تجکو بہت سی نصیحت سُنی تو نے لیکن نہ مانی

رَعَيْتَ لِمَنْ صَدَقَكَ بِالنَّصِيْحَةِ وَعَذَلَكَ وَكَمْ

بات اُس شخص کی کہ ٹھیک نصیحت دی تجھے اور ملامت کی اور بہت سے

مِّنْ مَّعْصِيَةٍ اِرْتَكَبْتَهَا وَمَا اسْتَحْيَيْتَ مِنْهُ حَيْثُ

گناہ کیے اور نہیں شرم آئی تجکو اس سے کہ بہت احسان کیے

جَمَّلَكَ ۞ اَتَظُنُّ اَنَّكَ فِي الدُّنْيَا مِنَ الْمُخَلَّدِيْنَ

تجھ سے ساتھ کیا گمان کرتا ہو کہ تو ہمیشہ رہنے والا ہے دنیا میں

هيهات ما نال الخلود نبي ولا ملك • والله لتردن

دور ہے یہ بات کہ نہیں پائی ہمیشہ کی زندگی کسی نبی نے اور نہ کسی فرشتہ نے قسم ہے خدا کی اترنا ہے تجکو

من حياض الموت منهلك • ولتصدرن بوزرك

موت کے حوضوں کے گھاٹ میں اور البتہ پھر جانا ہے تجکو اپنے گناہ کے ساتھ

الذي اتيتك فلقد نسيته واحصاه عليك الملك •

جسے گناہ کیا ہے کہ تجھے بھولا ہے تو اُس گناہ کو اور گن رکھا ہے اُسکو فرشتے نے

فتب الى الله توبة نصوحا تجب ما قبلها من الذنوب

سو توبہ کر خدا کے پاس خاص توبہ کہ کاٹ دیوے تیرے اگلے گناہوں کو۔

عسى الله ان يقبلك • و تقوى على عبادة

قریب ہے اللہ کہ قبول کرے تیری توبہ اور مضبوط ہو بندگی پر اللہ کی

الحليم الكريم بقوة مباح مما احله الله لك • وا

جو حلم والا ہے اور بخشش والا ہے زور سے جو حاصل ہوا ہے تجکو حلال چیزوں کے کھانے سے

عمل صالحا فسيرى الله لك عملك • فيجازيك

اور نیک عمل کر کہ دیکھے اللہ اور بدلہ دیوے گا

بما عملت ولا يقع منه ان يظلمك • وعن علي

تیرے عمل کا اور نہیں ہو سکتا ہے ظلم خدا کا تجھپر۔ اور روایت ہے حضرت علی

رضي الله عنه قال خرجت مع رسول الله صلى الله

رضی اللہ عنہ سے کہا نکلا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقال يا علي كل هم ينقطع الا هم اهل النار فانه

علیہ وسلم کے پس فرمایا آپ نے اے علی سب غم چلے جانے والے ہیں مگر غم دوزخیوں کا وہ غم

لا ينقطع وكل نعمة وسرور يزول الا سرور اهل

منقطع ہونے والا نہیں اور سب نعمت اور خوشی گذر جانے والی ہے مگر خوشی

الجنة يا علي اذا اذنبت ذنبا فلا تؤخر التوبة الى

بہشتیوں کی اے علی جب کوئی گناہ ہووے تجھسے تو دیر مکر توبہ کرنے میں

غد فان الى غد مسافة بعيدة وهي تمضي يوم

کل تک اسلیے کہ کل تک راہ دور ہے کہ گذرنا ہے ایک دن

وليلة وربما لا ينظرك الى غد لتتوب وفقنا الله

اور ایک رات کا ہو سکتا ہے کہ نہ مہلت ملے تجکو کل تک کہ توبہ کرے تو توفیق دیوے ہمکو اللہ

وایاكم الى الندم والتوبة وخلصنا الله وایاكم

اور تمکو شرمندگی اور توبہ کی گناہ سے اور نجات بخشے ہمکو اور تمکو

من الذنوب والحوبة وجعلنا من الذين بادرت

گناہوں سے اور بدی سے اور بنادے ہمکو ان لوگوں سے کہ جلد ہوئی اسے

لهم في المغفرة التوبة برحمته وهو ارحم

توبہ اور معاف کیے گئے اپنی رحمت سے ہے وہ بڑا مہربان

الراحمين والحمد لله رب العالمين اعوذ بالله

سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے ساری جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

من الشيطان الرجيم واذا سالك عبادي عني

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب سوال کریں تجھسے بندے میرے حال میرے

فاني قريب اجيب دعوة الداع اذا دعان

تو میں نزدیک ہوں قبول کرتا ہوں میں دعا دعا کرنے والے کی جب بلاوے مجھے

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ بشنید

سو چاہیے کہ مان لیں میرا حکم اور ایمان رکھیں مجھپر شاید وے راہ پاویں

الخطبة الثانية | بسم الله الرحمن الرحيم | الشهر الربيع الثاني

دوسرا خطبہ | شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا | ماہ ربیع الثانی کا

الحمد لله الذي علم السوء الذنوب فغفرها وابصر

ساری تعریف خدا کی ہے جنے جانا گناہوں کو پس معاف کیا اور دیکھا

العيوب فسترها وكوّن النطف في الارحام

عیبوں کو پس چھپایا اور جگہ دی نطفوں کو رحموں میں

فصوّرها وقسم ارزاق الخلائق ويسّرها ورفع

اور تصویر کھینچی اور تقسیم کی روزی خلائق کی اور میسر کر دیا اسکو اور بلند کیا

السماء بقدرته ودبّرها واجرى الافلاك

آسمان کو اپنی قدرت سے اور تدبیر کی اسکی اور چلایا آسمانوں کو

بحكمته وسخّرها وزيّنها بالنجوم ونوّرها

اپنی حکمت سے اور قید کر رکھا اسکو اور زینت دی اسکو ستاروں سے اور روشن کیا اسکو

ونصب الارض على الماء وقدّرها فالموجودات

اور رکھا زمین کو پانی پر اور اندازہ ٹھیرا دیا اس کا تو ساری مخلوقات

تشهد بوجود من فطرها وتظهر حكمة صانعها

گواہی دیتی ہیں اپنے خالق کے وجود کی اور ظاہر کرتے ہیں حکمت بنانے والے کی

لمن نظرها واشهد ان لا اله الا الله وحده

اس شخص کو جسنے غور کر دیکھا ان موجودات کو اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً تُنْجِي مِنَ النَّارِ قَائِلَهَا

اسکا شریک کوئی نہین ایسی گواہی کہ نجات دے اپنے قائل کو آگ سے

وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

اور گواہی دیتا ہون مین اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد بندے ہین خدا کے

وَرَسُولُهُ + أَكْرَمُ الْخَلَائِقِ وَأَشْرَفُهَا + أَيُّهَا النَّاسُ

اور بھیجے ہوئے ہین اسکے وے بزرگ ترہین سب مخلوقات سے اور شریف ترہین سب سے اے لوگو

اتَّقُوا اللهَ وَأَطِيعُوهُ + إِخْوَانِي مَا مِنْ شَهْرٍ إِلَّا يَمُرُّ وَيَأْتِي

ڈرو اللہ سے اور فرمانبرداری کرو اسکی اے بھائیو نہین ہے کوئی مہینا مگر گذر جاتا ہے اور آتا ہے

سِوَاهُ + وَكُلٌّ مِنْكُمْ يَمْرَحُ فِي مَيْدَانِ هَوَاهُ + وَمَا

دوسرا اور تم سب خوشی سے بھر رہے ہو اپنی خواہش کے میدان مین اور نہین

تَعْلَمُونَ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ نُقْصَانِ الْأَعْمَارِ + وَإِعْلَامٌ

جانتے ہو کہ گذرنا مہینے کا گھٹنا ہے تمہاری عمرون کا اور خبر کرتی ہے تمکو

بِالرَّحِيلِ مِنْ هَذِهِ الدَّارِ + إِنَّمَا هَذِهِ الدُّنْيَا مَتَاعٌ

کوچ کی اس گھر سے نہین ہے یہ دنیا مگر کچھ دن فائدہ اٹھانے کی جگہہ

وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ + وَإِنَّكُمْ لَنْ تُخْلَقُوا

اور بیشک آخرت ٹھیرنے کا گھر ہے اور تم نہین پیدا کیے گئے ہو دنیا کی امید

لِلتَّطَاوُلِ فِي الْآمَالِ + وَلَا لِلْمُنَافَسَةِ فِي جَمْعِ الْمَالِ

بڑھانے کے لیے اور نہ مال جمع کرنیکی رغبت کے لیے

وَإِنَّمَا خَلَقَكُمْ لِتَعْبُدُوهُ + وَرَكَّبَ فِيكُمُ الْعُقُولَ

بلکہ پیدا کیا اللہ نے تمکو اسلیے کہ بندگی کرو اسکی اور دی ہے تم مین عقل

لِتُوَحِّدُوْهُ ۔ فَانْهَضُوْا لِمَا خَلَقَكُمْ لَهٗ ۔ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا

اسلیے کہ ایک جانو اسکو سو کھڑے ہو اس کام مین کہ پیدا کیا اللہ نے تمکو اُس کام کے لیے اور نیک عمل کرو

فَسَيُجْزٰى كُلٌّ مَا فَعَلَهٗ ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اَعْمَالَكُمْ

قریب ہو کہ بدلہ ملیگا ہر شخص کو اپنے فعل کا اور یقین جانو کہ تمہارے عمل سب

لَا يَخْفٰى عَنْ عِلْمِهٖ ۔ اِنَّهٗ الْحَاكِمُ الَّذِىْ لَا مَرَدَّ

چھپے نہین ہین خدا کے علم سے بیشک اللہ ایسا حاکم ہے کہ نہین پھیرتا ہے

لِحُكْمِهٖ ۔ خَلَقَ اَقْوَامًا وَقَالَ هٰؤُلَاۗءِ لِلْجَنَّةِ وَلَا اُبَالِيْ ۔

اُسکا حکم پیدا کیا بہتون کو اور کہا یہ سب جنت کے لیے ہین اور نہین پرواہے مجکو

وَخَلَقَ اٰخَرِيْنَ وَقَالَ هٰؤُلَاۗءِ لِلنَّارِ وَلَا اُبَالِيْ فَمِنْ

اور پیدا کیا دوسرون کو اور کہا یہ سب دوزخ کے لیے ہین اور نہین پرواہے مجکو سو

خَيْرِ الْفَرِيْقَيْنِ كُوْنُوْا ۔ وَتَوَسَّلُوْا بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہو تم بہتر اُن دونون گروہ کے اور وسیلہ پکڑو نیک کام کا

وَاسْتَعِيْنُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ مَعَ كُلِّ صِحَّةٍ سُقْمًا ۔ وَمَعَ

اور مدد مانگو خدا سے اور جانو کہ ہر آرام کے ساتھ بیماری ہے

كُلِّ شَبَابٍ هَرَمًا ۔ وَمَعَ كُلِّ حَيٰوةٍ مَوْتًا ۔ وَمَعَ كُلِّ

اور ہر جوانی کے بوڑھاپا ہے اور ہر زندگی کے ساتھ موت ہے اور ہر

وُجُوْدٍ فَوْتًا ۔ فَخُذُوْا مِنْ صِحَّتِكُمْ لِسُقْمِكُمْ ۔ وَمِنْ

ہستی کے ساتھ فوت ہو بس حاصل کر و اپنی صحت سے ایسی چیز کہ نفع دے تمکو بیماری کے وقت اور

شَبَابِكُمْ لِهَرَمِكُمْ ۔ وَمِنْ حَيٰوتِكُمْ لِمَوْتِكُمْ ۔ وَمِنْ

جوانی سے ایسی چیز کہ نفع دے پیری کے وقت اور زندگی سے ایسی چیز کہ نفع دیوے موت کے وقت اور

وجودكم لفوتكم قال النبي صلى الله عليه وسلم العلم

اور اپنی ہستی سے یسی چیز کہ نفع دیوے بعد فنا کے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علم

بلا عمل كالسحاب بلا مطر والغني بلا كرم

بغیر عمل کے ابر ہے جسمیں بارش نہیں اور تونگر بغیر بخشش کے

كالشجر بلا ثمر والفقير بلا صبر كالبحر بلا ماء

درخت ہے جس میں میوے نہیں اور فقیر بغیر صبر کے دریا ہے جس میں پانی نہیں

والملك بلا عدل كالغنم بلا راع والشاب

اور پادشاہ بغیر انصاف کے بکری ہے جسکا رکھوالا نہیں اور جوان

بلا توبة كالبيت بلا سقف والمرأة بلا حياء

بغیر توبہ کے گھر ہے جسکی چھت نہیں اور عورت بغیر شرم کے

كالطعام بلا ملح نسئل الله العظيم المولى الكريم

کھانا ہے جس میں نمک نہیں مانگتے ہیں ہم خداے بزرگ سے جو مولے ہے اور بخشش والا

ان يتداركنا برحمته وان يميتنا مسلمين

کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمکو دین اسلام پر

ويغفر لنا اجمعين برحمته وهو ارحم الراحمين

اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی رحمت سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا

والحمد لله رب العالمين اعوذ بالله من الشيطان

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے ساری جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان

الرجيم يا ايها الذين امنوا قوا انفسكم واهليكم

مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے اے ایمان والو بچاؤ اپنے کو اور اپنے اہل و عیال کو

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ

آگ سے جسکے ایندھن ہیں آدمی اور پتھر اس آگ پر فرشتے سب ہیں

غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

تندخو سنگدل اور سختی کرنے والے نافرمانی نہیں کرتے ہیں خدا کی اُسکے حکم بجا لاتے ہیں اور کرتے ہیں

مَا يُؤْمَرُوْنَ ۔ ب بشنید

جو حکم کیے جاتے ہیں

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لِشَهْرِ رَبِيْعِ الثَّانِيْ

تیسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ماہ ربیع الثانی کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاتِحِ اَبْوَابِ الرَّحْمَةِ لِمَنْ قَرَعَ ۔ وَجَابِرِ

ساری حمد خدا کی جو کھولنے والا ہے دروازے رحمت کے اسکے لیے کہ کھٹکھٹائے اور پورا کر دینے والا ہے

كَسْرِ مَنْ تَذَلَّلَ اِلَيْهِ وَخَضَعَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

نقصان اس شخص کا کہ ذلت دکھائی اُسکے پاس اور عاجزی کی اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ شَهَادَةَ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ

مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہیں گواہی اس شخص کی کہ ایمان لایا اللہ پر

وَتَابَ اِلَيْهِ وَرَجَعَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا

اور توبہ کی اُسکے پاس اور رجوع لایا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ خَيْرُ مَنْ صَامَ وَصَلّٰى وَسَجَدَ

محمد بندہ ہیں خدا کے اور رسول ہیں اُسکے وہ بہتر ہیں سب سے جنھوں نے روزہ رکھا اور نماز پڑھی اور سجدہ کیا

وَرَكَعَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَزِفَ الرَّحِيْلُ قُلْ لِّيْ لِمَنْ تَجْمَعُ

اور رکوع کیا ای بنی آدم نزدیک پہونچا کوچ کہہ تو مجھسے کسکے لیے جمع کرتا ہے تو

وَقَرُبَ التَّحْوِيلُ، فَمَا عَزْمُكَ اَنْ تَصْنَعَ، وَاِنَّ

اور نزدیک آیا پھر جانا تیرا سو کس چیز کے کرنے کا قصد ہے تجکو اور بیشک

السَّفَرَ طَوِيلٌ وَحَاصِلُ زَادِكَ بَلْقَعٌ، وَكُلَّمَا زِيدَ لَكَ

سفر دراز ہے اور حاصل تیرے توشہ کا قبر ہے اور جب زیادہ ملتا ہے

طَلَبْتَ الْمَزِيدَ، وَلَا تَقْنَعُ، اَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ مَنْ يَشْفَعُ

تجکو مانگتا ہے تو اُس سے زیادہ اور نہیں قناعت کرتا ہے کیا نہیں سنا تو نے قول اُس شخص کا [1]

اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهَا بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ

کہ شفاعت کرے گا تیرے لیے کہ دنیا شیریں ہے جس نے لیا اسکو سخاوت دل کے ساتھ

بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ اَخَذَهَا بِاِسْرَافٍ لَمْ يُبَارَكْ

برکت دی گئی اُسکے لیے اور جس نے لیا اسکو اسراف کے ساتھ نہیں برکت ملی اُسکو

لَهُ فِيهَا، فَكَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، فَاِلَى

تو ہوا وہ مثل اُس شخص کے کہ کھاتا ہے اور نہیں آسودہ ہوتا ہے بس

مَتَى تَلْعَبُ بِكَ دُنْيَاكَ وَاَنْتَ فِيهَا تَلْهُو وَتَرْتَعُ

کب تک بازی کریگی تیرے ساتھ دنیا اور کب تک تو اس میں کھیلے گا اور چرے گا

وَاِنْ حُذِّرْتَ فَلَا تَحْذَرُ، وَاِنْ خُوِّفْتَ فَلَا تَخَافُ

اگر پرہیز کے لیے کہا جاتا ہے تجکو تو نہیں پرہیز کرتا ہے اور اگر ڈرایا جاتا ہے تو نہیں ڈرتا ہے

وَاَنْتَ بِالْبَقَاءِ تَطْمَعُ فَمَا حِيلَتُكَ اِذَا حَلَّ بِكَ

اور تجکو زیادہ ٹھیرنے کی طمع ہے تو کیا چارہ ہے تیرا جب اُترے تجھ میں

مِنَ الْمَوْتِ نَزْعٌ، مَا مِنْهُ لِلْخَلَاصِ مِنْ مَنْزَعٍ

موت کی جان کندنی نہیں ہے اُس سے نجات پانے کی کوئی جگہ

[1] شفیع سے مراد یہاں ... صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

وَحُمِلْتَ اِلٰی قَبْرٍ یُقَاسُ عَلٰی طُوْلِكَ وَیُذْرَعُ ۔ لَا یَسَعُ

اور ڈھویا جاوے گا تو قبر کی طرف جو ناپ کر برابر کی جائے گی تیری لنبائی کے نہین گنجایش ہے اُس مین

وَاقِفًا وَّلَا جَالِسًا اِلَّا مَنْ فِیْهِ یَضْجَعُ ۔ ثُمَّ الْبَعْثُ

کسی کھڑی ہونے والے کی اور نہ بیٹھنے والے کی فقط اُسکی کہ لیٹا ہے تس پیچھے اُٹھنا ہے جسکو

اِلَی الْمَوْقِفِ اِلَیْهِ الْخَلَائِقُ تُهْرَعُ ۔ یُحَاسَبُ فِیْهِ

ایسی جگہ مین جسکی طرف سب لوگ مضطر ہوکر دوڑین گے حساب لیا جاوے گا اُس جگہ

الْعَبْدُ عَلَی الْقَلِیْلِ وَالْکَثِیْرِ فَیَا لَهٗ مِنْ حِسَابٍ

بندے سے کم اور زیادہ کا سو وہ کیا ہے سخت حساب ہے

عَلَی الذَّرِّ یُجْمَعُ ۔ وَقَدْ تَعَلَّقَ الْمَظْلُوْمُوْنَ بِالظَّالِمِیْنَ

کہ جمع کیا جاوے گا ذرہ ذرہ تمام لپٹینگے مظلوم سب ظالمون کو

فَهٰذَا اٰخِذٌ بِحَقْوَتِهٖ ۔ وَهٰذَا اٰخِذٌ بِعُنُقِهٖ ۔ وَهٰذَا

تو کوئی پکڑنے والا ہے اسکی کمر اور کوئی پکڑنے والا ہے اُسکی گردن اور

اٰخِذٌ بِرَاْسِهٖ ۔ وَهٰذَا اٰخِذٌ بِلِحْیَتِهٖ ۔ وَهٰذَا اٰخِذٌ بِرِجْلِهٖ

کوئی پکڑنے والا ہے اُسکا سر اور کوئی ڈاڑھی اور کوئی پانون

وَهٰذَا اٰخِذٌ بِیَدِهٖ ۔ یَکَادُ یَتَقَطَّعُ ۔ اَللّٰهُمَّ سَامِحْنَا فِیْ

اور کوئی ہاتھ قریب ہو کہ مظلوم ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوے اے اللہ معاف کر ہم سبھون کو

ذٰلِكَ الْیَوْمِ الْعَظِیْمِ ۔ وَنَجِّنَا مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ

اُس سخت دن مین اور نجات بخش ہم سبھون کو عذاب سخت سے

اَجْمَعَ ۔ وَتُبْ عَلَیْنَا اَجْمَعِیْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

اور توبہ قبول کر ہم سبھون کی اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان

الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ

سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہانکا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اللہ وہی ہے جسنے پیدا کیا تمکو ایک جان سے

فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ بنشیند

تو چند دن ٹھہرتا ہے زمین پر اور قبر مین جانا ہے

الخطبة الرابعة	بسم الله الرحمن الرحيم	الشهر الربيع الثاني

چوتھا خطبہ شروع کرتا ہوں مین نام پاک اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ ربیع الثانی کا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْوُجُودِ وَرَازِقِ السَّادِ فِي الْحَجَرِ

ساری حمد خدا کی ہے جو پیدا کرنے والا موجودات کا اور روزی دینے والا کیڑے دن کا ہے

الْجُلْمُودِ وَمُجْرِي الْمَاءِ فِي الْعُودِ الْعَالِمِ بِلُغَةِ

سخت پتھر کے درمیان اور جاری کرنے والا پانی کا لکڑی مین سمجھنے والا ساتھ بات

الطِّفْلِ الْمَوْلُودِ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ

لڑکے کی جو ابھی پیدا ہوا جانتا ہے اوپر سے اوپر کی خبر اور نیچے

تُخُومِ اللُّحُودِ خَلَقَ آدَمَ مِنْ طِينٍ وَأَمَرَ

تہ نیچے کا حال پیدا کیا آدم کو مٹی سے اور حکم کیا

الْمَلَائِكَةَ بِالسُّجُودِ وَأَخْرَجَ مِنْ نَسْلِهِ إِبْرَاهِيمَ

فرشتون کو سجدہ کرنے کا اور ظاہر کیا آدم کی نسل سے ابراہیم

الْخَلِيلَ وَشِيثًا وَنُوحًا وَصَالِحًا وَهُودًا فَسُبْحَانَهُ

خلیلؑ اور شیثؑ اور نوحؑ اور صالحؑ اور ہودؑ کو سو پاک ہے وہ اللہ

وتعالىٰ سخّر لسليمان الريح والان الحديد

اور برتر تابع کیا سلیمانؑ کا ہوا کو اور نرم کر دیا لوہے کو

لداؤد وكلّم عيسىٰ في المهد وهو طفل مولود

حضرت داؤدؑ کیلئے اور کلام کیا عیسےؑ نے ہنڈولے میں اور وہ چھوٹے لڑکے تھے

واختار نبيّنا محمّدًا صلعم وخصّه بالشفاعة والمقام

اور چن لیا ہمارے نبی کو نام پاک جنکا محمد صلعم ہے شفاعت کی اجازت اور مقام

المحمود احمده واشكره على فضله المعهود و

محمود کیلئے حمد کرتا ہوں میں اسکی اور شکر اسکی بخشش پر جو معلوم ہے اور

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له

گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں

شهادة أدّخرها ليوم المشهود واشهد انّ سيّدنا

جس گواہی کو جمع رکھتا ہوں میں قیامت کے دن کیلئے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار

ونبيّنا ومولانا محمّدًا عبده ورسوله نبيّ ارسله

اور نبی اور مولے محمد بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اسکے وہ ایک نبی ہیں کہ بھیجا اُن کو

الله بالهدى ودين الحقّ فهدى وبدّل الجحود

اللہ نے ساتھ ہدایت اور دین حق کے سو ہدایت کی آپنے اور بدل ڈالا بد دینی کو

ابن آدم ذهبت الاعمار والصحائف بالذنوب

اے بنی آدم چلی گئی زندگی تمہاری اور نامۂ اعمال سب سیاہ ہو گئے گناہ سے

سود وحان آوان الارتحال من سعة القصور

اور قریب آیا وقت کوچ کرنے کا بالا خانوں کی کشادگی سے

إِلَى ضِيقِ الْقُبُورِ وَاللُّحُودِ ۔ فَيَا ذَوِي الْهِمَمِ

قبروں کی تنگی کی طرف پس اے وہ لوگ کہ ہمت انکی عاجز ہوئی

الْقَاصِرَةِ مِنْ إِدْرَاكِ الْمَعَالِي وَالصُّعُودِ ۔ أَتَظُنُّونَ

کاموں کی تلافی اور درجوں میں ترقی کرنے سے کیا گمان ہے تمکو کہ

أَنَّ زَمَانَكُمُ الْمَاضِيَ يَعُودُ ۔ أَمْ تَتَوَهَّمُونَ أَنَّ الدُّنْيَا

اگلا زمانہ پھر آوے گا کیا خیال ہے تمکو کہ دنیا

هِيَ دَارُ الْخُلُودِ ۔ أَمْ أَخَذْتُمْ أَمَانَكُمْ مِنَ الْيَوْمِ

ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے کیا پکڑ لیا تمنے اپنی امید ورں کو قیامت کے دن سے

الْمَوْعُودِ ۔ أَمْ جَاءَتْكُمْ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۔

یا مل گئی ہے تمکو آزادی آگ سے جو شعلہ مارنے والی ہے

وَاللّٰهِ مَا مِنْ نَفَسٍ مِنْ أَنْفَاسِكُمْ إِلَّا وَهُوَ عَلَيْكُمْ

قسم ہے خدا کی نہیں ہے کوئی دم تمہارے دموں سے مگر حساب کیا جاوے گا

مَحْسُوبٌ وَمَعْدُودٌ ۔ وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ تَخْطُونَهَا

اور شمار کیا جاوے گا اور نہیں ہے کوئی قدم کہ دھرتے ہو تم

إِلَّا وَعَلَيْكُمْ بِهَا شُهُودٌ ۔ وَتَجِدُونَهَا مَسْطُورَةً فِي

مگر گواہ سب ہیں تمپر ہر قدم میں پاؤ گے تم اُن قدموں کو لکھے ہوئے اپنے

صَحَائِفِكُمْ يَوْمَ تَنْطِقُ الْأَعْضَاءُ وَالْجُلُودُ ۔ تَاللّٰهِ

نامۂ اعمال میں جس دن بات کرینگے تمہارے سب بدن . اور چمڑے قسم خدا کی .

لَتُسْأَلُنَّ عَنِ الْقِيَامِ وَالْقُعُودِ ۔ وَالْيَقْظَةِ وَالرُّقُودِ ۔

ضرور سوال کیے جاؤ گے کھڑے ہونے اور بیٹھنے سے اور بیداری اور خواب سے

وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ۔ وَتَرِدُوْنَ الصِّرَاطَ وَهُوَ عَلٰى

اور رکوع اور سجدے سی اور ضرور چلنا ہے ہمکو صراط پر جو دراز

شَفِيْرِ جَهَنَّمَ مَمْدُوْدٌ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۔ اَلْمَوْلٰى

کیا ہوا ہے جہنم کے کنارے پر مانگتے ہین ہم خدا سے بزرگ سے جو مولے ہے

الْكَرِيْمَ ۔ اَنْ يُّدْخِلَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ

اور بخشش والا ہے کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت مین اور وفات دے ہمکو اسلام پر

وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اور معاف کرے ہم سبھون کے گناہ اپنی مہربانی سے ہو وہ بڑا مہربان سب مہربانون کا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے ساری جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان

الرَّجِيْمِ ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ

مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے بیشک اسمین نشانی ہے اُسکے لیے جو ڈرا آخرت کے عذاب سے

الْاٰخِرَةِ ۔ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ

وہ ایک دن ہے جس دن جمع کیئے جاوینگے لوگ اور

يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۔ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

حاضر کیے جائین گے اور نہین دیر کرتے ہین ہم مگر چند دن

مَّعْدُوْدٍ ۔ بنشیند

گنے ہوئے

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لِشَهْرِ الرَّبِيْعِ الثَّانِيْ

پانچوان خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اسکی جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ربیع الثانی کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَكْبَرِ لَا دَافِعَ لِمَا اَرَادَ وَلَا مَانِعَ

سارا حمد اللہ کو ہے جو برتر ہے اور بڑا نہیں ہے کوئی ہٹانے والا اُسکے ارادہ کا اور نہیں ہے کوئی روکنے والا

لِمَا شَاءَ مِنْ نَفْعٍ اَوْ ضَرَرٍ ۔ اَلْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ

اُس چیز کو کہ چاہا اُسنے نفع ہو یا نقصان وہ بادشاہ بزرگ ہے کہ

خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَوَّرَ ۔ وَرَتَّبَ الْمَخْلُوْقَاتِ

پیدا کیا ہر چیز کو اور صورت بنائی اور ترتیب دی مخلوقات کی

بِحِكْمَتِهٖ وَدَبَّرَ ۔ وَخَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَاَمْطَرَ ۔ اَحْمَدُهٗ

اپنی حکمت سے اور تدبیر کی اور پیدا کیا آسمانوں کو اور مینہہ برسایا حمد کرتا ہوں میں اُسکی

عَلٰى مَا اَنْعَمَ عَلَيْنَا مِنَ النِّعَمِ الَّتِيْ لَا تُحْصَرُ ۔ وَاَشْهَدُ

اُن نعمتوں پر کہ ہمپر ہیں جو شمار میں نہیں آتیں اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ

اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں گواہی ایسے

عَبْدٍ مُّخْلِصٍ لَّهٗ بِوَحْدَانِيَّتِهٖ اَقَرَّ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ

بندے کی جسنے صدق دل سے اقرار کیا اُسکی وحدانیت کا اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی

سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْكَرِيْمُ

ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اُسکے وہ بزرگ ترین

الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ ۔ اِبْنَ اٰدَمَ تَنَبَّهْ وَتَذَكَّرْ ۔ وَانْظُرْ اِلَى

سب خلائق کے اور مرتبہ والے اے بنی آدم ہوشیار ہو اور نصیحت مان اور دیکھ

الْاَسْلَافِ الْمَاضِيَةِ فَالْفَائِزُ مَنِ اعْتَبَرَ ۔ اُوْصِيْكُمْ

گذرے ہوئے لوگوں کی طرف پس مراد پانے والا وہ ہے جسنے نصیحت مانی نصیحت کرتا ہوں میں تم کو

وَإِيَّايَ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَأَمَرَ وَالتَّجَنُّبِ عَمَّا

اور ہمکو اُن کاموں کے کرنے کی جو فرض کیا اللہ نے تم پر اور حکم فرمایا اور باز رہنے کی اُن چیزوں سے

نَهٰكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ وَأَخْلِصُوا لَهُ فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا فَهُوَ

کہ منع فرمایا تمکو اور ڈانٹا اور خلوص دل سے مانو اُسکو ہر حال مین وہ اللہ

الْعَلِيمُ بِمَا أَبْدَى الْعَبْدُ وَأَضْمَرَ وَتَفَكَّرُوا فِي الْمَوْتِ

جاننے والا ہے اُن سب چیزون کا جنکو ظاہر کیا بندے نے اور چھپایا اور فکر کرو موت کی

وَأَحْوَالِهِ وَنَكِيرٍ وَمُنْكَرٍ وَأَحْوَالِ الْبَرْزَخِ وَالْمَحْشَرِ

اور اُسکے احوال کی اور منکر اور نکیر کی اور برزخ اور قیامت کے احوال کی

وَتَذَكَّرُوا مَا يَرِدُ عَلَيْكُمْ فِي بُطُونِ الْحُفَرِ مِنْ عَظِيمِ

اور یاد کرو اُن باتوں کو کہ پیش آوینگی تمپر قبرون کے اندر بڑی بڑی

الْوَقَائِعِ وَالْغِيَرِ أَيْنَ الْآبَاءُ وَالْأَبْنَاءُ وَالْمَعْشَرُ أَيْنَ

مصیبتیں اور بلائیں کہان ہین باپ سب اور بیٹے سب اور تمہارے کنبے کہان ہین

الْإِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ الْأَصْغَرُ مِنْهُمْ وَالْأَكْبَرُ أَيْنَ مَنْ

بھائی سب اور دوست سب چھوٹے اور بڑے کہان ہین وہ لوگ

كَانَ يَجْتَمِعُ مَعَكُمْ فِي الْجَمْعِ وَالْمَحْضَرِ أَفْنَتْهُمُ

جو جمع ہوتے تھے تمہارے ساتھ مجلس اور محفل مین فنا کر دیا اُنکو

الْمَنِيَّةُ وَأَبَادَتْهُمُ الْغِيَرُ سَكَنُوا الْقُبُورَ الدَّوَارِسَ

موت نے اور ہلاک کیا انکو بلاؤن نے وہ بسے ہین قبرون مین جو مٹنے والی ہین

تَحْتَ التُّرَابِ وَالْمَدَرِ وَتَبَدَّلَ مِنْهُمُ الْجَمَالُ

خاک اور مٹی کے نیچے اور بدل گئی اُنکی خوب صورتی

وتغيرت وسالت منهم العيون على الحدق وساء

اور بگڑ گئی اور بہ گئیں انکی آنکھوں کی سفیدی سیاہی پر اور بدنما ہو گیا

منهم المنظر وصارت ابدانهم المنعمة بعد الحسن

انکا چہرہ اور بدہیئت ہو گئے انکے بدن سب جو ناز و نعمت سے پلتے تھے بعد خوبی کے

تغيرت وانعزلت المفاصل عن مواضعها وصارت

اور الگ الگ ہو گئے انکے جوڑ سب اپنی جگہ سے اور ٹوٹ ٹوٹ پڑے

تتكسر وتمزقت منهم الجلود وعاد الدود منها

پارہ پارہ ہو گئے انکے چمڑے اور کیڑے جھڑنے لگے انسے

يتناثر افلا يعتبر العاقل من هذه الاهوال مع

کیا نہیں عبرت پاتا ہی عقلمند ان ڈروں سے باوجود اسکے

انه يدفن ويقبر ويبقى تحت اطباق الثرى

کہ وہ دفن کیا جائیگا اور قبر میں سلایا جائیگا اور رکھا جاوے گا مٹی کے طبقوں کے نیچے اس حال میں

رهينا بعمله يتاسف ويتحسر فلا ينفعه ندمه

کہ وہ گرو ہے اپنے عمل کا افسوس کرتا ہے اور حسرت اٹھاتا ہے تب نہیں کام آوے گی اسکی شرمندگی

ولا يقبل عذره اذا اعتذره فتفكر في نفسك ايها

اور نہیں قبول ہوگا اسکا عذر جب عذر پیش کرے سو سوچ اپنے دل میں اے

العاقل هل لك على النار مصطبر قلبك اقسى

عقلمند کیا تجکو آگ پر صبر ہوگا دل تیرا زیادہ سخت ہے

واشد من الحجر كلا ان الحجر ليظهر فيه

پتھر سے یقینی کہ پتھر پر ظاہر ہوتا ہے

الاثر وما انت توعظ ولا يلين قلبك ولا يؤثر

اثر اور تو پند دیا جاتا ہے اور نہیں نرم ہوتا ہے دل تیرا اور نہ تاثیر نہیں ہوتی ہے

فيه الوعظ كان في المسامع وقر او صمم في الاذان

اسمیں وعظ کی گویا تیرے کانون مین بوجھ ہے کیا بہرا ہے تو کانون کا کہ

عن النصائح ام عمى في القلوب عن جميع

نصیحت نہیں سنتا یا اندھا ہے دلون کا کہ اپنی بہتری اور بھلائی کی چیزون کو

المصالح والعبر اللهم سامحنا في ذلك اليوم

نہیں دیکھتا اے اللہ آسانی کر ہمارے ساتھ اس بڑے سخت دن مین

العظيم الاكبر ونجنا برحمتك من العذاب

اور نجات دے ہمکو اپنی رحمت سے اُن عذابون

والغير وارزقنا بفضلك الحظ الاوفر برحمتك

اور بلاؤن سے اور روزی دے ہمکو اپنے فضل سے زیادہ حصہ اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان

يا ارحم الراحمين والحمد لله رب العلمين اعوذ بالله

سب مہربانون کے ساری حمد خدا کو لایق ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی

من الشيطان الرجيم كلا لا وزر الى ربك يومئذ

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے ہرگز نہیں ہے پناہ لینے کی جگہ تیرے رب کے پاس اُس دن

المستقر ينبؤا الانسان يومئذ بما قدم واخر بشنید

ضرور جا ٹھہرنا ہے بتادیا جائیگا انسان کو اُس دن جو کچھ آگے لایا اور پیچھے مین دیر کی

الخطبة الاولى	بسم الله الرحمن الرحيم	الشهر	جمادى الاولى
پہلا خطبہ	شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	ماہ جمادی	الاولے کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَفَرَّدَ فِیْ وَحْدَانِیَّتِهٖ فَهُوَ الْوَاحِدُ

ساری حمد خدا کی جو یکتا ہے اپنی وحدانیت میں وہ اللہ ایک ہے

الْعَزِیْزُ ۔ وَتَوَحَّدَ فِیْ اَزَلِیَّتِهٖ وَاَغْرَقَ الْعَالَمَ فِیْ بَحْرِ

اور بزرگ تنہا ہوا اپنی قدیمی میں اور ڈبایا عالم کو اپنی طریقت کے دریا میں

طَرِیْقَتِهٖ وَاَتْقَنَ خَلْقَ الْمَوْجُوْدَاتِ فَلَیْسَ فِیْ

اور درست بنایا موجودات کو نہیں ہے اسکی کاریگری کی

اِتْقَانِ صَنْعَتِهٖ نَقْصٌ وَّلَا تَعْوِیْجٌ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

استواری میں کسی طرح کا نقصان اور نادرستی اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ شَهَادَةً یَّفُوْزُ قَائِلُهَا بِمَا

مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ پاتا ہے قائل اسکا پوری مراد

یَاْتِیْهِ الْمُسْتَفِیْزُ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا

جسکا وہ طلب کرنیوالا ہو اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِی انْشَقَّ لِوِلَادَتِهٖ

نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے جنکی پیدائش سے

اِیْوَانُ کِسْرٰی وَاهْتَزَّ مِنْ عِظَمِ هَیْبَتِهٖ هُرْمُزُ ۔

پھٹ گیا بالاخانہ نوشیروان کا اور کانپ اٹھا انکی بڑی ہیبت سے اور ہل گیا

مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ ۔ فَاِنَّمَا اَنْتُمْ بَیْنَ اَلْفَاسِ اِنْ

اے گروہ حاضرین کے نہیں ہو تم گرچند دموں کے درمیان اگر

اُحْبِسَتْ عَنْکُمْ اِنْقَطَعَتْ اَعْمَالُکُمُ الَّتِیْ تُقَرِّبُکُمْ

اٹکا گئے تو موقوف ہو گئے عمل سب تمہاری جن عملوں سے تمکو نزدیکی ہوگی

إِلَى رَبِّكُمْ، كَمْ مِّنْ وَّاجِدٍ فَرِحٍ بِشُهُوْدِ اَهْلِهٖ، ثُمَّ

تمہارے رب کے پاس بہت سے آدمی ہیں کہ خوش ہیں ساتھ اپنے اہل کے

اخْتَطَفَهُ الْمَوْتُ فِيْ خِلَالِهٖ، وَكَمْ مِّنْ مَّائِلٍ إِلٰى

یکایک اچک لیا انکو موت نے اس خوشی کے وقت اور بہت آدمی ہیں کہ جھکے ہوئے ہیں

جَمْعِ الْمَالِ، ثُمَّ تَرَكَهٗ اِرْثًا لِعِيَالِهٖ، وَمَضٰى هُوَ

مال جمع کرنیکی طرف تس پیچھے چھوڑگیا اس مال کو میراث واسطے اہل وعیال کے لیے اور گذر گیا

بِذُنُوْبِهٖ وَاَثْقَالِهٖ، رَهِيْنًا بِاَعْمَالِهٖ، هَلْ رَاَيْتُمْ

وہ اپنے گناہوں کے بوجھوں کے ساتھ اس حال پر کہ وہ گروی ہے اپنے عملوں کا کیا دیکھا ہے تمنے

رَحِمَ الْمَوْتُ ضَعِيْفًا لِضُعْفِ حَالِهٖ، اَوْ ذَا سِنٍّ لِاَجْلِ

کہ رحم کیا موت نے کسی ضعیف پر اسکی ضعیفی کے سبب یا کسی زیادہ سن والے پر

اَطْفَالِهٖ، اَوْ اَمْهَلَ غَنِيًّا لِكَثْرَةِ مَالِهٖ، اَوْ اَخَّرَ سُلْطَانًا

اسکے بچوں کی خاطر یا چھوڑا ہو کسی تونگر کو اسکے مال کی بہتات کے باعث یا دیر کی کسی بادشاہ کو لیتے ہیں

لِاَجْلِ سُلْطَانِهٖ، كَلَّا بَلْ هُوَ الْمُغِيْرُ الْمُبِيْدُ لَا يَرُدُّهُ

اسکی سلطنت کی خاطر ہرگز نہیں بلکہ وہ موت لوٹنے والی ہے اور ہلاک کرنے والی نہیں روک سکتا ہے اسکو

الْبَابُ الْحَدِيْدُ، وَلَا الْبُرْجُ الْمُشَيَّدُ، وَلَا الْجَيْشُ

دروازہ لوہے کا اور نہ مضبوط گمٹ اور نہ لشکر

الْمَدِيْدُ، كَاَنَّكَ يَا اَخِيْ بِالْمَرَضِ وَقَدْ حَضَرَكَ

زیادہ گویا تو اے بھائی بیماری میں ہے اور آئی ہے تیرے پاس

الْمَوْتُ وَقَدْ شَخَصَ بَصَرُكَ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ حَضَرَكَ

موت اور چڑھ گئی نگاہ تیری تب کہتا ہے تجھکو وہ شخص کہ حاضر ہے تیرے پاس

تَاللّٰهِ لَقَدْ قُضِيَ الْاَمْرُ اِذَا اَخَذَتِ الرُّوحُ

قسم خدا کی ہرآئینہ تمام ہوا کام کیونکہ جان اوپر آنے لگی ہے

فِي التَّرَاقِيْ ۔ وَصَعِدَتْ اِلَى التَّرَاقِيْ ۔ وَلَا تَعْرِفُ

اور چڑھ گئی ہے دایرۂ گردن تک اور نہیں پہچان سکتا ہے تو

لِلْخَاطِبِ الرَّاقِيْ ۔ وَقَالَتِ الْمَوْتُ اَيُّهَا السَّاقِيْ

پکارنے والے اور دم کرنے والے کو اور کہا موت نے اے پانی پلانے والے

قُضِيَ الْاَمْرُ ۔ نَفَذَهٗ سَهْمُ الْمُصِيْبِ ۔ فَمَا يُغْنِيْ

ختم ہوا معاملہ لگا اسکو تیر ٹھیک تیر مارنے والے کا سو تب نہیں

عَنْكَ الْقَرِيْبُ وَلَا الْحَبِيْبُ ۔ تَقُوْلُ فِي الْمَرَضِ اِنْ

کام آوے کا تیرا خویش اور نہ حبیب کہتا ہے تو بیماری کے وقت اگر

شُفِيْتُ تُبْتُ ۔ وَاِنْ بَرِئْتُ تَصَدَّقْتُ ۔ وَاِنْ سَلِمْتُ

آرام سے مجھے تو میں توبہ کروں اور اگر تندرست ہوجاؤں تو خیرات کروں اور اگر بچ جاؤں

اَعْتَقْتُ ۔ وَلَئِنْ اَتَمَّ مَعَافَا اَنْفَقْتُ ۔ وَالْمَوْتُ تَقُوْلُ

تو غلام آزاد کروں اور اگر رہائی سے مجھے تو خرچ کروں خدا کی راہ پر اور موت کہے گی

لَكَ الْاٰنَ عَرَفْتَ ۔ هَلَّا كَانَ قَبْلَ هٰذَا الْوَقْتِ لَقَدْ

تجکو اب جانا تو نے لازم تھا کہ جانتا آگے اس سے

قُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ تُنَزَّلُ فِي اللَّحْدِ وَتُخَلّٰى ۔ وَالْاَخُ

اب تمام ہوا کام تس پیچھے اُتارا جائیگا تو قبر میں اور تنہا پڑے گا اور بھائی

وَالشَّفِيْقُ عَنْكَ تَوَلّٰى ۔ وَالْقَرِيْبُ وَالصَّدِيْقُ عَنْكَ

برادر مہربان موڑینگے تجھ سے اور خویش اور دوست پیٹھ دینگے تجھے

وَلَّى۔ وَتَقُوْلُ رَبِّ ارْجِعْنِيْ فَيَقُوْلُ لَكَ كَلَّا لَقَدْ

اور کہیگا تو اے رب پھیر دے مجکو دنیا مین تو کہیگا مجھے ہرگز نہین ہر آئینہ

قُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ اِنَّ مُفَارِقَكَ يُجَمِّعُكَ۔ وَيُنَادِيْ

تمام ہوا کام تس پیچھے آوے گا تیرے پاس بچھڑا ہوا تیرا اور پکارے گا

فِي الصَّوْتِ وَيُسْمِعُكَ۔ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ اتَّبِعْ مَنْ

آواز سے اور سناوے گا تجکو واسطے اللہ کے پیروی کر اُسکی جو

يَنْصَحُكَ۔ وَدَعْ عَنْكَ مَنْ يَخْذُلُكَ۔ فَوَاللّٰهِ مَا

نصیحت کرتا ہی تجکو اور چھوڑدے اُسکو جو نہ بیچیدیتا ہے تجھکو قسم ہی خدا کی نہین

يَنْفَعُكَ فِيْ قَبْرِكَ زَيْدٌ وَّلَا عَمْرٌو مَا اَحْسَنَ حَالَ

کام آوے گا تیرے تیری قبرمین زید اور نہ عمرو کیا ہی نیک سے حال اسکا

مَنْ كَثُرَ ذِكْرُ الْمَوْتِ۔ وَاسْتَعَدَّ لَهٗ قَبْلَ الْفَوْتِ۔

جسنے زیادہ یاد کیا موت کو اور تیاری کی اسکی قبل وفات کے

وَاَشْغَلَ نَفْسَهٗ بِخِدْمَةِ مَوْلَاهُ۔ وَقَدَّمَ مِنْ دُنْيَاهُ

اور لگا رکھا اپنے کو مولے کی خدمت مین اور آگے بھیجا اپنی دنیا سے

لِاُخْرَاهُ وَرَغِبَ فِيْ دَارٍ لَّا يَزُوْلُ نَعِيْمُهَا۔ وَلَا يُهَانُ

آخرت کیلیے اور مشتاق ہوا اس گھر کا جسکا آرام مٹنے والا نہین اور جس مقام کا بزرگ

كَرِيْمُهَا۔ اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنَا عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ۔

ذلیل ہونے والا نہین اے اللہ جگا ہمکو نیند سے غافلون کی

وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ عِبَادِكَ الْمُوَحِّدِيْنَ۔ وَاغْفِرْ لَنَا

اور کھڑا کر ہمکو قیامت کے دن اپنے موحد بندون کی جماعت مین اور معاف کر ہم سبھون کے

أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين ✦ والحمد لله رب

گناہ اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے

العالمين أعوذ بالله من الشيطان الرجيم يا أيها الذين

سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے اے

آمنوا لا تلهكم أموالكم ولا أولادكم عن ذكر الله ✦ ومن

ایمان والو نہ غافل بنا دیں تمکو تمہارے مال اور نہ اولاد خدا کی یاد سے اور جو

يفعل ذلك فأولئك هم الخاسرون ۝ بنشیند

ایسا کرتے ہیں وے گھاٹے والے ہیں

الخطبة الثانية | بسم الله الرحمن الرحيم | الشهر الجمادى الأولى

دوسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اسکے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ جمادی الاولے کا

الحمد لله الذي اشترى من المؤمنين أنفسهم

ساری حمد خدا کی ہے جسنے مول لیا مؤمنین کی جانوں کو

وأموالهم بأن لهم الجنة ✦ واستقرض منهم بعض

اور انکو بدلے میں اسکے کہ انکو جنت ملے گی اور قرض لیا انسے کسیقدر

ماله عندهم فهو المالك وهو المقرض وليس للعبد

مال جو انکے پاس ہے کیونکہ اللہ ہی اسکا مالک ہے اور وہی قرض دینے والا ہے اور نہیں ہے بندہ کا

مال ولا منة ✦ إن ربك واسع المغفرة هو

اپنا کچھ مال اور نہ احسان بیشک معافی تیرے رب کی کشادہ ہے وہ

أعلم بكم إذ أنشأكم من الأرض وإذ أنتم

خوب جاننے والا ہے تمکو جب پیدا کیا تمکو مٹی سے اور تم

فِي الْبُطُوْنِ اَجِنَّةً • يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

اپنی ماں کے پیٹ میں چھوٹے بچے تھے جانتا ہے چوری تمہاری آنکھوں کی اور جو چھپا ہے

الصُّدُوْرُ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمُسْتَكِنَّةِ • اَحْمَدُهٗ عَلٰى

تمہارے سینوں میں پوشیدہ بھید حمد کرتا ہوں میں اسکی

جَمِيْعِ مَا تَفَضَّلَ بِهٖ مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّمِنَّةٍ • وَاَشْهَدُ

ساری نعمتوں اور احسانوں پر جو کیے ہیں اسکے فضل سے اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً

اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی

تَكُوْنُ لِيْ وَلَكُمْ مِّنَ الْعَذَابِ جُنَّةً • وَاَشْهَدُ اَنَّ

کہ ہو وے میرے لیے اور تمہارے لیے عذاب سے ڈھال اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی

سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ

کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اسکے

الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ اِنْسٍ وَّجِنَّةٍ • يَا اَيُّهَا

بھیجے گئے ہیں انسان اور جن اور ساری مخلوقات کی طرف اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ڈھونڈو خدا کی طرف وسیلہ

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَخَافُوْا

اور جہاد کرو خدا کی راہ میں شاید تم اپنی مراد پاؤ اور ڈرو

رَبَّكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ • وَاَجِيْبُوْا

خدا سے جو اوپر ہے تمہارے اور بجا لاؤ جو حکم کیے جاتے ہو اور قبول کرو

صَفْقَتَهٗ لِبَيْعِ النُّفُوْسِ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ + وَجَاهِدُوْا

اپنی جانون کا بیوپار شاید تم رحم کیے جاؤ اور کوشش کرو

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ - هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ

خدا کی راہ مین پوری کوشش اُسنے مقبول بنایا تمکو اور نہین دی تمکو

فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ + وَاجْتَهِدُوْا فِيْ اِعْلَاءِ كَلِمَةِ

دنیا مین کوئی ایسی تکلیف جسکو تم نہ لا سکو اور کوشش کرو بلند کرنے مین کلمہ

الدِّيْنِ وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ نَوْعٌ مِّنَ الْجِهَادِ لَهٗ فِيْهِ مَخْرَجٌ

دین کے اور ہر مسلم کے لیے ایک طرح کا جہاد ہے جس مین اُسکا بچاؤ ہے

وَفَرَجٌ + فَيَا اَيُّهَا الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ اِغْتَنِمِ الْغِنَاءَ وَالْقُوَّةَ

اور آسانی سواے توانگر زور آور غنیمت جان اپنی توانگری اور زور کو

وَجَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ لِتَكُوْنَ

اور لڑ کافرون اور منافقون سے اور سختی کر اُنپر کہ رہے تو

بَعْدَ مَوْتِكَ حَيًّا وَرُوْحُكَ فِيْ حَوَاصِلِ طُيُوْرٍ خُضْرٍ

بعد مرنے کے زندہ اور جان تیری چگتی رہے سبز چڑیون کے پیٹ کے اندر

فِي الْجَنَّةِ حُلْوَةً - وَيَا اَيُّهَا الْغَنِيُّ الضَّعِيْفُ جِهَادُكَ

بہشت میٹھی اور اے توانگر جو کمزور ہو جہاد تیرا

الْعُمْرَةُ وَالصَّدَقَةُ + وَقِتَالُكَ مَعَ نَفْسِكَ فَقَاتِلْهَا

عبادت ہے اور صدقہ دینا اور لڑنا اپنے نفس سے ساتھ تو لڑ اس سے

حَتّٰى تُعْطِيَ لِكُلِّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ + وَيَا اَيُّهَا الْفَقِيْرُ

اور دے ہر حقدار کا حق اور اے فقیر

جَاهِدْ عَدُوَّكَ وَهِيَ نَفْسُكَ وَاِبْلِيْسُ وَاجْتَهِدْ

جہاد کر اپنے دشمن سے جو تیرا نفس اور شیطان ہے اور کوشش کر

فِيْمَا يَنْفَعُكَ اِذَا ضَمَّكَ رَمْسُكَ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ

اُس کام مین کہ نفع دے تجھے جب دبا ویگی تجھکو تیری قبر اور صبر کر مصیبت پر جو پڑے تجھپر

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ وَارْضَ بِمَآ اَعْطَاكَ

بیشک یہ صبر بڑا کام ہے اور راضی رہ اسقدر پر کہ دیا ہے تجھے

اللّٰهُ فَتَجِدُ عَاقِبَةَ قَوْلِكَ اِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ وَتَقِيْمُ

اسد نے کہ پاوے تو حاصل تیری بات کا جب پھونکا جائیگا صور مین اور رہے گا تو

خَمْسَمِائَةِ عَامٍ تَتَمَتَّعُ فِى الْجَنَّةِ بِالْحُوْرِ وَالْاَغْنِيَاءُ

پانسو برس خوشی کے ساتھ جنت مین ساتھ حورون کے اور غنی لوگ

فِىْ عَرَاقِهِمْ لَا يَدْرُوْنَ هَلْ اِلَى الْجَنَّةِ يُؤْمَرُ بِهِمْ

اپنی پسینون مین رہینگے معلوم نہین انکو بہشت کا حکم ہوگا

اَمْ اِلَى الثُّبُوْرِ اَسْئَلُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مَسَالِكَ اَهْلِ

یا حشر مین کھڑا کرنے کا چلاوے ہمکو اسد اور تمکو نور والون کی راہ

النُّوْرِ وَجَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ فَازَ بِالْاُجُوْرِ

اور کرے ہمکو اور تمکو اُن لوگون سے کہ پوری ملی انکو مزدوری

وَالْحُبُوْرِ وَاَظَلَّنَا بِظِلِّهٖ يَوْمَ النُّشُوْرِ وَاَسْكَنَنَا وَاِيَّاكُمْ

اور خوشی اور رکھے ہمکو اپنے سایہ مین قیامت کے دن اور داخل کردے ہمکو اور تمکو

الْجَنَّةَ ذَاتَ الْقُصُوْرِ اِنَّهٗ لَطِيْفٌ رَّحِيْمٌ لَا يَجُوْرُ

بہشت مین جس مین بالاخانے ہین بیشک اسد احسان والا ہے اور بڑا مہربان نہین ظلم کرتا ہے کسی پر

برحمته وهو ارحم الراحمين والحمد لله رب العالمين

اپنی مہربانی سے ہو وہ بڑا مہربان، سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہی جو پالنے والا ہی سارے جہان کا

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم الذي خلق سبع

پناہ مانگتا ہون میں خدا کی شیطان مردود سے، فرمایا اللہ تعالےٰ نے جسنے پیدا کیا سات

سموات طباقا ما ترى في خلق الرحمن من تفاوت

آسمانوں کو برابر طبق طبق نہیں دیکھیگا تو خدا کے بنانے مین کچھ فرق اور نامناسب بات

فارجع البصر هل ترى من فطور بشنید

پھر پھیر اپنی نگاہ کیا دیکھتا ہے تو کچھ خلل

الخطبة الثالثة بسم الله الرحمن الرحيم لشهر الجمادی الاولی

تیسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ جمادی الاولے کا

الحمد لله رب العلمين ولله الحمد على جزيل

ساری حمد خدا کی ہی جو پالنے والا ہی سارے جہان کا اور حمد ہی خدا کی اسکی بڑی بڑی

المراحم هو الحي القيوم السميع البصير المبدئ

مہربانیوں پر وہ زندہ اور قائم ہر ایک حال پر سننے والا ہے اور دیکھنے والا نیا پیدا کرنیوالا ہے

المعيد بعد فناء العوالم هو الذي ربط الهدب بالعيون

اور پھر دوسری مرتبہ لانے والا بعد فنا کے سب کے اسنے جوڑا ہے بھینیوں کو آنکھون مین

والعيون بالرأس والرأس بالبدن والبدن بالروح

اور آنکھون کو سر مین اور سر کو بدن کے ساتھ اور بدن کو روح کے ساتھ

بدبرها الملكوت الاعلى الى ان تقوم فيه القوائم

تدبیر کرتی ہو ان سبھوں کی قدرت الٰہی جبتک نہویں اسمین ہاتھ پانون

فسبحانه وتعالى ونشهد انه الواحد جمالاً وكمالاً ولا

سو پاک ہے وہ اللہ اور برتر اور گواہی دیتے ہیں ہم اس بات کی کہ وہ یکتا ہے اپنی خوبی اور بزرگی میں نہیں

اله الا هو لو غاب طرفة عين عن العالم لتمزقت

ہے کوئی معبود مگر وہ اگر غائب ہووے ایک لحظہ جہان سے بیشک پارہ پارہ ہو جاوے

العوالم ۔ ونشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا

سارا عالم اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے نام پاک جنکا محمد ہے

عبده ورسوله المجتبى بالمكارم ۔ ابن آدم يا

وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ پسند کیے گئے ہیں ساری بزرگیوں کے بدلے میں اے بنی آدم

شتيت الحال ۔ يا فتيت البال ۔ يا اليف الهوى

اے پراگندہ حال اے ٹوٹے دل اے خوگر اپنی خواہش کے

يا قليل الحيا ۔ يا كثير الحرام الى كم يدعوك

اے تھوڑے حیا اے بہت حرام میں پڑے ہوئے کب تک بلاوے گا تجکو

مولاك ولا تجيب ويناديك ولا تنيب والى

مولا تیرا اور نہیں قبول کرے گا تو اور کب تک پکاریگا تجکو اور نہیں متوجہ ہوگا تو اسکی طرف اور مولے

بك لا يزال الى كم يقبل عليك فتذهب الى

تیرے ساتھ لگا ہوا ہے کب تک متوجہ ہوگا اللہ تیری طرف اور تو جاوے گا دوسرے

غيره وينعم عليك ۔ وتخالف امره وتاكل من

پاس اور نعمت دیگا تجکو اور مخالفت کرے گا تو اسکے حکم کی اور تو کھاتا ہے اسکے مال سے

خيره فهل لك مولى غيره راحم ۔ وهل لك رب

کیا تیرا اور کوئی مولے ہے مہربان اور کیا تیرا اور کوئی رب ہے

أكرم منه وهل لك غيره حافظ وعاصم + أليس

اس سے زیادہ بخشش والا کیا تیرا اسکے سوا اور کوئی نگہبان ہے اور بچانے والا کیا نہیں

أبرزك من العدم إلى الوجود وأتحفك بالنعم

لایا اللہ تجھکو عدم سے وجود میں اور دین سے تجھے نعمتیں

وقدمك في الكرم وساق إليك الغنائم + أليس

اور مقدم کیا تجھکو بخشش میں اور دیا تجھکو بہت مال کیا نہیں راضی ہوتا ہے اللہ

يشكرك على القليل + ويسترك بستره الجميل

تجھسے تھوڑے شکر پر اور چھپاتا ہے تیرے عیبوں کو اپنے نیک پردے سے

ويسبلك بالليل الطويل وأنت نائم + فيا عبد

اور کاٹ دیتا ہے تیری دراز رات اور تو نیند میں پڑا رہتا ہے پس اے

السوء عده ولا تبرح عن بابه ولا تبعد عن جنابه

بُرے غلام شمار کر اسکی نعمتوں کو اور مت ہٹ اسکے دروازے سے اور مت دور ہو اسکی درگاہ سے

فإنه أرحم من كل راحم + إذا انتفض عليك

بیشک وہ بڑا مہربان ہے سب مہربانوں سے جب گرائی جائیگی تجھپر

التراب وانصرفت عنك الأهل والأحباب

مٹی اور لوٹ چلینگے تجھسے تیرے اہل اور دوست سب

وودعك الأصحاب + وبقيت بدمع سواجم

اور رخصت کرینگے تجھے تیرے یار لوگ اور آنسو بہاتا رہیگا تو

هناك تقول ما لي ظهير ما لي نصير ما لي خليل

اس جگہ کہیگا تو نہیں ہے میرا کوئی پشت پناہ نہیں ہے میرا کوئی مددگار نہیں ہے میرا کوئی دوست

مَا لِي كَفِيلٌ مَا لِي شَفِيعٌ مَا لِي رَفِيقٌ مَا لِي قَرِيبٌ

نہین ہے میرا کوئی ضامن نہین ہے میرا کوئی سفارش کرنے والا نہین ہے میرا کوئی ساتھی نہین ہے میرا کوئی خویش

مُنَادِمٌ + فَيَقُولُ اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَبْدِي جَفَاكَ

جو ہیرے ساتھ رہے تب کہیگا اللہ پاک اور برتر اے بندے میرے دوری اختیار کی

الْإِخْوَانُ + وَوَدَّعَكَ الْخِلَّانُ + فَمَا سَلَوْكَ وَعَلَى

تجھسے بھائیون نے اور رخصت کیا تجھکو دوستون نے سو اپید دار ہوئے تیرے ال کے

مَرْكَبِ الْمَوْتِ حَمَلُوكَ + وَبَيْنَ عَسْكَرِ الْهَلَاكِ

اور موت کی سواری پر چڑھایا تجھکو اور ہلاکی کے لشکرون کے سامنے

طَرَحُوكَ ثُمَّ انْصَرَفُوا عَنْكَ وَتَرَكُوكَ + وَلَوْ أَقَامُوا

ڈالدیا تجھکو پھر لوٹ گئے تجھسے اور چھوڑ گئے تجھکو اور اگر رہتے

عِنْدَكَ لَمَا نَفَعُوكَ + وَلَا دَفَعُوا عَنْكَ الْمَالِمَ + أَلَا

تیرے پاس نہین فائدہ پہونچاتے تجھکو اور نہ دور کرسکتے تجھسے دردون کو خبردار

فَقُمْ يَا نَائِمُ لِلْغَنَائِمِ + وَيَا حَائِمُ مَعَ الْبَهَائِمِ فَلَعَلَّهُ

اٹھ سونے والے غافل بیب مالون کے اور اے بیہودہ گھومنے والے جانورون کے ساتھ شاید اللہ

يُجَلِّي قُلُوبَنَا مِنَ الْأَغْيَارِ + وَأَوْقَاتَنَا مِنَ الْأَكْدَارِ

صاف کردے ہمارے دلون کو غیرون کے خیال سے اور ہماری اوقات کو میل سے

وَيُؤْمِنُ أَوْطَانَنَا وَيَنْصُرُ سُلْطَانَنَا وَيَشْفِي مَرْضَانَا

اور نڈر کردے ہماری وطنون کو اور مدد کرے ہمارے سلطان کی اور شفا بخشے ہمارے بیمارون کو

وَيَمُنُّ عَلَيْنَا بِحُسْنِ الْخَوَاتِمِ نَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ

اور احسان کرے ہمپر نیک خاتمے سے مانگتے ہین ہم خداے بزرگ سے

اَلْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ، اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ ، وَاَنْ

جو ہو الٰہی ہو اور بخشش والا کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت مین اور وفات دے

يُّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ

ہمین اسلام پر اپنی مہربانی سے ہو وہ بڑا مہربان سب مہربانون سے اور ساری حمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ يَا قَوْمِ

خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہانکا پناہ مانگتا ہون مین اللہ کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے

اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ، يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ

اے قوم میری ڈرتا ہون مین تم پر قیامت کے دن سے جدن بھاگوگے تم پیٹھ دیکر

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ؛ بنشیند

نہین ہوگا کوئی تمہارا خدا سے بچانے والا

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ الْجُمَادَى الْاُوْلٰى

چوتھا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ماہ جمادی الاولی کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِلَا قُبَّةٍ وَّبِلَا عِمَادٍ ،

ساری حمد خدا کی ہے جسنے بلند بنایا آسمان کو بغیر گنبد اور بدون ستون کے

وَبَسَطَ بِسَاطَ الْاَرَضِيْنَ عَلٰى تَيَّارِ الْمَاءِ وَمَهَّدَ

اور بچھایا بچھونا ، زمینون کا پانی کی موج پر اور رکھے اس زمین پر

شَوَامِخَ الْاَوْتَادِ ، اَلَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ

اونچے اونچے پہاڑ سب وہ اللہ ایسا ہے کہ نہین دور ہے اسکے علم سے

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّمَّا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَاَرَادَ ، اَلْعَلِيْمُ الَّذِيْ

کوئی چیز برابر ذرہ کے جو پیدا کیا اور بنایا اور ارادہ کیا وہ اللہ بڑا جاننے والا ہے

يَعْلَمُ بِمَا فِي الْبَرِّ الْاَقْفَرِ مِنْ حَجَرٍ وَمَدَرٍ ۔ وَمَا فِي

کہ جانتا ہے اُن چیزوں کو کہ چٹپر میدان مین ہین پتھر ہو یا ڈھیلا اور جو

قَعْرِ الْبَحْرِ مِنْ اَبْيَضَ وَاَحْمَرَ وَاَخْضَرَ وَسَوَادٍ ۔

دریا کے قعر مین ہے سفید اور سرخ اور سبز اور سیاہ

اَحْمَدُهٗ عَلٰى نِعَمِهِ الْمُتَرَادِفَاتِ مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ

حمد کرتا ہون مین اُسکی پیاپے آنے والی نعمتون پر خلوص دل سے

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور گواہی دیتا ہون مین اسبات کی کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہین

شَهَادَةً اَنْجُوْ بِهَا يَوْمَ التَّنَادِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

ایسی گواہی کہ نجات پاؤن اُسکے سبب قیامت کے دن اور گواہی دیتا ہون مین اسبات کی کہ ہمارے سردار

وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ

اور نبی اور مولیٰ نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اُسکے وہ

الْكِتَابِ وَالشَّرِيْعَةِ وَالْجُمَعِ وَالْاَعْيَادِ ۔ اِبْنَ اٰدَمَ

کتاب والے ہین اور مالک ہین شریعت اور جمعون اور عیدون کے اے بنی آدم

اِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّمَادِيْ وَاِلٰى مَتٰى هٰذَا الرُّقَادُ

کبتک ہے تمہارا دیر کرنا اور کبتک ہے تمہاری یہ نیند

اَمَا جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ وَهُوَ الشَّيْبُ بَعْدَ السَّوَادِ ۔ اَمَا

کیا نہین آیا تمہارے پاس ڈرانے والا یعنے سفیدی بعد سیاہی کے اے کیا نہین

تَعْتَبِرُوْنَ بِمَنْ مَضٰى مِنَ الْاٰبَآءِ وَالْاَجْدَادِ ۔ اَيْنَ

عبرت ہوتی ہے تمکو اُن لوگون سے جو گذر گئے تمہارے باپ دادون سے کہان ہے

مَن عَمَّرَ قَبلَكُمُ الجِدَارَ اَنِيقَ وَ شَادَ + اَينَ مَن اَسَّسَ

وہ شخص کہ آباد کیا آگے تمہارے باغون کو اور بلند بنائی دیوار کہان ہے وہ شخص کہ بناڈالی

المَدَائِنَ وَالبِلَادَ + اَينَ مَن حَصَّنَ الحُصُونَ وَالقِلَاعَ +

شہرون کی کہان ہے وہ شخص کہ مضبوط بنائے قلعے سب۔

لِاَندَرَسَ وَاللهِ وَبَادَ + اَينَ مَن بَغٰى وَتَكَبَّرَ وَتَمَرَّدَ

مٹ گیا قسم خدا کی اور ہلاک ہوا کہان ہے وہ شخص کہ سرکشی کی اور بڑائی کی

وَزَادَ + هَجَمَ عَلَيهِمُ المَوتُ وَلَم يَكُونُوا لَهُ فِي اِستِعدَادِ

اور بڑھا اپنی سرکشی مین ہجبہ پونہچی اُپر موت اور وے نہین تھے اسکی تیاری مین

وَسَقَاهُمُ المَوتُ مِن كَاسِهِ العَبِيدَ وَالاَسيَادَ +

اور پلایا موت نے اپنا پیالہ انکے غلامون اور سیدون کو

وَبَتَرَهُم بِسَيفِهِ الرُّؤُسَ مِنهُم وَالاَجسَادَ + وَحَصَدَهُم

اور کاٹا اپنی تلوار سے انکے سرون اور بدنون کو اور کاٹا انکو بدماعت کے مانند

بِمَخَالِبِ مِنجَلِ الحَصَادِ + وَجَعَلَهُم فِي القُبُورِ

داس کے ہنچون سے اور کردیا انکو قبرون کے اندر

صَرعٰى تَحتَ الاَلحَادِ + لَو رَاَيتُمُوهُم كَيفَ

کہ پڑے ہین نیچے لگاؤن کے کاش کہ تم دیکھتے انکو کیسے

تَنَاثَرَت مِنهُمُ الشُّعُورُ وَالاَجعَادُ + وَكَيفَ تَمَزَّقَت

پراگندہ ہین انکے بال سب اور زلف سب جو پیچان تھین اور کیسے پارہ پارہ ہوگئے ہین

مِنهُمُ الاَجسَادُ + وَكَيفَ سَالَت عُيُونُهُم عَلٰى

انکے بدن سب اور کیسی بہین انکھین انکی

الوجنات، وكيف تقطعت اعناقهم والاوراد و

چہروں پر اور کیسے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئیں انکی گردنیں اور رنگین سب اور

كيف رعت الديدان نواعمهم رعي الجراد،

کیسے چر لیے کیڑے سب انکے تازہ بدنوں پر ٹڈی کے مانند

وحيل بينهم وبين ما يشتهون من لين الفراش

اور پردہ پڑ گیا درمیان انکے اور انکی خواہش کی چیزوں کے جو نرم بچھونا

والوساد، واستوحشوا في القبور واللحاد بعد

اور تکیہ ہے اور وحشت میں پڑے قبروں میں اور گوروں میں بعد

الانس والاهل والاولاد، يطلبون الرجوع

جی بہلنے اور اہل و اولاد کے ساتھ رہنے کے مانگتے ہیں وے پھر آنے کو

الى الدنيا ليعملوا الصالحات، وقيل لهم هيهات

دنیا کی طرف کہ کریں نیک کام تو کہا گیا انکو دور ہے یہ بات

هيهات انكم بعاد، اخواني تجنبوا مظالم العباد،

دور ہے ہرآئینہ تم دور ہو اس سے ای بھائیو پرہیز کرو بندوں کی دادخواہی سے

فصاحب الظلم في الآخرة في عيشة نكاد، وفروا

کہ ظالم آخرت میں بری زندگی میں رہے گا اور بھاگو

من مال اليتيم وابعدوا عنه غاية الابعاد، وتحصنوا

یتیم کے مال سے اور دور رہو اس سے نہایت دور اور خوب بچو

من الكذب فالكاذب في الآخرة مغبر صورته بالسواد

جھوٹھ سے کہ جھوٹھا شخص سیاہ رو ہوگا آخرت میں

اِحْذَرُوْا عَنْ نَقْصِ الْمِكْيَالِ وَ بَخْسِ الْمِيْزَانِ
اور پرہیز کرو ناپنے سے اور کم تولنے سے

فَفَاعِلُهَا عِنْدَ اللّٰهِ مَطْرُوْدٌ + وَاَبْعَدُ عَنِ الْجَنَّةِ اِبْعَادٌ +
کرنیوالا اُسکا خدا کی درگاہ کا مردود ہے اور بہت دور رہیگا جنت سے

وَمَنْ شَهِدَ الزُّوْرَ وَشَرِبَ الْخُمُوْرَ وَلَمْ يَتُبْ قَبْلَ
اور جسنے جھوٹھ گواہی دی اور شراب پی اور نہیں توبہ کی

اَنْ يَّمُوْتَ فَلَيْسَ لَهٗ فِي الْجَنَّةِ مَرْقَدٌ وَّلَا مَقْعَادٌ +
مرنے سے آگے تو نہین ہوگی اُسکے لیے بہشت مین سونے کی جگہ اور نہ بیٹھنے کی جگہ

وَاحْفَظُوا الْاَمَانَةَ وَتَجَنَّبُوا الْخِيَانَةَ + وَاعْمَلُوْا بِكِتَابِ
اور حفاظت کرو امانت کی اور بچو خیانت سے اور عمل کرو خدا کی

اللّٰهِ + وَاتَّبِعُوْا سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ + وَصَدِّقُوْا بِمَا جَاءَ بِهٖ
کتاب پر اور پیروی کرو سنت نبوی کی صلعم اور سچی جانو اُن باتون کو کہ لائے

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ + وَلَا تَجْحَدُوْا رِسَالَتَهٗ + وَاعْتَقِدُوْهَا
نبی خدا کے پاس سے اور مت انکار کرو اُنکی پیغمبری کا اور اعتقاد رکھو

غَايَةَ الْاِعْتِقَادِ + وَتُوْبُوْا عَنِ الْمَعَاصِيْ + وَانْدَمُوْا
نہایت اور توبہ کرو گناہون سے اور شرمندہ ہو

عَلٰى مَا فَرَّطْتُمْ مِّنَ الْاَعْمَالِ + وَكُوْنُوْا عَلَيْهَا بِجِهَادٍ +
اُن عملون پر کہ تقصیر کی تمنے اُنمین اور رہو اُنکے پورا کرنے کی کوشش مین

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاَمْرُ وَعَلَيْهِ الْاِعْتِمَادُ + نَجِّنَا
اے اللہ اے وہ جسکے ہاتھ مین حکم ہے اور جس پر تکیہ ہے نجات دے ہمین

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْعَذَابِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا اَوْلَادٌ

اپنی رحمت سو عذاب سے اسدن کے جس دن نہین کام آوےگا مال اور نہ اولاد

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اپنی مہربانی سو اے بڑے مہربان سب مہربانون کے ساری حمد خدا کی ہی جو پالنے والا ہی سارے جہان کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ فَسَتَذْكُرُوْنَ

پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے قریب ہی کہ یاد کروگے تم

مَا اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ

اُن باتون کو کہ کہتا ہون مین تمہین اور سونپ دیتا ہون مین اپنا کام خدا کو بیشک اللہ دیکھنے والا ہی

بِالْعِبَادِ ۔ بنشیند

بندون کا

الْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | لِشَهْرِ جُمَادَى الْاُوْلٰى

پانچوان خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہی ماہ جمادی الاولے کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

ساری حمد خدا کی ہی جسنے پیدا کیا انسان کو مٹی سے پس پیچھے پھیرے جائیگا اُسکو

اِلَيْهِ ثُمَّ يُخْرِجُهٗ فَهُوَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ ۔ يَسَلُ مِنْ

مٹی کی طرف پھر نکالیگا اُسکو سو وہ پہلے بنانے والا ہی اور پھر زندہ کرنیوالا کھینچتا ہے

مَاءِ السُّلَالَةِ نَسْلَ الْحَيَوَانِ وَرَكَّبَهٗ فِي الْاِنْجَادِ

آب منی سے نسل حیوان کی اور ترکیب دی اسکی بنانے مین

كَمَا يُرِيْدُ ۔ وَخَصَّ بِكَمَالِ الْعَقْلِ مَنْ

جیسا چاہتا تھا اور خاص کیا یوں ہی عقل مین جسکو

[illegible]

اصطفى من العبيد، ومنع من خذله بمشيته

پسند کیا اپنے بندون مین سے اور باز رکھا جسکو رسوا کیا اپنی خواہش سے

فهو عن طريق الحق بعيد، قدّر على خلقه ما اراد

تو وه راه حق سے الگ رہتا ہے ٹھہرادیا خلائق پر جو چاہا

فلا يخرج احد عمّا يريد، هؤلاء ملوك هؤلاء

سو نہین باہر ہوسکتا ہے کوئی اُسکے ارادے سے بعضے بادشاہ ہین اور بعضے

عبيد، وحكم على كلٍّ بما اراد فمنهم شقيّ وهذا

غلام اور حکم کیا ہر شخص پر مطابق اپنے ارادے کے تو کوئی بدبخت ہے اور کوئی

سعيد، احمده حمدًا ارجو به من نعمه المزيد

نیک بخت حمد کرتا ہون مین اُسکی ایسی حمد کہ امید ہے مجکو اس سے زیادہ نعمتون کی

واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة

اور گواہی دیتا ہون کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہین

عليها اموت وابعث من اهل التوحيد، واشهد

ایسی گواہی کہ اُسپر مرون اور اُٹھایا جاؤن ایمان والون مین اور گواہی دیتا ہون

ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدًا عبده ورسوله

کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوے ہین اُسکے

السيد المختار الرشيد، ابن ادم ويحك

وہ سردار ہین اور مختار اور ہدایت پائے ہوے اے بنی آدم افسوس ہے تیرے لیے

تخالف من خلقك وتعصى من خوّلك ومن

اُلٹا کرتا ہے تو اس رب کا جسنے پیدا کیا تجھے اور نافرمانی کرتا ہے تو اُسکی جسنے نعمت دی تجھے اور جسنے

بِاِنْعَامِهٖ نِعَمَكَ، وَمَنْ بِتَيْسِيْرِهٖ يَسَّرَ لَكَ، مَنْ صَوَّرَكَ

مالا مال کیا تجکو اپنی نعمتون سے اور جسنے آسانی سے حاصل کردیا تجھے تیری حاجت کی چیزونکو جسنے صورت بنائی تیری

نُطْفَةً مَنْ سَوَّاكَ مُضْغَةً، مَنْ نَفَخَ الرُّوْحَ لَكَ، مَنْ

نطفہ سے بنائی تجھے بوٹی گوشت کی جسنے پھونکا روح کو تیرے قالب مین

اَخْرَجَكَ مِنْ ضِيْقِ الْاَمْعَاءِ، وَاَفِيْ فَسِيْحٍ وَاسِعٍ

جسنے نکالا تجکو تنگی سے انتڑیون کی اور کشادہ جگہ مین

اَنْزَلَكَ، مَنْ اَلْهَمَكَ اِلْتِقَامَ الثَّدْيِ، وَمَنْ اَجْرَاهُ

اُتارا تجکو جس نے بتادیا تجکو چوسنا پستانکا جسنے جاری کیا پستان کو

حَتّٰى دَرَّ لَكَ، مَنْ اَلْقَى الشَّفْقَةَ فِىْ قَلْبِ

کہ دے تجھے دودھ جسنے شفقت دی مان باپ کے دلون مین

الْوَالِدَيْنِ، مَنِ اسْتَخْدَمَهُمَا لَكَ، مَنْ

جسنے خادم بنادیا اُن دونون کو تیرے لیے. جسنے

نَقَلَكَ مِنَ الْفِطَامِ اِلَى الْعِيْلَةِ وَسَخَّرَ لَكَ فِيْهَا الْاٰدَمِيَّ

ڈال دیا تجھے بعد دودھ چھوڑانے کے محتاجی مین اور تابع کردیا تیرا اسوقت آدمی

وَالْمَلَكَ، مَنْ اَوْقَدَ فِىْ قَلْبِكَ مِصْبَاحَ الْعَقْلِ حَتّٰى

اور فرشتے کو جسنے روشن کیا تیرے دل مین عقل کا چراغ کہ پہچانا

عَرَفْتَ مَا عَلَيْكَ وَلَكَ، كَمْ تَعْصِىْ مَنْ هٰذِهٖ

توسے اس عقل سے اپنے ضرر اور نفع کی چیزون کو کبتک نافرمانی کرے گا تو اسکی

اِنْعَامُهٗ وَهٰذِهٖ اَفْعَالُهٗ مَا اَغْفَلَكَ، كَمْ تَعَامَلُ

جسکی اتنی نعمتین ہین اور جسکے یہ سب کام ہین کیا ہی غافل ہے تو کتنی دیر کرے گا تو

التوبة بالتسويف ما ابطلك + هذا مقام اهل الاحزان

توبہ کرنے میں کیا ہی ناکارا ہے تو یہ جگہ غمزدوں کی ہے

هل لك في المرافقة هل لك كاف بك تطلع

کیا تیرا رفیق ہے کوئی کیا تیرا کام آنے والا ہے کوئی طلوع ہوتا ہے آفتاب

الشمس وعند غروبها يقال هلك + ما نفعه اهل

پھر اور اسکے ڈوبتے وقت کہا جاتا ہے ہلاک ہوا فلانا نہ کام آئے اسکے اہل

لا مال ولا ولد عصفت عليه رياح المنون فانقطع

اور مال اور لڑکے تیز ہوئی اسپر ہوا موت کی تو آخر ہوا

وغرق الفلك + وا اسفا ما اراك ايها المغرور

اور ڈوب گیا بیڑا ہائے افسوس نہیں دیکھتا ہوں میں تجکو اے غافل کہ

تعرف يوم الحساب من يسألك + بالله عليك اترك

پہچانے تو حساب کے دن اس شخص کو کہ سوال کرے گا تجھسے واسطے خدا کے ضرور چھوڑ

الاعمال الخبيثة + خف ان تسلك سقر مع من

برے کاموں کو اور ڈر اس سے کہ چلے تو دوزخ کی طرف ساتھ دوزخیوں کے

سلك + واخيبتك ان ساروا بك الى النار + كما

کیا ہی بڑی نامرادی ہے تو کہ لے چلے تجکو دوزخ کی طرف جیسا

يسير الفلك + ازرع بذر التوبة واسقها بماء

چلتا ہے آسمان بو تو دانہ توبہ کا اور تر و تازہ کر اسکو آنسو کے پانی

العبرة قبل ان تهلك مع من هلك + نسئل الله

سے آگے اسکے کہ ہلاک ہووے تو ساتھ اسکے کہ ہلاک ہوا مانگتے ہیں ہم خدا سے

الْعَظِيْمِ ۔ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ ۔ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ

بزرگ ہے جو مولےٰ ہے اور بخشش والا کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت مین

وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ۔ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِهٖ

اور وفات دے ہمین اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھون کے گناہ اپنی مہربانی سے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانون کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ

کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے انسان کس چیز نے غفلت مین

الْكَرِيْمِ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ فِیْۤ

رکھا تجکو تیرے رب سے جو کریم ہے اور جسنے پیدا کیا تجکو اور ٹھیک اور درست بنایا تجھے

اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۔ تشنید

اور جس صورت پر چاہا جوڑا تجکو

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	لِشَهْرِ جُمَادَى الثَّانِيْ

پہلا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ جمادی الثانی کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

ساری حمد خدا کی ہے وہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی معبود مگر وہ اسیکی ہے بادشاہت اور

الْحَمْدُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰۤى

اسکے لیے ہے ساری حمد اور اسیکے پاس سب کو جانا ہے وہ اللہ جلاتا ہے اور مارتا ہے جب چاہتا ہے

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۔ وَجَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ

کوئی کام تو فقط کہتا ہے ہو جا تب ہو جاتا ہے اور ٹھہرا دی ہے ہر گروہ کی

أَجَلًا فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا

ایک مدت جب آتی ہے انکی موت تب نہ دیر ہوتی ہے ایک گھڑی اور نہ

يَسْتَقْدِمُونَ ۝ وَسَاوَى فِي الْمَوْتِ بَيْنَ عَدُوِّهٖ

آگے چل کے مرتے ہیں اور برابر کردیا موت کے بارے میں اپنے دشمن

وَوَلِيِّهٖ وَطَائِعِهٖ وَعَاصِيْهِ ۝ فَجُرِّعُوا كَأْسَ الْمَنُوْنِ ۝

اور دوست کو درمیان اور فرمانبردار اور گنہگار کے بیچ تو پیے سبھوں نے پیالے موت کے

فَهُوَ الْمُتَصَرِّفُ فِي خَلْقِهٖ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهٗ

سو وہ اللہ تصرف کرنے والا ہے اپنی خلائق میں اور اسیکی طرف رجوع کرتے ہیں سب کام

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

تو بندگی کر اسکی اور بھروسا کر اسپر اور رب تیرا غافل نہیں ان کاموں سے کہ کرتے ہیں

أَحْمَدُهٗ حَمْدَ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

حمد کرتا ہوں میں اسکی مثل ان لوگوں کے جنھنے صبر کیا اور اپنے رب پر انکو بھروسا ہے

وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں

الْعَالِمُ بِمَا كَانَ وَبِمَا يَكُوْنُ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

وہ سب جاننے والا ہے جو ہوا ہے اور جو ہوگا اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ أَرْسَلَهُ اللّٰهُ

اور مولی نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اسکے جنکو بھیجا خدا نے

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

ہدایت اور دین حق کے ساتھ کہ غالب کرے اس دین کو تمام دینوں پر

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۔ يَآ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ

اگرچہ بُرا مانیں مشرک لوگ اے انسان بیشک تو تکلیف کھینچنے والا ہے

اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيْهِ ۔ وَاِنَّكَ صَآئِرٌ اِلَى

جب تک نہ ملے اپنے رب سے پھر ملنے والا ہے اس سے اور مرنے والا ہے

الْمَوْتِ عَنْ قَلِيْلٍ وَّمُوَافِيْهِ ۔ فَاِنَّ الْحَيٰوةَ اِلَى الْمَوْتِ

تھوڑے دن میں اور آنے والا ہے اُسکے پاس اسلیے کہ زندگی کے بعد ضرور

صَآئِرَةٌ ۔ وَاِنَّ دَوَآئِرَ الْمَنُوْنِ بَيْنَكُمْ دَآئِرَةٌ ۔ كُلُّ

موت ہو اور بیشک موت تمپر گھومنے والی ہے ہر نفس

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۔ فَاسْتَعِدَّ لِنَفْسِكَ ۔ وَاعْمَلْ

چکھنے والا ہے موت کو تو تیاری کر اپنے نفس کے لیے اور نیک کام

صَالِحًا قَبْلَ اَنْ تُنْزَلَ اِلٰى رَمْسِكَ ۔ وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا

کر آگے اسکے کہ اُتارا جاوے تو قبر میں اور جسکے لیے دنیا

سِجْنَهٗ فَخَلَاصُهٗ بِالْخُرُوْجِ مِنْهَا ۔ وَمَنْ يُّجَاهِدُ

قیدخانہ ہے تو نجات اُسکی دنیا سے نکلنا ہے اور جو لڑتا ہے اپنے

نَفْسَهٗ فِيْهَا فَسُرُوْرُهٗ بِالرَّحِيْلِ عَنْهَا ۔ وَمَنْ كَانَ

نفس سے تو خوشی اسکی دنیا سے چلا جانا ہے اور جسکا

قَلْبُهٗ مَعَ رَبِّهٖ لَمْ يَخَفْ مِنْ حَسْرَةِ الْفَوْتِ وَمَنْ

دل خدا کے ساتھ ہے وہ نہیں ڈرا موت کی حسرت سے اور جسکے لیے

كَانَتِ الْاٰخِرَةُ خَيْرًا لَّهٗ فَقَرَّتْ عَيْنُهٗ فِى الْمَوْتِ

آخرت بہتر ہے تو ٹھنڈی ہوئی اُسکی آنکھ موت سے

فَارْحَمُوا ضُعَفَاءَكُمْ وَوَاسُوا فُقَرَاءَكُمْ وَتَخَلَّصُوا

تو رحم کرو ناتوانوں پر اور غمخواری کرو فقیروں کی اور بچے رہو

مِنَ الْمَظَالِمِ وَتَنَقَّوْا مِنَ الذُّنُوبِ وَالْمَآثِمِ

داد خواہیوں سے اور پاک ہو گناہوں اور بدلوں سے

وَرَاقِبُوا رَبَّكُمْ فَاِنَّهُ بَصِيرٌ وَبِاَعْمَالِكُمْ خَبِيرٌ

اور ڈرتے رہو اپنے رب سے کہ وہ دیکھنے والا ہے اور تمہارے کاموں سے خبر رکھنے والا ہے

وَاعْلَمُوا اَنَّ الْاَخْيَارَ يَذْهَبُونَ فَرِيقًا بَعْدَ فَرِيقٍ وَلَقَدْ

اور جانو کہ نیک لوگ گذر جاتے ہیں ایک فرقہ بعد ایک فرقہ کے

تُوُفِّيَ فِي مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ اَبُوبَكْرِنِ الصِّدِّيقُ فَنَزَلَ

اور وفات پائی اسی مہینے میں ابوبکر صدیق رض نے لاحق ہوئی

بِهِ الْمَرَضُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ مِنْهُ فَقَالُوا لَهُ حِينَ

انپر بیماری ساتویں تاریخ کو تو کہا لوگوں نے جب

جَاءُوا يَعُودُونَهُ اَلَا نَدْعُو لَكَ طَبِيبًا يَنْظُرُ فِي مَرَضِكَ

آئے بیمار پرسی میں بلاویں ہم تیرے لیے کوئی طبیب کہ دیکھے تیرا یہ مرض

الشَّدِيدِ فَقَالَ قَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيَّ فَقَالَ اِنِّي فَعَّالٌ

سخت تو کہا آپ نے دیکھا ہی خدا نے مجکو اور کہا ہے میں کرنے والا ہوں

لِمَا اُرِيدُ وَتَلَا قَوْلَهُ تَعَالٰى وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

جو چاہتا ہوں اور پڑھی حضرت ابوبکرؓ نے یہ آیت اور آئی بیہوشی موت کی

بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ وَاعْلَمُوا اَنَّ

بحق یہ وہی ہے جس سے تو کنارہ کرتا تھا اور جانو کہ

الدنیا لاتدوم + وان العرض علی الخلائق محتوم +

دنیا ہمیشہ نہین رہنے کی   اور مال دنیا کا بندہی   اور پر خلائق کے   ہے

وان اصحاب الشمال فی سموم وحمیم وظل من

اور بائین والے ہے ہواے گرم اور آب گرم   اور دھوئین

یحموم . وان اصحاب الیمین فی نعیم مقیم یسقون

مین رہینگے اور داہنے والے بہشت مین پلائے جائین گے

من رحیق مختوم + واللہ لابد من حشر الاولین

شراب مہرکی ہوئی قسم خداکی ضرور ہے جمع ہونا اگلے

والاخرین ولابد من سؤال المتقدمین

اور پچھلے لوگون کا اور ضرور ہے سوال کرنا اگلون سے

والمتاخرین . بین یدی رب العالمین . ولابد

اور پچھلون سے سامنے خداکے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا   اور ضرور ہے

من المناقشة علی کل عمل من معاملة الخالق

کش مکش حساب کی ہر عمل پر جو خالق   اور مخلوق کے بیچ ہونا چاہیے

والمخلوقین + وعن عمر بن الخطاب رضی اللہ

اور روایت ہی عمر بن خطاب رضی اللہ

عنہ + قال دخلت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عنہ سے کہا آیا مین   نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فوجدتہ یبکی + فقلت لہ ما یبکیک + فقال

اور دیکھا مین نے انکو روتے ہوئے تو کہا مینے آپ سے کون چیز رولاتی ہے آپکو تو فرمایا آپنے

جآءنی جبرئیل علیہ السلام وقال یا محمد ان

کہ آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام اے محمد

اللہ یقرء ک السلام ویقول لک انہ یستحیی ان

اللہ تعالیٰ پڑھتا ہے تجھپر سلام اور فرماتا تجھکو بیشک اللہ شرماتا ہے

یعذب رجلا قد شاب فی الاسلام فکیف لا یستحیی

عذاب کرنے سے اوس شخص کے کہ بوڑھا ہوا اسلام میں تو کیون نہین شرم آتی ہے اوسکو

من شاب فی الاسلام ان یعصی اللہ تعالیٰ منحنا اللہ و

کہ بوڑھا ہوا اسلام مین خدا کی نافرمانی سے دے اللہ ہمکو

ایاکم الحیاء من اللہ الملک الدیان

اور تمکو شرم خدا سے جو بادشاہ ہے اور بدلہ دینے والا

واعاذنا وایاکم من القساوۃ والعصیان وادام

اور پناہ دے ہمکو اور تمکو سنگدلی اور نافرمانی سے اور ہمیشہ رکھے

علینا خشیتہ وطاعتہ فی الاسلام والایمان

ہمپر ڈر اپنا اور بندگی اوسکی اسلام اور ایمان کے ساتھ

انہ غفور منان برحمتہ وھو ارحم الراحمین

بیشک وہ معاف کرنیوالا ہے اور احسان کرنیوالا اپنی مہربانی سے اور وہ ہے بڑا مہربان سب مہربانون کا

الحمد للہ رب العلمین اعوذ باللہ من الشیطان

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے ساری جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان

الرجیم والذی جاء بالصدق وصدق بہ اولئک

مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسنے مانا اور سچ جانا قرآن کو وہی لوگ

هُمُ الْمُتَّقُوْنَ لَهُمْ مَا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَآءُ

پرہیزگار ہیں انکو ملیگا خدا کے پاس جو چاہینگے یہی ہے بدلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ بشنید

نیک لوگوں کا

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | لِشَهْرِ جُمَادَى الْأُخْرٰى

دوسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے واسطے ماہ جمادی الثانی کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

ساری تعریف خدا کی ہے جسنے بڑھایا بعض کو بعض پر

فِي الرِّزْقِ ۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ

روزی میں اور اتارے تمہارے لیے آٹھ جوڑے جانوروں کے

اَزْوَاجٍ ۔ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ

پیدا کرتا ہے تمکو ان کے پیٹ میں ایک کے بعد دوسرا

بَعْدِ خَلْقٍ وَحَثَّ عَلٰى تَكْثِيْرِ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ

اور تاکید کی تمکو نیک کاموں کے زیادہ کرنے پر

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۔ لَا تَسْوَى

اس طور سے کہ اتارا اللہ نے کتاب کو ساتھ حق کے نہیں ہے

الدُّنْيَا عِنْدَهٗ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ ۔ وَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ

دنیا خدا کے پاس ایک مچھر کے پر کے برابر اور نہیں پسند ہے خدا کو کہ بالضرور ہو وے دنیا

لِاَوْلِيَآئِهٖ مُقَرَّضَةً ۔ بَلْ يُعْطِيْهَا لِمَنْ يُّحِبُّهٗ وَلِمَنْ

اسکے دوستوں کے لیے بلکہ دیتا ہے دنیا جسکو دوست رکھتا ہے اور جسکو

لَا يُحِبُّهُ وَلَا يُعْطِي الدِّيْنَ اِلَّا لِمَنْ يُحِبُّهُ، وَلَا يُحِبُّ

نہیں دوست رکھتا ہے اور نہیں دیتا ہے دین مگر جسکو دوست رکھتا ہے اور نہیں دوست رکھتا ہے

اِلَّا مَنْ قَنَعَ بِمَا اَعْطَاهُ رَبُّهُ، قَسَمَ اَرْزَاقَ

مگر اس شخص کو کہ قناعت کرے اس چیز پر کہ دی ہے اسے خدا نے بانٹ دی روزی

الْعِبَادِ وَهُمْ فِي بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ فَلَا يَزْدَادُ

بندوں کی جس وقت دی ان کے پیٹ مین تھے تو نہین زیادہ پاتا ہے

الْحَرِيْصُ اِلَّا تَعَنُّتًا فِي الدُّنْيَا وَنَدَمًا بَعْدَ الْمَمَاتِ

لالچی مگر تکلیف دنیا مین اور شرمندگی بعد موت کے

اَحْمَدُهُ حَمْدَ مَنْ قَنَعَ بِالْيَسِيْرِ، وَرَجَعَ اِلَى اللّٰهِ وَاَشْهَدُ

حمد کرتا ہون مین اسکی مثل اس شخص کے کہ قناعت کی تھوڑی پر اور رجوع لایا خدا کی طرف اور گواہی دیتا ہون مین

اَنَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، شَهَادَةَ مَنْ قَنَعَ

کہ اللہ ایک ہے اس کا شریک کوئی نہین مثل گواہی اس شخص کے کہ قناعت کی

بِرِزْقِهِ، وَقَوِيَ فِي الدِّيْنِ لِمَا سَمِعَ قَوْلَهُ تَعَالٰى

اپنی روزی پر اور مضبوط ہوا دین مین اسلیے کہ سنا قول اللہ تعالےٰ کا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ. وَاَشْهَدُ اَنَّ

کہ بیشک اللہ بڑا روزی دینے والا ہے اور بڑا زور والا اور بہت استوار اور گواہی دیتا ہون مین کہ

سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اسکے

الْمُؤَيَّدُ بِالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمْ

جنکو مدد ملی ہے کتاب روشن سے اے لوگو تم سب

اَلْفُقَرَاۤءُ اِلَى اللّٰہِ وَاللّٰہُ ہُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ وَاَنْتُمْ

محتاج ہو خدا کے اور اللہ بے نیاز ہے اور سراہا اور تم

سَائِرُوْنَ رَاحِلُوْنَ مِنْ غَیْرِ شَکٍّ وَّلَا تَرَدُّدٍ

چلے جانے والے ہو اور کوچ کرنے والے بیشک و شبہ

فَتَقَلَّلُوْا مِنَ الدُّنْیَا فَاِنَّ الْمَوْتَ اَقْرَبُ اِلَیْکُمْ

سو کم کرو دنیا کا سامان کہ موت نزدیک ہے تمہارے

مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ وَاقْتَدُوْا بِمَنْ مَضٰی مِنَ السَّلَفِ

رگ گردن سے اور پیروی کرو اگلے لوگوں کی جو گذر گئے

وَاہْتَدُوْا بِہَدْیِہِمْ فِی التَّقَلُّلِ وَالتَّکَلُّفِ وَفِیْ

اور پکڑو انکی راہ کم سامانی اور رنج سہنے میں اور

مِثْلِ ہٰذَا الشَّہْرِ وَلِیَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ

اوراسی مہینے میں ملک ہوی عمر بن الخطاب رضی اللہ

عَنْہُ الْخِلَافَۃَ وَکَانَ فِیْ یَدِہٖ مِنَ الْاَمْوَالِ فِیْ زَمَنِہٖ

عنہ خلافت کے اور تھا ہاتھ میں انکے مال اُس زمانہ میں

مَا لَمْ یُعْطِہِ اللّٰہُ خَلِیْفَۃً فَصَعِدَ عَلَی الْمِنْبَرِ خَطَبَ

جبتک نہ دی تھی اللہ نے اونکو خلافت سو چڑھے ممبر پر اور خطبہ پڑھا

النَّاسَ وَعَلٰی لِبَاسِہٖ اِثْنَا عَشَرَ رُقْعَۃً تَقَلُّلًا مِّنَ

لوگوں پر اور انکے کپڑے پر بارہ پیوند تھے بسبب کم توجہ کرنے کے

الدُّنْیَا فَلَمْ یَرْغَبْ فِی السَّعَۃِ لِعِلْمِہٖ اَنَّ ذٰلِکَ لَا یَزِیْدُ

دنیا کی طرف تو نہیں خواہش ہوئی انکو تونگری کی اسلئے کہ جانتے تھے کہ یہ قناعت نہیں بڑھاوے گی

عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا رِفْعَةً + وَكَانَ لَا يَأْكُلُ مِنَ الْاِدَامِ غَيْرَ

خدا کے پاس مگر انکا درجہ اور نہین کھاتے تھے روٹی کے ساتھ سواے

الزَّيْتِ حَتّٰى اسْوَدَّ جِلْدُهٗ + وَلَمْ يَحْمِلْ لِنَفْسِهٖ

روغن زیتون کے یہانتک کہ سیاہ ہوگیا تھا انکا چمڑا اور نہین لیتے تھے اپنے لیے

مِنْ مَّالِ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا دِرْهَمَيْنِ + يَتَقَوَّتُ بِهِمَا

مسلمانون کے مال سے مگر دو درہم جس سے خوراک ہوتی تھی انکی

هُوَ وَعِيَالُهٗ وَوَالِدُهٗ + وَقَدْ اَبْطَأَ يَوْمًا عَنِ الصَّلٰوةِ يَوْمَ

اور انکے اہل وعیال کی اور لڑکونکی اور دیر ہوئی ایک دن انکو نماز جمعہ مین حاضر

الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ وَاعْتَذَرَ لِلرِّجَالِ + فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ

ہونے کو پھر نکلے اور عذر خواہی کی لوگون کے پاس اور کہا کہ مین

اَغْسِلُ قَمِيْصِيْ + وَمَا لِيْ سِوَاهُ + فَلِذٰلِكَ تَاَخَّرْتُ

دھوتا تھا اپنا کرتا اور نہین میرا اسکے سوا دوسرا - اسلیے دیر ہوئی مجھے

عَنِ الْخُرُوْجِ وَقْتَ الزَّوَالِ + وَكَانَ يَحْمِلُ

نکلنے مین زوال کے وقت اور ڈھوتے تھے

الدَّقِيْقَ عَلٰى ظَهْرِهٖ + وَيَذْهَبُ بِهٖ وَهُوَ خَلِيْفَةٌ اِلٰى

آٹا اپنی پیٹھ پر اور پہونچاتے تھے اسکو خلیفہ ہوکر اس شخص کے پاس

مَنْ يَعْرِفُ شِدَّةَ فَقْرِهٖ + هٰذَا وَهُوَ الَّذِيْ اَعَزَّ اللّٰهُ

کہ جانتے تھے اسکو سخت محتاج یاد رکھو اسکو اور حضرت عمر رض وہ شخص

بِهِ الْاِسْلَامَ + وَاَفْضَلُ مَنْ مَّشٰى بَعْدَهٗ عَلٰى وَجْهِ

ہن کہ عزت دی اللہ نے اسلام کو اور افضل ہین ان سبھون سے کہ چلے بعد انکے روئے

الارض من الاثام ، وكان مع ذلك يقول ياليت

زمین پر سے اور باوجود اس حال کے فرماتے تھے کہ کاش کہ

ام عمر لم تلد عمر ولم ار الدنيا ولم

عمر کی ماں جنتی عمر کو اور کیا خوب تھا کہ میں نہ دیکھتا دنیا اور نہ

اك من البشر ، فكيف بمن ترك الاعمال

ہوتا میں آدمی تو کیا حال ہوگا اسکا کہ چھوڑ دیا نیک کاموں کو

الصالحة ، وانهمك في المعاصي بكل عضو

اور ڈوب گیا گناہوں میں ہر بدن سے

وجارحة ، فياليت شعري ما الذي ينتظره

کاش کہ میں جانتا کس چیز کی طرف تک رہے ہیں

العاصون ، افامنوا مكر الله ، فلا يامن مكر الله

گنہگار لوگ کیا وہ بے ڈر ہوگئے ہیں خدا کے مکر سے سو نہیں بے خوف رہتے ہیں خدا کے مکر

الا القوم الخاسرون ۔ وعن النبي صلعم انه قال

گر گھاٹے والے اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے

من اذى مسلما كان عليه من الذنوب مثل

جسنے اذیت دی کسی مسلم کو ہوگئے اس پر گناہوں سے مانند

منابت الشجر ، جعلنا الله ممن نطق بالمعروف

درخت پیدا ہونے کی جگہ کے بنادے ہمکو اللہ ان لوگوں سے کہ ذکر کیا نیکی کا

وفعله وامر به ونهى عن المنكر وتجنبه وكان

اور خود بھی کی اور حکم کیا نیکی کرنیکا اور روکا بدی سے اور خود بھی دور رہے اور ہوئے

باغضه ومحاربه • وكان خائفا تقيا نقيا باحسان

دشمنی کرا اور لڑنے والے اُس سے اور ہوے ڈرنے والے خدا سے اور پرہیزگار اور پاک اور نیک

مناقبه • انه اكرم الاكرمين برحمته وهو ارحم

صفات بیشک اللہ بڑا بخشش والا ہے سب بخشش والوں سے اپنی رحمت سے ہے وہ بڑا مہربان

الراحمين • والحمد لله رب العالمين • اعوذ بالله من

سب مہربانوں کا اور ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

الشيطان الرجيم • وعد الله الذين امنوا وعملوا

شیطان مردود سے وعدہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے اور کیے

الصلحت منهم مغفرة واجرا عظيما : بنشيند

نیک کام سب معافی کا اور بڑی مزدوری کا

الخطبة الثالثة بسم الله الرحمن الرحيم لشهر جمادى الاخرى

تیسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ جمادی الثانی کا

الحمد لله الذي بحكمته تجري مقادير الامور •

ساری حمد خدا کی ہے جس کی حکمت سے جاری ہے اندازہ کاموں کا

قسم السعادة والشقاوة عدلا في قضائه لا يجور •

بانٹ دی نیک بختی اور بدبختی انصاف والا ہے اپنی حکم میں نہیں ظلم کرتا ہے کسی پر

اقر بوحدانيته الافلاك والاملاك والارضون

اقرار کیا اُس کی وحدانیت کا آسمانوں نے اور ملکوں نے اور زمینوں

والسهول والوعور والبحور • اهدى بلا سبب

اور زمین نرم اور سخت اور دریاؤں نے ہدایت کی کسی کو بلا وجہ

وَاَضَلَّ بِلَا عِلَّةٍ ۔ وَكُلُّ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ ۔

اور گمراہ بنایا کسی کو بدون کسی باعث کے اور یہ سب لوح محفوظ میں لکھا ہے

فَسُبْحَانَ مَنْ يَّقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ ۔ يَكْسِرُ

سو پاکی ہے اس ذات کی کہ حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جا سکتا ہے اسپر توڑتا ہے

الصَّحِيْحَ وَيَجْبُرُ الْمَكْسُوْرَ ۔ اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ

ثابت ہوئے کو اور جوڑتا ہے ٹوٹے ہوئے کو حمد کرتا ہوں میں اسکی مثل حمد اس شخص کے

يَّرْجُوْ رَحْمَتَهٗ لِعِلْمِهٖ اَنَّهٗ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۔ وَاَشْهَدُ

کہ امیدوار ہو اسکی رحمت کی جانتا ہو اس بات کو کہ وہ بڑا مہربان ہے معاف کرنیوالا اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَسْتَعِدُّهَا

کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ تیار رکھتا ہوں اس کو

لِيَوْمِ النُّشُوْرِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا

قیامت کے لیے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْاُمَّةِ يَوْمَ يُبْعَثُ مَنْ

محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ سفارش کرنیوالے ہیں امت کی جس دن اٹھینگے لوگ

فِي الْقُبُوْرِ ۔ اِخْوَانِيْ اَيْنَ صَاحِبُ الْاِيْوَانِ ۔ وَمَنْ

قبروں سے اے بھائیو کہاں ہے بڑا بالا خانے والا اور کہاں ہیں وہ لوگ

قَبْلَهٗ وَبَعْدَهٗ اَرْبَابُ الْقُصُوْرِ ۔ اَيْنَ بَهْرَامُ اَيْنَ

جو آگے اسکے تھے اور پیچھے اسکے بڑے بڑے کوٹھے والے کہاں ہے بہرام کہاں ہے

فَيْرُوْزُ اَيْنَ سَابُوْرُ ۔ اَيْنَ مَنْ كَانَ فِيْ مُلْكِهٖ يَعْدِلُ

فیروز کہاں ہے سابور کہاں ہے وہ شخص کہ عدل کرتا تھا اپنی بادشاہی میں

اَوْ يَحُوْرُ * كَمْ اَمَّلُوا الْبَقَاءَ عَلٰى قَنْطَرَةِ الدُّنْيَا وَمَا

ور دو شمس کہ ظلم کرتا تھا بست امید تھی انکو ٹھہرنے کی دنیا کے پل پر اور نہین

عَلِمُوْا اَنَّمَا قَنْطَرَةٌ لِلْعُبُوْرِ * خَذَلَهُمْ حُسَامُ الْحِمَامِ

جانا کہ یہ پل ہے گذر جانے کا رسوا کیا انکو موت کی تلوار نے

فَاِذَا هُمْ فِى الْقُبُوْرِ * وَخَرَجَتْ مِنْ اَيْدِيْهِمْ تِلْكَ

تو وے قبرون مین پڑے ہین اور نکل گئے انکے ہاتھ سے وہ سب

الْمَنَازِلُ وَالدُّوْرُ * نَسُوْا سُرْعَةَ الصَّرْعَةِ * وَمَا عَلِمُوْا

منزل اور مکان جنمین وہ خوش رہتے تھے بھول بیٹھے تھے جلد پہونچنا موت کا اور نہین جانا تھا

اَنَّ الدَّائِرَاتِ عَلَيْهِمْ تَدُوْرُ * وَيْحَكَ يَا مِسْكِيْنُ

کہ موت کے پیادے انپر گھوم رہے ہین افسوس ہے تیرے لیے اے مسکین

اَمَا تَعْتَرِفُ بِالْمَمَاتِ * وَيَوْمَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ سَائِرُ

کیا مانتا نہین ہے تو موت کو اور اُسدن کو کہ جمع ہونگے لوگ سب

الْجِهَاتِ وَالنَّارُ لَهَا دَوِيٌّ وَّشُرُوْرٌ * هٰذَا الزَّجْرُ

طرف سے اور ظاہر ہوگا دوزخ کا شور اور شعلہ مارنا یہ سب تنبیہ

يُتْلٰى عَلَيْكَ يَا مَحْسُوْرُ * اَلنَّارُ حَرُّهَا شَدِيْدٌ * وَقَعْرُهَا

پڑھی جاتی ہے تجھپر اے حسرت کرنے والے۔ دوزخ کی گرمی سخت ہے اور گہرائی اسکی

بَعِيْدٌ * فَيَا وَيْحَ مَنْ فِيْهَا دَمُوْرٌ * وَا فَرْحَةَ اِبْلِيْسَ

دور ہے سو کیا ہی غضب ہے اُسپر جسکو اسمین ہلاک ہونا ہے کیا ہی خوشی ہوگی ابلیس کی

بِكَ اِذَا كُنْتَ فِى الْجَحِيْمِ تَفُوْرُ * هٰذَا وَقْتُ

جب تو جوش کھائیگا دوزخ مین یہ وقت ہے

اَلْفِرَارِ اِلَى اللّٰهِ عَنْ اِبْلِيْسَ + فَاَيْنَ مَنْ تَابَ مِنْ دَاخِلِ

بھاگنے کا ابلیس سے خدا کی طرف تو کہان ہے وہ شخص جو توبہ کرے

الصُّدُوْرِ + فَيَآ اَهْلَ الْمُعَامَلَةِ + وَيَآ اَهْلَ الْبَطَالَةِ +

سینے کے اندر سے سو پس اے کاروبار والے اور اے بیہودہ کام والے

بِاللّٰهِ اُتْرُكُوا الْعِصْيَانَ وَالْفُجُوْرَ + قَبْلَ اَنْ تَنْدُبَ

واسطے خدا کے چھوڑ دو نافرمانی اور بدکاری آگے اسکے کہ بلاوے تجھے

الْمَنِيَّةُ + وَتَنْزِلَ الْبَلِيَّةُ + وَتَزُوْرَ الْقُبُوْرَ + وَنَبِّهُوْا

موت اور پڑے تجھ پر بلا اور گرے تو تجھ مین اور تنبیہ کرو

قُلُوْبَكُمْ بِالْاِنْكِسَارِ وَالْحُضُوْرِ + وَاَخْلِصُوا اللّٰهَ مِنْ

اپنے دلون کو عاجزی کی اور خدا کے پاس حاضر رہنے کی اور خالص ایمان رکھو خدا پر

دَاخِلِ الضَّمَائِرِ وَالصُّدُوْرِ + اَللّٰهُمَّ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا

دلون اور سینون سے اے اللہ عافیت دے ہمین اور درگذر کر ہمسے

وَاغْفِرْ لَنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْاَهْوَالِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ بِرَحْمَتِكَ

اور معاف کر ہمکو اور نجات بخش ہمین ڈرون سے اے اللہ عزت والے اے معاف کرنیوالے اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اے بڑے مہربان سب مہربانون کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + اَلَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسنے پیدا کیا موت کو اور حیات کو

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۰ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۰ بنشیند

کہ آزماوے کون تم مین سے نیک کار ہے اور اللہ غالب ہے اور اللہ معاف کرنیوالا

الخطبة الرابعة بسم الله الرحمن الرحيم لشهر الجمادى الاخرى

یہ خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ جمادی الثانی کا

الحمد لله العليم الذي حكم على العصاة

ساری حمد خدا کی ہے جو بڑا جاننے والا ہے جسنے حکم کیا گناہگارونکے لیے تاج مغفرت کا

وهم في معاصيهم ويستر فضائحهم بمغافر

اور وے گناہون مین ہین اور اللہ تعالے چھپاتا ہے انکی رسوائی کی

الغفران فسبحانه وتعالى من ملك منان واشهد

باتون کو سو پاکی ہے اس برتر کی جو بادشاہ ہے بڑا احسان والا اور گواہی دیتا ہون مین

ان لا اله الا الله وحده لا شريك له الملك الديان

کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین وہ بادشاہ ہے اور بدلہ دینے والا

واشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده

اور گواہی دیتا ہون کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے محمدؐ بندے ہین خدا کے

ورسوله نور العالمين وسيد الاكوان اخواني

اور بھیجے ہوئے ہین اُسکے وہ نور ہین ساری جہان کے اور سردار ہین ساری موجودات کے اے بھائیو

انظروا الى هذا الزمان نشكوا الغلاء وضيق المعاش

دیکھو اس زمانے کو کہ شکایت کرتے ہین ہم گرانی کی اور زندگی کی تکلیف کی

ونقص الارزاق والهوان ولم نلتفت الى ما يصدر

اور روزی کی کمی اور اپنی خرابی کی اور نہین خیال کرتے ہین ہم اُن بدی اور

من الاساءة والعصيان تقاطعنا وتدابرنا

گناہون کا جو ہمسے ہوتے جاتے ہین آپس مین پھوٹ کی ہمنے اور ایک دوسرے سے پیٹھ دی

وتحاسدنا وبغى بعضنا على بعضٍ ظلماً وعُدوان وكثر

اور حاسد بنے ہم ایک دوسرے کی اور ظلم کیا ہم میں سے بعض نے بعض پر اور سرکشی کی اور پھیلی

فينا الربا والزنا وشرب الخمور وعاملنا الله

ہم میں زنا اور زناکاری اور شراب پینا اور معاملہ کیا ہم نے خدا سے

في خلقه بالجور والفساد فكيف نرجو منه

ساتھ ظلم اور فساد کے اسکی مخلوقات کے حق میں تو کیونکر امید رکھیں ہم اس سے

الاحسان اولم تعلم كما تدين تدان فلولا

احسان کی کیا نہیں جانا تونے کہ جو ہم کرتے ہیں اسکا بدلہ دیے جاینگے پس اگر نہ ہوتی

حرمة سيد بني عدنان لغضب علينا الرحمن

حرمت سید بنی عدنان کی تو بیشک غضب کرتا ہم پر اللہ

وخسف بنا المكان واحرقنا بالنيران ولولا

اور دھنسا دیتا ہمارے ساتھ مکان کو اور جلاتا ہمکو آگ سے اور اگر نہ ہوتے

مشايخ الركع والرضعان لصب علينا العذاب

سردار سب عابدوں کے لئے اور چھوٹے بچے سب شیر خوار بیشک نازل کرتا ہم پر عذاب

صباً بلا نكران فيا ذا الغفلة والنسيان ثم وتب

جسکی تدبیر کچھ نہ بن آتی سو اے غافل اور اے بھولنے والے اٹھ اور توبہ کر

الى الله واخش الرحمن ولا تغتر بحلم الله

خدا کے پاس اور ڈر خدا سے اور مت مغرور ہو بسبب حلم اللہ کے

عليك وانتبه ايها الانسان ويحك الك براءة

تیرے حق میں اور ہوشیار ہو اے انسان غضب ہے تجھ پر کیا تجھکو رہائی مل گئی ہے

مِنَ الْمَوْتِ أَمَّا أَمَانٌ أَمْ كَذَّبْتَ فَقَوْلُهٗ تَعَالٰے كُلُّ

موت سے یا ایمان یا جھٹلایا تو نے کلام اللہ تعالے کا کہ سب لوگ

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۔ أَيْنَ مَنْ هُوَ حَيْشُ الْجُيُوشِ

زمین کے ہلاک ہو جانے والے ہیں کہاں ہے وہ شخص کہ سردار تھا لشکروں کا

وَجُنْدُ الْجُنُوْدِ ۔ أَيْنَ فِرْعَوْنُ وَهَامَانُ أَفْنَاهُمْ مُرُوْرُ

اور فوجوں کا کہاں ہے فرعون اور ہامان فنا کردیا انکو گذرنے نے

الزَّمَانِ ۔ فَأَصْبَحُوْا لَا يُرٰى مِنْهُمْ إِلَّا رُسُوْمُ

زمانے کے ہو گئے ایسے کہ نہیں نظر آتا ہے انکے سوائے چند نشان

الْبُنْيَانِ ۔ عِبْرَةٌ لِكُلِّ مُعْتَبِرٍ يَقْظَانَ وَقَدْ قُسِمَتْ

گھروں کے کہ نصیحت پکڑے ہر نصیحت پکڑنے والا جو بیدار دل ہے۔ تحقیق بٹ گئے

أَمْوَالُهُمْ وَيُتِّمَتْ أَطْفَالُهُمْ ۔ وَنُكِحَتْ نِسَاؤُهُمْ

انکے مال اور یتیم ہوگئے انکے لڑکے سب۔ اور نکاح کر لیا انکی عورتوں نے

وَسُكِنَ دِيَارُهُمْ ۔ وَجُعِلُوْا تَحْتَ أَطْبَاقِ الثَّرٰى

اور بس گئے انکے گھروں میں دوسرے لوگ اور رکھے گئے مٹی کے طبقوں کے نیچے

يَتَمَنَّوْنَ الرُّجُوْعَ لِيَعْمَلُوا الْإِحْسَانَ ۔ وَيَنْتَظِرُوْنَ

تمنا کرتے ہیں پھر آنے کی کہ کریں نیکی اور منتظر رہتے ہیں

الدَّعْوَةَ وَالصَّدَقَةَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ مِنَ الْإِخْوَانِ

اپنی قبروں میں دعا اور خیرات کے بھائیوں کی طرف سے

فَوَاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَاعُوْا عَلَى الْجَوَابِ لَأَخْبَرُوْكُمْ عَنْ

قسم ہے خدا کی اگر وہ طاقت رکھتے جواب کی ہر آئینہ خبر دیتے تمہیں

شَيْءٌ تَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهِ الثَّقَلَانِ ۔ وَاَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ

ایسی بات کی کہ عاجز ہیں اُسکے بیان سے انسان اور جن اور اس سے بڑا ہے

سُوَالُ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ ۔ فَاِنْ وُّفِّقْتَ اَجَبْتَ وَاِلَّا يَضْرِبَانِكَ

سوال منکر اور نکیر کا سو اگر توفیق دی تجھے خدا نے جواب دے گا تو مین تو ماریں گے

بِمَقَامِعَ مِنْ حَدِيْدٍ ۔ فَتَغُوْصُ اِلَى الْاَرْضِ

تجھے لوہے کی لاٹھیون سے تو دب جاوے گا تو ساتوین زمین تک

السَّابِعَةِ بِلَا تَوَانٍ فَيَا حَسْرَةَ الْمُفَرِّطِ وَيَا نَدَامَةَ

فی الفور سو کیا ہی حسرت ہے سرکشی کرنیوالے کی اور کیا ہی پچھتاتا ہے

الظَّالِمِ اِذَا تَعَلَّقَ بِهِ الْمَظْلُوْمُ وَهُوَ طَارِقٌ خَجْلَانُ

ظالم کا جب لپٹ جائے گا اُسکے ساتھ مظلوم اور وہ سر جھکایا ہوا ہے شرمندہ

فَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا بَادَرَ اِلَى الطَّاعَةِ مَا دَامَ فِي الْوَقْتِ

تو رحم کرے اللہ اُس پر جسنے جلدی کی بندگی کرنے مین جسقدر ہوسکا وقت پر

اِمْكَانٌ ۔ وَفِعْلِ الْخَيْرَاتِ وَالْاِحْسَانِ ۔ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ

اور کیا نیک کام اور احسان بناوے ہمکو اللہ

وَاِيَّاكُمْ مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ ۔ وَحَمَانِيْ وَاِيَّاكُمْ

اور تمکو ایمان والون سے اور بچاوے مجکو اور تمکو

مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَالْخِذْلَانِ ۔ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

خدا سے منقطع ہونے اور دور پڑنے سے اور معاف کردے ہم سبھونکے گناہ اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ

اے بڑی مہربان سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے ساری جہانکا پناہ مانگتا ہوں مین

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ جہنم ہے جسکو جھٹلاتے تھے

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝ بشنید

گناہگار لوگ گھومیں گے درمیان اُسکے اور پانی کے جو بڑا گرم ہے

الْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | لِشَهْرِ الْجُمَادَى الْاُخْرٰى

پانچواں خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اسکے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ جمادی الثانی کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے مشرق اور مغرب کا نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ وَفَوِّضْ اُمُوْرَكَ اِلَيْهِ مَسْوَاهُ

تو ٹھہرا اسکو اپنا کام بنانیوالا اور سونپ دے اپنے کاموں کو اُسکی طرف کہ سوا اُسکے

لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا وَمِنَ

کوئی اختیار نہیں رکھتا ہو مصیبت دفع کرنے کا تم سے اور نہ ہٹانے کا اور

اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ وَاعْمَلْ

رات کے وقت سجدہ کر اُسکو اور تسبیح پڑھ اُسکی دیر تک اور کر

عَمَلَ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتَابَهُمْ وَلَا

کام اصحاب یمین کا سو وہ پڑھینگے اپنی کتاب اور نہیں ظلم ہوگا اُنپر

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کچھ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۝ شَهَادَةً مَنْ شَهِدَهَا نَالَ اَجْرًا

اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ جسنے گواہی دی اسطرح کی پائی بڑی مزدوری

جَزِيلًا وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ نام پاک جنکا محمد ہے

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي أَقَامَ سُنَّةَ رَبِّهِ وَتَبَتَّلَ إِلَيْهِ

وہ بندہ ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے جنہے قائم کیا رب کی سنت کو اور

تَبْتِيلًا يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

یکسو ہوا اسکی طرف اے لوگو یاد کرو نعمت اللہ کی جو تم پر ہے

وَاذْكُرُوا مِنَّتَهُ الْمُتَوَاصِلَةَ لَدَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ بِطَاعَةِ

اور یاد کرو اسکے احسانوں کو جو ہمیشہ ہیں تم پر اور لازم کرلو اپنے پر فرمانبرداری

اللّٰهِ فَلَا يَصِلُ إِلَيْكُمْ شَيْءٌ تَكْرَهُونَهُ وَتُوبُوا إِلَى اللّٰهِ فَإِنَّهُ

اللہ کی پس نہیں آویگی تمہارے پاس ایسی چیز کہ بری جانتے ہو اسکو اور توبہ کرو خدا کے پاس

يَكْفِيكُمُ الْمَؤُونَةَ وَاعْتَصِمُوا عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ

کہ وہ کافی ہووے تمہارے بوجھ کا اور بھروسہ کرو اسی پر سب

الْأُمُورِ فَإِنَّهُ يَدْفَعُ عَنْكُمْ جَمِيعَ السُّوءِ وَالشُّرُورِ

کاموں میں کہ وہ دفع کریگا تم سے سب برائی اور بدی

إِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

بیشک اللہ دفع کرتا ہے مصیبت کو مومنین سے اللہ نہیں دوست رکھتا ہے

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ فَمَنْ خَافَ رَبَّهُ زَالَ كَرْبُهُ

کسی خیانت کرنے والے ناشکر کو جو شخص ڈرا رب سے دفع ہوئی مصیبت اسکی

وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَهُوَ حَسْبُهُ فَتَوَكَّلُوا عَلَى اللّٰهِ

اور جسنے بھروسا کیا اس پر تو وہ اللہ بس ہے اسکے لیے سو اگر توکل کرو تم اللہ پر

حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ، وَلَوْ تَبَتَّلْتُمْ

ٹھیک ہر آئینہ روزی دے گا تمکو جیسا روزی دیتا ہے چڑیوں کو اور اگر متوجہ ہو تم

اِلَيْهِ حَقَّ تَبَتُّلِهٖ لَاَغْنَاكُمْ عَنِ الْغَيْرِ، وَلٰكِنَّكُمْ

اسکی طرف پوری طور پر البتہ بے نیاز کرے گا تم کو دوسرے سے لیکن تم مشغول

تَشْتَغِلُوْنَ عَنِ الْخَالِقِ بِالْمَخْلُوْقِ، وَعَنِ الرَّازِقِ

رہتے ہو مخلوق کے ساتھ اپنے خالق کو چھوڑ کر اور روزی دینے ہوئے کے ساتھ روزی دینے والے کو

بِالْمَرْزُوْقِ وَتَعْتَمِدُوْنَ عَلٰى مَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُ اَنْ

چھوڑ کر اور بھروسا رکھتے ہو تم ایسے شخص پر جو طاقت نہیں رکھتا ہے

يَّدْفَعَ عَنْ نَّفْسِهٖ اِلَّا بِاَبٍ وَّلَا يَمْلِكُ لِاَحَدٍ ضَرًّا

کہ ہٹا دے اپنے سے کبھی اور نہیں اختیار رکھتا ہے کسی کے ضرر

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا سَبَبًا مِّنَ الْاَسْبَابِ، فَلِذٰلِكَ اَصْبَحْتُمْ

اور فائدے کا اور نہ کسی سامان کا سامان تو نہیں سے اسی لیے ہو گئے تم

وَالْقُلُوْبُ قَاسِيَةٌ، وَالْمَعَاصِيْ بَيْنَكُمْ فَاشِيَةٌ،

سخت دل اور پھیل گئے تم میں گناہ

وَرَبُّنَا الرَّقِيْبُ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ، اَلَا فَتَفَكَّرُوْا

اور رب ہمارا دیکھنے والا ہے نہیں چھپی ہے اسپر کوئی چیز خبردار خیال کرو

يَا عِبَادَ اللّٰهِ، فِيْمَنْ مَّضٰى قَبْلَكُمْ مِّنَ الْمُلُوْكِ

اے بندو اللہ کے ان لوگوں کے حال پر گذر گئے آگے تمہارے بادشاہ سب،

وَالْاَشْرَافِ وَالصَّنَادِيْدِ، قَدْ اَخْلَقَتْهُمُ الدُّنْيَا

اور عزت والے سب اور سردار سب تحقیق خلاف وعدہ کیا انسے دنیا نے

بالمواعيد + واسكنتهم الحفر بعد القصر المشيد +

اور بسایا انکو خندقون مین بعد مضبوط بالا خانے کے

كانوا عظماً فصاروا عظاماً وقصد يد + بليت منهم

تھے بڑے بڑے سو ہوگئے ہڈی اور پیپ بگڑ گئین انکی

المحاسن وخلوا بجديد + فهذن آخر المصير من

خوبیان اور تنہا رکھے گئے زمین مین تو یہ پچھلی سیر ہے

الدنيا فالى متى هذا التنفيد + فنبا الله + عباد

دنیا سے تو کبتک ہے یہ سنے عقل ڈرو آسندے ڈرو اتندے اسے بندو

الله + توبوا اليه + واسعوا فيما يخلصكم

خدا کے توبہ کرو اسکے پاس اور کوشش کرو ایسے کام کی کہ مخلص بناوے تمکو

ويقربكم اليه + نسئل الله العظيم المولى الكريم

اور مقرب کردے تمکو خدا کے پاس مانگتے ہین ہم اللہ بزرگ سے جو مولی ہے بخشش والا

ان يتداركنا برحمته وان يميتنا مسلمين

کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت مین اور وفات دے ہمین اسلام پر

ويغفر لنا اجمعين والحمد لله رب العالمين + اعوذ بالله

اور معاف کرے ہم سبھون کے گناہ ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے ساری جہان کا پناہ مانگتا ہون مین حضرت الٰہی

من الشيطان الرجيم + ربنا آمنا بما انزلت واتبعنا

شیطان مردود سے اور ہمارے ایمان لائے ہم اس چیز پر کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے

الرسول فاكتبنا مع الشاهدين ٥ بشنید

رسول کی تو لکھ ہمکو وحدانیت کی گواہی دینے والون مین

الخطبة الاولى بسم الله الرحمن الرحيم لشهر رجب الاصم

پہلا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ رجب کا جسکا نام اصم ہے

الحمد لله رب العالمين ولله الحمد الذي جعل

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا اور خدا کا شکر ہے جسنے بنایا

رجبا للاستغفار من الذنوب وثنى رجبا

ماہ رجب کو گناہوں سے معافی مانگنے کے لیے اور پیچھے لایا رجب کے

بشعبان لاصلاح العيوب وثلثهما برمضان

شعبان کا مہینا عیبوں سے پاک ہونے کے لیے اور تس پیچھے لایا رمضان کو

لتنوير القلوب واخفى فيه ليلة القدر بحكمه

دلوں کو روشن کرنے کے لیے اور چھپائی اس میں قدر کی رات اپنے حکم سے

وهو علام الغيوب ومواهب كرمه متصلة

اور وہ بڑا جاننے والا ہے غیبوں کا اور بخششیں اسکی پھیلی ہوئی ہیں

بالشروق والغروب واشهد ان لا اله الا الله وحده

پورب سے پچھم تک اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لا شريك له شهادة ماحية للذنوب

اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ مٹا دینے والی ہے گناہوں کو

واشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے محمد بندے ہیں خدا کے

ورسوله المحمود المحبوب معاشر الحاضرين

اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے جو حمد کیے ہوئے ہیں اور دوست رکھے ہوئے اے گروہ حاضرین کے

اعلموا ان من يريد حرث الآخرة فهذا اوان
جانو کہ جو ارادہ رکھتا ہے آخرت کی کھیتی کا تو یہ وقت ہے
نمو البركات ومن اراد ان يتوب ويحط عن
برکتوں کے بڑھنے کا اور جو چاہتا ہے کہ توبہ کرے اور جھڑ جاوے
ظهره الذنوب فهذا محل اقالة العثرات
اسکی پیٹھ پر سے گناہ تو یہ موقع ہے گناہوں کی معافی کا
فبادروا بالطاعات قبل ان تعظم المصائب على
تو جلد بندگی میں مشغول ہو آگے اسکے کہ بڑی مصیبت آوے
اهل المخالفات فان من عاش لابد ان
مخالفوں اور منکروں پر تحقیق جسنے زندگی کی ضرور ہے اسکو
يموت ومن مات فقد فات الا وان شهركم
مرنا اور جو مرا سو فوت ہوگیا خبردار یہ مہینا تمہارا
هذا شهر الحرام افتتح الله به ثلثة اشهر كرام
مہینا ہے حرمت والا شروع کیے اسنے اس سے تین مہینے بزرگ
فضلها على شهور السنين والاعوام فرجب
جنکو فضیلت دی سارے مہینوں پر برس کے تو رجب
اول شهور البركة وهو شهر الله الاصم سماه
پہلا مہینا برکت کا ہے اور وہ ماہ اصم ہے اللہ تعالے کا نام رکھا اسکا اصم
اصم مع فضله ورفعته ويقال انما سمي اصم
باوجود فضیلت اور برتری کے اور کہا گیا ہے نام رکھا گیا اصم

لِاَنَّ الْکِرَامَ الْکَاتِبِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْحَسَنَاتِ فِیْ ھٰذَا

اسلیے کہ کرام کاتبین سے لکھتے ہین صرف نیکیون کو اس مہینے مین

الشَّھْرِ فَلَا یَسْمَعُ صَرِیْرَ الْقَلَمِ فِیْ کِتَابَتِہٖ

تو نہیں سنتا ہے یہ مہینا آواز قلم کی بدی کے لکھنے مین

السَّیِّئَاتِ فَسُمِّیَ اَصَمَّ وَقِیْلَ رَجَبٌ لِاِتْیَانِ الْبَابِ

اسلیے نام رکھا گیا اصم۔ اور کہا گیا رجب واسطے آنے بندونکے پر دروازے پر خدا کے

وَشَعْبَانُ لِلتَّقَرُّبِ اِلَی الْمَلِکِ الْوَھَّابِ وَرَمَضَانُ

اور شعبان واسطے مقرب ہونے کے ہیے پاس بادشاہ وہاب کے اور رمضان

لِلِقَاءِ الْمَلِکِ التَّوَّابِ فَرَجَبٌ شَھْرُ اِلْقَاءِ الْبَذْرِ

واسطے ملنے کے ہے اُس بادشاہ سے کہ توبہ قبول کرنیوالا ہے تو رجب مہینا دانہ ڈالنے کا ہے

وَشَعْبَانُ شَھْرُ السَّقْیِ وَرَمَضَانُ شَھْرُ الْحَصَادِ

اور شعبان مہینا پانی بہانے کا اور رمضان مہینا کھیت کاٹنے کا

فَمَنْ لَمْ یَزْرَعْ فِیْ رَجَبٍ بَذْرَ الطَّاعَاتِ وَلَمْ

پس جسنے نہ بویا رجب مین دانہ بندگی کا اور نہ

یَسْقِھَا بِمَاءِ الْعَیْنِ فِیْ شَعْبَانَ کَیْفَ یَصِلُ اِلٰی

سیراب کیا اسکو آنکھ کے پانی سے شعبان مین کیونکر کاٹنے کو کھیت

حَصَادِ الرَّحْمَۃِ فِیْ رَمَضَانَ وَقِیْلَ اِنَّ رَجَبًا بَعْدَ

رحمت کا رمضان مین اور کہا گیا ہے کہ ماہ رجب بعد

مَا یَمْضِیْ یَصْعَدُ اِلَی السَّمَاءِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی

گذرنے کے چڑھتا ہے آسمان کی طرف تب فرماتا ہے اللہ تعالے

[illegible]

أَبَجَّلُوكَ وَعَظَّمُوكَ + فَيَسْكُتُ رَجَبٌ حَتّٰى

اے رجب کیا تعظیم کی تیری لوگوں نے اور عزت کی تو چپ رہتا ہے رجب یہاں تک کہ

يَسْأَلَهُ ثَانِيَةً وَثَالِثَةً فَيَقُولُ إِلٰهِي أَنْتَ السَّتَّارُ

پوچھا ہو اسے دوسری مرتبہ اور تیسرے تو کہتا ہے اے معبود تو گناہ چھپانے والا ہے

أَمَرْتَ خَلْقَكَ أَنْ يَسْتُرُوا عُيُوبَ غَيْرِهِمْ + وَسَمَّانِي

حکم کیا تو نے خلائق کو کہ چھپاویں عیبوں کو دوسروں کے اور نام رکھا میرا

رَسُولُكَ أَصَمَّ + سَمِعْتُ طَاعَتَهُمْ وَلَمْ أَسْمَعْ مَعْصِيَتَهُمْ +

تیرے نبی نے اصم سنی میں نے انکی عبادت اور نہیں سنا انکا گناہ

وَعَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ

اور روایت کی ثوبان رض نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپنے نہیں کوئی مرد

مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يَصُومُ يَوْمًا مِنْ رَجَبَ وَيَقُومُ

یا عورت مسلمان روزہ رکھتا ہو کوئی دن رجب کا اور عبادت میں کھڑا ہوتا ہے

لَيْلَةً يُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةَ

اس رات خدا تعالے کی رضامندی کے ارادے پر مگر لکھتا ہے اللہ اسکے لیے عبادت

سَنَةٍ كَامِلَةٍ صِيَامَ نَهَارِهَا وَقِيَامَ لَيَالِيهَا + عِبَادَ

پورے ایک برس کی دن کا روزہ اور رات کی نماز اے بندو

اللّٰهِ احْتَرِمُوا هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيفَ بِكَثْرَةِ الصِّيَامِ

اللہ کے تعظیم کرو اس بزرگ مہینے کی زیادہ روزے

وَالْقِيَامِ + وَالنَّدَمِ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنَ الْآثَامِ + وَأَكْثِرُوا

اور نمازسے اور شرمندگی سے گذرے ہوئے گناہوں پر اور زیادہ کرو

ذِكْرِ خَالِقِ الْأَنَامِ ۔ وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَالْإِنْفَاقِ

یاد خلائق کے خالق کی اور لازم کرلو اپنے پر صدقہ دینا اور خرچ کرنا

عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ

مسلمان فقیرون اور مسکینون پر

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ ۔ وَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ اَللّٰهُمَّ

کر داخل ہو تم بہشت مین جو سلامتی کا گھر ہے اور کہو تم سب اے اللہ

أَخْرِجْنَا مِنْ سُجُونِ الْغَافِلِينَ ۔ إِلَى مُتَّسَعِ رِيَاضِ

نکال ہمکو قید خانون سے غافلین کے لئے ذاکرین کے کشادہ باغون کی

الذَّاكِرِينَ ۔ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ

طرف اور بنادے ہمکو اپنے خاص بندون سے جو مؤمن ہین

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانونکے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ

پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے ۔ فرمایا اللہ نے جو آگے بھیجتے ہو تم اپنے لیے اسکو ضرور

مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۔

پاؤ گے اسکو اللہ کے پاس وہ بہتر ہے اور بڑی مزدوری

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۔ بنشیند

اور معافی مانگو خدا سے بیشک اللہ معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | لِشَهْرِ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

دوسرا خطبہ | شروع کرتا ہون مین نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا | ماہ رجب جو بزرگ مہینا ہے

یعنی غفلت کی قید سے ۱۲

الحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الاَرضِ

ساری حمد خدا کی ہو جسکی ہین تمام چیزین آسمانون اور زمینون کی

وَلَهُ الحَمدُ فِي الاٰخِرَةِ وَهُوَ الحَكِيمُ الخَبِيرُ ٥ يَعلَمُ

اور اُسکے لیئے حمد ہے آخرت مین اور وہ اللہ بڑا حکمت والا ہو اور خبر رکھنے والا جانتا ہے

مَا يَلِجُ فِي الاَرضِ وَمَا يَخرُجُ مِنهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ

جو گھستا ہو زمین مین ؎۱ اور نکلتا ہو اُس سے ؎۲ اور جو اُترتا ہے

السَّمَاءِ وَمَا يَعرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الغَفُورُ ٥

آسمان سے ؎۳ اور جو چڑھتا اُسپر ؎۴ اور وہ بڑا مہربان ہے معاف کرنے والا

لَهُ مُلكُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَاِلَيهِ تُرجَعُ الاُمُورُ

اُسکی ہے بادشاہت آسمان اور زمین کی اور اسیکی طرف رجوع کرتے ہین کام سب

اَحمَدُهُ عَلٰی مَا وَهَبَ مِنَ الاِيمَانِ وَالسُّرُورِ وَاَشهَدُ

حمد کرتا ہون مین اُسکی بخشش پر جو ایمان ہو اور خوشی اور گواہی دیتا ہون مین

اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً

اسبات کی کہ نہین ہو کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہو اُسکا شریک کوئی نہین ایسی گواہی

اَدَّخِرُهَا لِيَومِ النُّشُورِ وَاَشهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

کہ جمع رکھتا ہون اُسکو قیامت کے دن کے لیئے اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار اور نبی

وَمَولَانَا مُحَمَّدًا عَبدُهُ وَرَسُولُهُ صَاحِبُ الفَضلِ

اور مولے محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اُسکے جو مشہور

المَشهُورِ وَالعِلمِ المَنشُورِ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغيُكُم

فضیلت والے ہین اور بڑے علم والے اے لوگو بیشک سرکشی تمہاری

؎۱ جیسے تخم [illegible] ۱۲

؎۲ جیسے درخت ۱۲

؎۳ جیسے مینہ ۱۲

؎۴ جیسے بخارات ۱۲

عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَارْحَمُوْهَا فَمَنْ نَكَثَ فَعَلٰى نَفْسِهٖ

تمہارے نفسوں پر پس تو رحم کرو اپنے نفسوں پر سو جسنے عہد شکنی کی تو اسکے نفس پر ہے

فَاحْفَظُوْا عُهُوْدَ اللّٰهِ وَعُهُوْدَ رَسُوْلِهٖ وَاحْتَرِمُوْهَا

تو نگاہ رکھو عہدون کو خدا اور رسول کے اور حرمت کرو ان عہدون کی

وَعَلِّقُوْا هِمَمَكُمْ بِالْفِرْدَوْسِ الْاَعْلٰى فَاِنَّ فِيْهَا

اور لگاؤ اپنی ہمتون کو فردوس اعلےٰ کے حاصل کرنے مین سلئے کہ اسکا

الْوَعْدَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

وعدہ ہے تمسے اور ڈرو خدا سے اور چاہیے کہ فکر کرے ہر شخص کیا بھیجا کل کے لیے

فَيَا اَيُّهَا الْاَغْنِيَاءُ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَلَا تَبْخَلُوْا

سواے تونگرو سب نعمت دی ہے خدا نے تمکو تو بخیلی مت کرو

وَقَدِ اسْتَخْلَفَكُمْ فَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

اور نائب بنایا ہے تمکو مال کا تو خرچ کرو اس مین سے کہ جسکے تم نائب بنے ہو

فِيْهِ وَلَا تَتَّكِلُوْا وَاشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحُطَامِ

اور مت چھوڑو خیرات کو وارثون کے بھروسے اور مول لو اپنی نفسونکو دنیا کی تھوڑی مال کے بدلے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ

شاید تم رحم کیے جاؤ جو لوگ جمع کرتے ہین سونا

وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ

اور روپا اور نہین خرچ کرتے ہین خدا کی راہ پر تو خوشخبری دے انکو

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

سخت عذاب کی جسدن گرم کیا جاے گا وہ سب مال جہنم کی آگ مین

فتكوى بها جباههم وجنوبهم وظهورهم

اور داغ دیا جائیگا اس سے انکی پیشانیوں پر اور پہلوؤں اور پیٹھوں پر

هذا ما كنزتم لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون ○ و

تو کہینگے فرشتے وہی چیزیں ہیں کہ جمع کیں تھیں تمنے اپنے لیے تو چکھو جسکو تم جمع کرتے تھے اور

خلصوا انفسكم من العذاب لعلكم تفلحون ○

اور بچاؤ اپنے کو عذاب سے شاید کہ تم کو بہتری ملے

قبل ان ياتي يوم يود المجرم لو يفتدي من

آگے آنے ایسے دن کے جبکہ چاہیگا گنہگار کہ بدلہ دیوے

عذاب يومئذ ببنيه وصاحبته واخيه وفصيلته

اسدن کے عذاب کا اپنے بیٹوں کو اور اپنی بی بی اور بھائیوں کو اور اپنے قبائل کو

التي تؤويه ومن في الارض جميعا ثم ينجيه

جو پناہ دیتے تھے اسکو اور سبکو جو زمین میں ہیں تمامی کہ نجات ملے اس سے

ويا ايها الفقراء اتقوا النار ولو بشق تمرة واطعموا

اور اے فقیرو سب بچو آگ سے اگرچہ ایک ٹکڑے خرمے سے ہو اور کھلاؤ

مما اطعمكم الله ولو لقمة فان عجزتم فالكلمة

اس کھانے سے کہ دیا تمکو اللہ نے اگرچہ ایک لقمہ ہو پس اگر اس سے بھی عاجز ہو تم تو میٹھی

الطيبة صدقة تنفع والامر بالمعروف والنهي

بات صدقہ ہے تمہارے کام آوے گا اور حکم کرنا نیکی کا اور منع کرنا

عن المنكر صدقة ترفع اما علم المذنب انه

بدی سے صدقہ ہے کہ چڑھایا جاتا ہے آسمان پر کیا نہیں جانا گنہگاروں نے کہ

رَاجِعٌ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَمُلَاقِيْهِ + وَاللّٰهُ سَيُمَارِيْهِ

وہ رجوع کرنیوالا ہی خدا کی طرف اور ملنے والا ہو اُس سے اور اللہ قریب ہے کہ مناقشہ کرے گا

عَلٰى مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فَمَا فَوْقَهَا وَيُجَازِيْهِ + يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ

اُس سے ذرہ ذرہ یا اس سے زیادہ پر اور بدلہ دے گا اُسکو جب دن بھاگے گا آدمی

مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ + وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ + لِكُلِّ امْرِئٍ

اپنے بھائی سے اور ماں اور باپ سے اور بی بی اور لڑکوں سے ہر شخص کا

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ + فَاللّٰهَ اللّٰهَ + عِبَادَ اللّٰهِ + اِتَّقُوا اللّٰهَ

اُسدن ایک حال ہوگا کہ غافل رکھیگا اُسکو دوسروں سے تو ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے اے بندو خدا کے ڈرو اللہ سے

قَبْلَ اَنْ يَّفْجَاَكُمُ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ + وَقَبْلَ اَنْ تُسْتَدْعَوْا

آگے اسکے کہ اچانک آپڑے تمپر موت ساتھ سختیوں کے جو اُس میں ہیں اور آگے اُسکے کہ

لِلْحِسَابِ فَلَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مَا يَفْدِيْهِ + جَعَلَنَا

بلاؤ حساب کے لیے تب نہیں پاویگا کوئی تم میں سے ایسی چیز کہ جرمانہ دیوے کرے ہمکو

اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّنْ اَهْلِ التَّقْوٰى + وَاَعَاذَنَا اللّٰهُ وَ

اللہ اور تمکو پرہیزگاروں سے اور پناہ دے ہمکو اللہ اور

اِيَّاكُمْ مِّنْ مُّوْبِقَاتِ الشَّقَاءِ + وَاَسْعَدَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ

تمکو بدبختیوں سے جو ہلاک کرنے والی ہیں اور مدد کرے اللہ ہماری اور تمہاری

اِذَا جَاءَ اللِّقَاءُ + وَرَقّٰى فِي الدَّرَجَاتِ غَايَةَ الْاِرْتِقَاءِ

جب آوے ملنے کا دن اور خوب بلند کرے ہملوگوں کا درجہ

بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ + اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ +

اپنی مہربانی سے ہو وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا۔ ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ

پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے اُسدن پیش کیے جاوینگے تمہارے

لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۔ بشنید

عمل تمہارے سامنے نہین چھپیگا تسے کچھ

الْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	لِلشَّهْرِ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ
تیسرا خطبہ	شروع کرتا ہون مین نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہی	ماہ رجب کو جو بزرگ مہینا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَهَّلَ لِلْعِبَادِ طَرِيقَ الْعِبَادَةِ وَيَسَّرَ

ساری حمد خدا کی ہی جسنے سہل کردی بندونکے لیے عبادت کی راہ اور آسان کردی

وَوَفَّاهُمْ أَجْرَ عَمَلِهِمْ مِنْ خَزَائِنِ جُودِهِ الَّذِي

اور پوری دی اُنکے عمل کی مزدوری اپنی بخشش کے خزانون سے جنکا شمار

لَا يُحْصَرُ ۔ وَزَكّٰى أَبْدَانَهُمْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مِنْ دَرَنِ

نہین ہوسکتا ہو اور پاک کیا اُنکے بدنون کو بوسیلہ نماز اور زکوٰۃ کے گناہون کے

السَّيِّئَاتِ وَطَهَّرَ ۔ أَحْمَدُهُ عَلٰى نِعَمِهِ الَّتِي لَا تُحْصَرُ

میل سے اور صاف کیا حمد کرتا ہون مین اُسکی نعمتون پر جنکا شمار نہین

وَأَشْكُرُهُ وَهُوَ الْمُسْتَحِقُّ لِأَنْ يُحْمَدَ وَيُشْكَرَ ۔

اور شکر کرتا ہون اُسکا اور وہ مستحق ہے حمد اور شکر کا

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہین

شَهَادَةً تُنْجِي قَائِلَهَا مِنْ سَقَرَ ۔ الَّتِي لَا تُبْقِي

ایسی گواہی کہ نجات بخشی ہو اپنے قائل کو دوزخ سے جو دوزخ نہین باقی رکھیگی

وَلَا نِدَّ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

اور نہ کوئی ہے اوسکا مثل اور گواہی دیتا ہوں مین کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے محمد

عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ + اَلَّذِيْ

بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوے اسکے وہ سردار ہین ساری مخلوقات کے اور آدمی کے جنکی خاطر

اِنْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَسَعٰى اِلٰى خِدْمَتِهِ الشَّجَرُ + وَسَبَّحَ

دو ٹکڑے ہوگیا چاند اور دوڑا آنکی خدمت مین درخت اور تسبیح پڑھی

فِيْ كَفِّهِ الْحَصٰى حَتّٰى سَمِعَهُ مَنْ حَضَرَ + يَا اَيُّهَا

آنکی ہتھیلی مین سنگریزون نے کہ سنا اُسکو سبھون نے جو حاضر تھے اے

النَّاسُ اعْتَمِدُوْا عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ الَّذِيْ عَلَيْهِ يُعْتَمَدُ

لوگو بھروسا رکھو خدا پر کہ اللہ ہی ہے کہ اُسپر بھروسا کیا جا سکتا ہے

وَاجْتَهِدُوْا فِيْ رِضَاهُ فَفِيْهِ اَنْ يُّجْتَهَدَ + وَاَصْلِحُوْا

اور کوشش کرو اُسکی رضامندی مین کہ اسی بات کے لیے کوشش کرنا چاہیے اور درست کرو

دِيْنَكُمْ وَلَا تُبَالُوْا بِعَيْشِكُمْ وَاِنْ فَسَدَ وَتَعَاوَنُوْا

اپنا دین اور مت پروا کرو اپنی زندگی کی اگرچہ خراب زندگی ہووے اور ایک دوسرے کی مدد کرو

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

نیکی اور پرہیزگاری پہ اور مت مدد کرو گناہ اور سرکشی پہ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ + وَاتَّخِذُوْا مِنْ

اور ڈرو خدا سے بیشک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے اور پکڑو قصد دین کی

مَنْهَجِ الْعَزَائِمِ اَقْوَى الْعُدَدِ + وَاجْتَنِبُوا الْبَغْيَ

راہوں سے ایسی راہ کہ جسکے مضبوط ہون سامان اور دور رہو سرکشی

وَالْحِقْدَ وَالْحَسَدَ، وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْحَسُوْدَ لَا يَسُوْدُ وَلَا يَنَالُ

اور کینہ اور حسد سے اور جانو کہ حاسد نہیں سرداری پاتا ہے

مِنْ حَسَدِهٖ اِلَّا الْهَمَّ وَالْغَمَّ وَالنَّكَدَ، وَمَا

اور نہیں حاصل ہوتا ہے اسکو حسد سے مگر الم اور غم اور رنج اور

اَكْمَدَ الْحَاسِدَ مَنْ يَرُدُّ نِعْمَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَنْعَمَ

تکالیف ... کون رد کرسکتا ہے خدا کی نعمت کو جو دی ہے

عَلٰى عِبَادِهٖ، مَنْ يَمْنَعُ عَطَاءَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَقْسِمُهٗ

اپنے بندوں کو، کون روک سکتا ہے خدا کی بخشش کو جسکو بانٹتا ہے

بِمُرَادِهٖ، وَتَيَقَّنُوْا اَنَّ مَنْ كَانَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ عِنَايَةٌ فَهُوَ

مطابق اپنے ارادے کے اور یقین جانو کہ جسپر خدا کی عنایت ہو وہ

مَنْصُوْرٌ، وَمَنْ اَدْرَكَتْهُ رَحْمَةُ اللّٰهِ فَهُوَ مَحْبُوْرٌ

فتحمند ہے اور جسپر اسکی رحمت ہو وہ خوش ہے

وَاَنَّ كُلَّ مُحْسِنٍ اَوْ مُسِيْءٍ سَيُجْزٰى بِعَمَلِهٖ يَوْمَ

اور ہر نیک کار اور بدکار قریب ہے کہ بدلہ پاوے گا اپنے عمل کا

النُّشُوْرِ، وَتَصَدَّقُوْا فَاِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى السَّعَادَةِ

قیامت کے دن اور صدقہ دو کہ صدقہ دینا نیک بختی کی

عَلَامَةٌ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَفِيْ ظِلِّ صَدَقَتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

علامت ہے اور بیشک آدمی اپنے صدقے کے سایہ میں رہیگا قیامت کے دن

وَاِنَّ اللّٰهَ لَيُرَبِّي الصَّدَقَةَ حَتّٰى تُوَازِيَ صَاحِبَهَا

اور اللہ البتہ دیکھتا ہے صدقہ بڑھتا ہے یہانتک برابر ہو جاتا ہے دینے والے سے حق میں

كالجبل العظيم ۝ والذين يكنزون الذهب

مثل بڑے پہاڑ کے اور جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا

والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله فبشرهم

اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے ہیں خدا کی راہ پر تو خوشخبری دے انکو

بعذاب اليم ۝ وقال الله تعالى في كتابه المجيد +

سخت عذاب کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب بزرگ میں

من عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعليها وما

جسنے نیک عمل کیا تو اپنے لیے کیا اور جسنے بدی کی تو اسی پر ہے اور نہیں ہے

ربك بظلام للعبيد ۝ وورد في الحديث الصحيح

رب تیرا ظلم کرنے والا بندون پر اور آیا ہے حدیث صحیح

الشريف عن النبي صلعم انه قال حصنوا اموالكم

شریف میں نبی صلعم سے فرمایا آپ نے حفاظت کرو اپنے مالون کی

بالزكوة وداووا مرضاكم بالصدقة واستقبلوا

زکوٰۃ دینے سے اور دوا کرو اپنے بیمارون کی صدقے سے اور پیش آؤ

البلاء بالدعاء والتضرع + وعنه صلعم انه قال

بلاؤن کے ساتھ دعا اور زاری کے اور روایت ہے صلعم سے فرمایا آپ نے

ما هلك مال في بر او بحر الا بمنع الزكوة

نہیں ہلاک ہوا کوئی مال خشکی اور دریا میں مگر زکوٰۃ نہ دینے سے

نسئل الله العظيم المولى الكريم + ان يدخلنا

مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو مولا ہے اور بخشش والا کہ داخل کرے ہمکو

بِرَحْمَتِهٖ ۔ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِهٖ

اپنی رحمت مین اور وفات دے ہمین اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھون کو گناہ اپنی رحمت الٰہی سے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور وہ بڑا مہربان سب مہربانون سے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے اگر ظاہر صدقہ دو

فَنِعِمَّا هِيَ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ

تو خوب ہے اور اگر چھپا کر دو فقیرون کو سو وہ بہتر ہے

لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا

تمہارے لیے کفارہ ہو جائیگا تمہارے گناہون کا اور اللہ تعالے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۔ نشیند

خبر رکھنے والا ہے ان کامون سے کہ تم کرتے ہو

الْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

چوتھا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اسکے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ رجب کا جو بزرگ مہینا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ قَرَّبَ مَنِ اخْتَارَ مِنْ عِبَادِهٖ

ساری حمد خدا کی ہے جسنے مقرب کیا جسکو چاہا اپنے بندون مین سے

اِلٰى حَضْرَةِ وِدَادِهٖ وَاصْطَفٰى ۔ وَاجْتَبٰى مِنْ اَحْبَابِهٖ

اپنی دوستی کی درگاہ کا اور مقبول بنایا اور برگزیدہ کیا اپنے دوستون مین سے

مَنْ صَلَحَ لِحَضْرَةِ اِقْتِرَابِهٖ وَسَقَاهُ مِنْ صَفْوِ شَرَابِهٖ

جسکو قابل پایا اپنی قربت کی درگاہ کا اور پلائی اُسے شراب خالص

مَا صَفَا وَ مَنَّ عَلٰی مَنِ اجْتَبَاہُ مِنْ خَلْقِہٖ فَجَعَلَ

اپنی محبت کی اور احسان کیا اپنے مقبولون پر خلائق میں سے تو بنایا

مِنْہُمْ اَنْبِیَاءَ وَاَصْفِیَاءَ وَاَوْلِیَاءَ وَخُلَفَاءَ وَاخْتَارَ

انہین سے نبی اور صفی اور ولی اور خلیفہ اور پسند کیا اپنے

الْمُخْتَارَ مُحَمَّدًا صلعم عَلٰی سَائِرِ الْخَلْقِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

نبی مختار کو نام پاک جنکا محمد ہے سارے خلائق پر آگے اسکے کہ تھے

یَکُوْنُوْا فِی الْاَصْلَابِ نُطَفًا + وَاَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ

نطفے باپون کی پیٹھون میں اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود

اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُنْعِمًا وَّ مُتْحِفًا + وَاَشْہَدُ

مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین وہ اللہ نعمت دینے والا ہے اور تحفہ دینے والا اور گواہی دیتا ہون مین

اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد جو ہین خدا کے اور بندے اور بھیجے ہوے ہین اسکے

الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّہٖ وَنَصًّا + سُبْحَانَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

جنکے حق مین فرمایا اللہ نے قرآن مین پاکی ہے اس رب کی لے گیا

بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ

اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصی کی طرف

الْاَقْصٰی فَکَانَ ذٰلِکَ فَخْرًا وَّشَرَفًا + اِخْوَانِیْ

تو ہوئی یہ سیر فخر اور بزرگی کی دلیل اے بھائیو

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْیَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ + وَاَنَّ الْمَوْتَ

جانو تم کہ دنیا گھر ہے فنا کے اور زوال کے اور مرنا

لابدّ منه على كلّ حالٍ + وَرُوِيَ فِي الأخبار

ضرور ہے ہرحال میں اور آیا ہے حدیث شریف مین

عن النبيّ المختار محمّد صلعم + انّه ليلة عُرِجَ

نبی مختار محمد صلعم سے کہ جس رات چڑھائے گئے آپ

بها الى الجبّار + الى المالك خازن النّار ومعه

طرف اپنے بزرگ وبرتر کے تو آئے مالک کے پاس جو دارغہ ہے دوزخ کا اور حضرت کے ہمراہ تھے

جبرئيل عليه السّلام كالاخ الشّفيق ومونسه

جبرئیل علیہ السلام مثل بھائی مہربان کے اور رفیق راہ کے

في الطريق + فوقف النّبيّ صلعم + باب جهنّم

تب کھڑے ہوئے نبی صلعم جہنم کے دروازے پر

وقال يا مالك ارفع الطّبق الاعلى من النّار حتّى

اور فرمایا اے مالک اٹھا پہلا طبق دوزخ کا کہ

اشاهدها + وانظر الى اهلها من نسائها ورجالها

دیکھوں میں اسکو اور اسکے رہنے والے عورتوں اور مردوں کو

فرفع مالك الطّبق الاعلى + فاذا هي سوداء ظلماء

تو اٹھایا مالک نے پہلے طبقے کو تو دیکھا کہ وہ سیاہ ہے اور بڑا اندھیرا

ظلامها الى دركات سبع الارضين وشرارها

اندھیرا اسکی ساتون طبق زمینوں تک ہے اور چنگاریان اسکی

طائر الى العرش المكين + فبكى النّبيّ صلعم وسال

اُڑرہی ہیں عرش اعلیٰ تک تو روئے نبی صلعم اور پوچھا

جبرئيل ما سبب ظلمتها ، فقال يا محمد ان

جبرئیل سے کیا سبب ہے اسکی تاریکی کا تو کہا جبرئیل نے اے محمد

جهنم مخلوقة من غضب الله ، مسلطة على

جہنم پیدا ہے خدا کے غضب سے اُسکے لیے جسنے

من عصى الله ، اوقد عليها الف سنة حتى ابيضت

نافرمانی کی خدا کی دھکایا گیا ہزار برس تو سفید ہوگیا

ثم اوقد عليها الف سنة حتى احمرت ، ثم اوقد عليها

پھر دھکایا گیا ہزار برس تو سرخ ہوگیا پھر دھکایا گیا

الف سنة حتى اسودت فزالت انوارها ، وكثر

ہزار برس تو سیاہ ہوگیا اور چلی گئی روشنی اُسکی اور بڑھ گئی

سوادها ، حتى ان اهلها لا ينظر بعضهم الى بعض

اُسکی سیاہی کہ نہیں دیکھتا ہے دوزخیون سے کوئی کسی کو

وان لها سبعة ابواب الباب الاعلى منها للعصاة

اور اُسکے سات دروازے ہیں پہلا دروازہ تیری امت کے نافرمانون

من امتك المخالفين لشريعتك ، فنظر النبي

کے لیے ہے جو نہیں مانتے ان تیری شریعت کو تب دیکھا نبی نے

فراى شرارها ، والطلع على مكنون اسرارها

تو دیکھا اُسکی چنگاریون کو اور آگاہ ہوے اُسکے پوشیدہ بھیدون سے

وراى طائفة من اهلها ، ثم لووا افواههم من

اور دیکھا ایک جماعت کو دوزخیون میں سے کہ پھیرتے ہین منھ اُسکے

دِمَائِهِمْ وَهُمْ مُنْقَلُوْنَ بِالْعَذَابِ + وَمَحْبُوْسُوْنَ

خونون سے اور وے تحت عذاب میں ہین اور قید ہین

فِي الْأَمَاكِنِ الصِّعَابِ + فَقَالَ يَا أَخِي جِبْرَئِيْلُ مَنْ

سختی کے مکانون مین تو فرمایا آپنے اے بھائی جبرئیل

هٰؤُلَاءِ + فَقَالَ هٰؤُلَاءِ الْحَالِفُوْنَ بِاللّٰهِ كَاذِبًا

کون ہین یہ لوگ کہا یہ لوگ جھوٹھی قسم کھانے والے ہین خدا کی

الْمُسْتَخِفُّوْنَ بِالْعَذَابِ + ثُمَّ نَظَرَ إِلٰى طَائِفَةٍ أُخْرٰى

اور آسان جاننے والے عذاب کو پھر دیکھا آپنے دوسری جماعت کی طرف

فَإِذَا هُمْ يَأْكُلُوْنَ النَّارَ + وَيَشْرَبُوْنَ الدِّمَاءَ

کروے کھا رہے ہین آگ اور پی رہے ہین خون

وَيَقْطَعُوْنَ جُلُوْدَهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ حَسْرَةً وَنَدَمًا فَقَالَ

اور کاٹ رہے ہین اپنے بدن کے چمڑے اپنے منھو سے افسوس اور شرمندگی کے مارے تب فرمایا

النَّبِيُّ صلعم + يَا أَخِي جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ + قَالَ

نبی صلعم نے اے بھائی جبرئیل یہ کون لوگ ہین کہا

هٰؤُلَاءِ آكِلُوْنَ أَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا + ثُمَّ نَظَرَ

یہ لوگ کھانے والے ہین یتیمون کے مالون کو ظلم سے پھر دیکھا آپنے

إِلٰى طَائِفَةٍ أُخْرٰى فَإِذَا أَفْوَاهُهُمْ مَحْشُوَّةٌ مِنَ النَّارِ

اور ایک گروہ کی طرف کہ منھو سب انکے بھرے ہوے ہین آگ سے

وَيَخْرُجُ مِنْ مَنَاخِرِهِمُ الدُّخَانُ + وَمُتَقَيِّدُوْنَ

اور نکل رہا ہے انکی ناک کے سوراخون سے دھوان اور بگڑے ہوے ہین

بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ + فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم يَا اَخِيْ
زنجیروں میں اور طوقوں میں تب فرمایا نبی صلعم نے اے بھائی

جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ اٰكِلُوْنَ الرِّبٰو طَمَعًا فِيْ جَمْعِ
جبرئیل کون ہیں یہ لوگ کہا یہ لوگ سود کھانے والے ہیں مال جمع کرنے

الْمَالِ وَنَظَرَ اِلٰى طَائِفَةٍ اُخْرٰى + مُعَلَّقُوْنَ بِكَلَالِيْبَ
لالچ سے اور دیکھا آپنے اور ایک گروہ کی طرف کروے لٹکے ہوے ہیں لوہے کے

مِنَ الْحَدِيْدِ + وَيَسِيْلُ مِنْ فُرُوْجِهِمُ الصَّدِيْدُ +
پنجوں میں اور بہہ رہی ہے انکی فرجوں سے پیپ

وَهُمْ مُعَذَّبُوْنَ بِالْعَذَابِ الشَّدِيْدِ + فَقَالَ يَا اَخِيْ
اور وے گرفتار ہیں سخت عذاب ہیں تب کہا آپنے اے بھائی

جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ الزُّنَاةُ مِنْ
جبرئیل کون ہیں یہ لوگ کہا یہ لوگ زنا کرنے والے ہیں

اُمَّتِكَ وَرَاٰى طَائِفَةً اُخْرٰى يَنْهَشُوْنَهُمُ الْعَقَارِبُ
تیری امت کے اور دیکھا دوسری ایک جماعت کو کہ کاٹ رہے ہیں انکو بچھو سب

وَالْحَيَّاتُ + قَالَ يَا اَخِيْ جِبْرَئِيْلُ + مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ
اور سانپ سب تب فرمایا اے بھائی جبرئیل + کون ہیں یہ لوگ کہا

هٰؤُلَاءِ الْخَمَّارُوْنَ + نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلٰى
یہ لوگ شراب پینے والے ہیں مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو مولے ہے

الْكَرِيْمَ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ + وَاَنْ يُّمِيْتَنَا
اور بخشش والا کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت میں اور وفات دے

مُسْلِمِينَ وَيَغْفِرُ لَنَا اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

چلیو اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھون کے گناہ اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانون کا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے۔

نَبِّئْ عِبَادِي اَنِّي اَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَاَنَّ

فرمایا اللہ نے اے محمدؐ خبر دے ہمارے بندون کو کہ مین معاف کرنے والا ہون بڑا مہربان اور

عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيمُ ۝ بنشیند

عذاب میرا بہت سخت ہے

الخطبة الخامسة | بسم الله الرحمن الرحيم | لشهر رجب المرجب

پانچوان خطبہ | شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | ماہ رجب کا جو بزرگ مہینا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ الْوَافِي الْمَوَاعِدِ ۔ اَلْعَفُوِّ

ساری حمد خدا کی ہے جو مہربان ہے اور خبر رکھنے والا پورا کرنے والا اپنے وعدون کا معاف کرنے والا

عَنِ الْمُخْطِي وَالْعَامِدِ ۔ اَلْبَاسِطِ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

گناہون کو خطا سے ہو یا قصد سے ۔ کشادہ دونون ہاتھ کا رحمت کرنے مین

دَائِمَ الدَّهْرِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ زَائِدٌ ۔ شَهْرُ اللّٰهِ

ہمیشہ اور اس مہینے مین زیادہ یہ مہینا اللہ کا نام رکھا گیا ہے

الْاَصَبُّ ۔ تُصَبُّ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَتُقْتَبَسُ الْفَوَائِدُ ۔

اصب اسلیے کہ جاری رہتی ہے اسمین رحمت اور حاصل ہوتے ہین نفع سب

شَهْرُ رَجَبٍ اَوَّلُ شُهُورِ الْبَرَكَةِ وَمِفْتَاحُ النَّجَاحِ

یہ مہینا رجب کا پہلا مہینا ہے برکت کا اور کنجی ہے مقصد

لِلْمَعَاصِي • حُرْمَتَهُ الْجَاهِلِيَّةُ وَتَكُ بِهِمَا حَتَّى كَانَ

پوے ہونیکی ادب کرتے تھے اسکا ایام جاہلیت مین سابق سے یہانتک کہ نہین لیتا تھا

الرَّجُلُ لَا يَأْخُذُ فِيهِ ثَارَ الْوَالِدِ • أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ

اسمین ڈرکا بدلا اپنے باپ کے خون کا۔ گواہی دیتا ہون مین اس بات کی کہ نہین ہے کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَكُلُّ شَيْءٍ لَهُ شَاهِدٌ

مگر اللہ جو ایک ہو اسکا شریک کوئی نہین اور ہر چیز گواہی دینے والی ہے اسبات کی

بِأَنَّهُ إِلٰهٌ وَاحِدٌ • وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا

او ایک ہی معبود ہے اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ • صَاحِبُ الْأُصُولِ الْأَمَاجِدِ •

محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اسکے وہ بزرگ اصل والے ہین

إِخْوَانِي شَهْرُ رَجَبٍ دَنَتِ الرَّحِيلُ أَيَّامُهُ •

اے بھائیو مہینا رجب کا قریب ہوا کہ کوچ کرے

وَتَمَّتْ لَيَالِيهِ وَأَيَّامُهُ • شَهْرٌ تَزَكَّوْا فِيهِ الْقُرُبَاتُ

اور تمام ہوگئین راتین اسکی اور دن سب اسکے یہ ایک مہینا ہو کہ پاک ہوتی ہین اسمین عبادت سب

وَتَنْزِلُ فِيهِ الْبَرَكَاتُ • شَهْرُ الْإِكْرَامِ وَشَهْرُ اللّٰهِ الْحَرَامِ • شَهْرُ

اور اسمین برکتین ہین مہینا تعظیم کا ہے اور مہینا ادب کا یہ مہینا ہے

التَّرَهُّبِ وَالنَّدَمِ • وَشَهْرُ الْعَفْوِ وَالْكَرَمِ

عبادت اور خدا سے شرمندگی کا اور مہینا ہے معافی اور بخشش کا

إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمَةٌ • وَحُرْمَتُهُ قَدِيمَةٌ • فَيَا مَنْ

اسکا خدا کے پاس بڑا ہے اور عزت اسکی قدیم سے ہے سوائے وہ شخص

غفلَ بِذنبهِ عَنِ الانابةِ والمتاب ۔

کہ غافل رہا اپنے دنون مین رجوع اور توبہ سے خدا کے پاس

وقد مُلی من قبائحہِ الکتاب ۔ ھذا وقتُ التوبۃِ

اور بھر گیا اسکے گناہون سے نامۂ اعمال یہ وقت توبہ کا ہے

مِنَ الذنوب ۔ ھذا وقتُ الاستغفارِ والرجوع

گناہون سے یہ وقت معافی مانگنے کا ہے اور رجوع کرنے کا

الی علامِ الغیوب ۔ ھذا وقتُ التحللِ من

خدا کی طرف جو بڑا جاننے والا ہے غیبون کا یہ وقت پاک ہونے کا ہے

المظالمِ ۔ ھذا وقتُ التاسفِ علی ما فات ۔ ھذا

ظلمون سے یہ وقت افسوس کا ہے اُن باتون پر کہ فوت ہوگئین یہ

وقتُ الندامۃِ علی الجرائمِ والزلات ۔ وودعوا

وقت شرمندگی کا ہے گناہون اور تقصیرون پر اور رخصت کرو

شہرکم ھذا بالتوبۃِ من العصیان ۔ وتلقوا بالعملِ

اس اپنے مہینے کو ساتھ توبہ کے گناہ سے اور ملو ماہ شعبان سے

الصالحِ شہر شعبان ۔ واکثروا فیہِ افعال الحسنۃ

نیک عمل کے ساتھ اور زیادہ کرو اسمین نیک کام

والقیامِ والصدقۃ فیہِ فان الصدقات تکفر

اور نماز اور صدقہ دو اسمین کہ صدقے سب مٹا دیتے ہین

السیئاتِ والآثامِ ۔ فقد کان رسول اللہ صلی اللہ

برائیان اور گناہون کو کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ فِيْهِ اَفْعَالَ الْخَيْرِ وَالصِّيَامِ ۔ نَسْئَلُ

علیہ وسلم زیادہ کرتے تھے اس مین نیک کام اور روزہ مانگتے ہین ہم

اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۔ اَنْ يُّتِمَّ اَرْكَانَا

اللہ بزرگ سے جو مولے ہے اور بخشش والا کہ داخل کرے ہمکو

بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ وَيَغْفِرَلَنَا اَجْمَعِيْنَ ۔

اپنی رحمت مین اور وفات دے ہمین اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھو کے گناہ

بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اپنی مہربانی سے اور وہ بڑا مہربان سب مہربانون کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہو سارے جہان کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ

پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے اور فرمایا اللہ تعالے نے

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْ عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ

اللہ قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندون کی اور معاف کرتا ہے گناہون کو اور جانتا ہے

مَا تَفْعَلُوْنَ ۔ بنشیند

جو کچھ تم کرتے ہو

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | لِشَهْرِ شَعْبَانَ

پہلا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کو جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ شعبان کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْفَضْلُ

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا اور خدا ہی کے لیے ہے حمد اور فضل

وَالْجُوْدُ وَالْاِحْسَانُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور بخشش اور احسان اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا ثَانِ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

ہیں وہ اسکا کوئی شریک اور نہ نظیر اور نہ ثانی اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار

وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُؤَيَّدُ

اور نبی اور مولی محمد بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اُسکے وہ مدد پائے ہوئے ہیں ،

بِاَوْضَحِ دَلِيْلٍ وَّاَعْظَمِ بُرْهَانٍ ، نَبِيٌّ شَرَّفَهُ اللّٰهُ

روشن تر دلیل اور بڑی برہان سے وہ ، ایسے نبی ہیں کہ بزرگی دی اُن کو اللہ

تَعَالٰى بِالْحِكْمَةِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ وَدَعٰى اِلَى

برتر نے حکمت ظاہری اور باطنی سے اور بلایا آپ نے حق اور

الصَّوَابِ وَالتِّبْيَانِ ، اِبْنَ اٰدَمَ اِلٰى مَتٰى اَنْتَ فِىْ

ٹھیک بیان کی طرف اے بنی آدم کب تک تو رہے گا

سِنَةِ النَّوْمِ وَالْغُتُوْرِ وَالتَّوَانِ وَاِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّسْوِيْفُ

نیند کی غفلت اور سستی اور کاہلی میں اور کب تک رہے یہ دیر کرنا

وَالْوَقْتُ قَدْ حَانَ ، فَيَا ذَوِى الْفِطَنِ وَالْعُقُوْلِ

اور وقت قریب آیا پس اے دانا اور عقلمند لوگ

اَيْنَ اَنْوَارُ خِلَعِ الْقَبُوْلِ ، اَيْنَ شَوَاهِدُ الْاِمْتِحَانِ

کہاں ہو تمہاری خلعت مقبولیت کی روشنی کہاں ہیں گواہ سب امتحان کے

اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ سَاعَةً مِّنْ عُمْرِكَ اِذَا مَضَتْ بِغَيْرِ

کیا نہیں جانا تو نے کہ ایک ساعت تمہاری زندگی کی اگر گذرے بغیر خدا کی

طَاعَةِ اللّٰهِ لَا يُجْبَرُ هٰذَا وَقَعَ فِيْهَا الْخُسْرَانُ ، اَيُحِقُّ

بندگی کے تو نہیں ممکن ہے پورا کرنا اُسکے نقصان کا کیا لائق ہے

مِنْكَ هٰذَا الْجَفَا ۔ يَا قَلِيْلَ الْوَفَا ۔ اِلٰى مَتٰى هٰذِهِ

تجھسے یہ ظلم اے بے وفا کبتک ہے تیری یہ

اَلْغَفْلَةَ وَالنِّسْيَانُ ۔ اَمَا كَيْفَ رَاَيْتَ ۔ مَنْ جَاهَدَ فِيْ

غفلت اور بھولنا یا تونے کچھ دیکھا ہے ۔ جسنے کوشش کی خدا کی

طَاعَةِ اللّٰهِ يُنَادٰى لَهٗ بِالسَّعَادَةِ الْاَبَدِيَّةِ ۔ هَنِيْئًا لَكَ

بندگی میں ندادی جائیگی اسکے لیے ہمیشہ کی نیک بختی سے مبارک ہووے تجکو

بِمَا نِلْتَهٗ مِنْ رَبِّكَ الْمَنَّانِ ۔ وَ يُقَالُ لِمَنْ غَفَلَ عَنْ

جو پایا تو نے اپنے ربسے جو بڑا احسان کرنیوالا ہے اور کہا جائے گا اُس کو جو غافل

طَاعَةِ اللّٰهِ مَا الَّذِيْ خَلَّفَكَ مِنَ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ

ہوا خدا کی بندگی سے کس چیزنے باز رکھا تجھے نیک کاموں سے

حَتّٰى جُعِلْتَ مَطْرُوْدًا عَنْ بَابِ الرَّحْمٰنِ ۔ فَيَوْمَئِذٍ

کہ ہانکا گیا تو دروازے سے خدا ے مہربان کے اُسدن

يَحِقُّ لَكَ الْاَسَفُ الْمَوْصُوْلُ ۔ وَالدَّمْعُ الْمَسْؤُوْلُ

سزاوار ہوگا تیرے لیے افسوس ہمیشہ کا اور آنسو بہانا

يَا مَنْ بِدِيْنِهٖ مَقْتُوْلٌ ۔ وَ بِضَاعَتِهٖ خُسْرَانٌ ۔ فِيَا

اے مارا ہوا کہ دین کے اور اسے کمائی کی پونجی والا سو اسے

عِبَادَ اللّٰهِ ۔ هٰذَا شَهْرُ شَعْبَانَ ۔ اَلْمَخْصُوْصُ بِتَعْظِيْمِ

بندو خدا کے یہ مہینا شعبان کا ہے جو خاص ہے ایمان کی تعظیم کے

الْاِيْمَانِ ۔ هٰذَا شَهْرُ التَّسْبِيْحِ وَ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ ۔ هٰذَا

سے لیے یہ مہینا تسبیح اور قرآن پڑھنے کا ہے یہ

شَهْرُ الصَّلٰوةِ عَلٰى سَيِّدِ الْاَكْوَانِ ❊ هٰذَا شَهْرٌ اَلسَّنَةُ عَامٌ

مہینا درود بھیجنے کا ہے نبی پر جو سردار ہیں سب موجودات کے یہ مہینا دعا کے

فِيْهِ مَسْمُوْعٌ ❊ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِ مُسْتَقْبَلٌ مَرْفُوْعٌ

مقبول ہونے کا ہے اور نیک عمل اس مین قبول ہوتا ہے اور چڑھتا ہے آسمان پر

لِمَا رُوِيَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ❊ اَنَّهُ

اسلیے کہ روایت ہے ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ

کہا انھون نے سنا مینے فرماتے تھے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خطبہ مین

نَقُّوْا اَبْدَانَكُمْ بِصَوْمِ شَعْبَانَ لِصِيَامِ رَمَضَانَ

پاک کرو اپنے بدنون کو شعبان مین روزہ رکھنے سے ماہ رمضان کے روزے کے لیے

فَمَا مِنْ عَبْدٍ يَصُوْمُ مِنْهُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا غُفِرَتْ لَهٗ

سو نہین ہو کوئی بندہ کہ روزہ رکھے شعبان مین تین دن مگر معاف کیے جائین گے اُسکے

ذُنُوْبُهٗ ❊ وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ ثَلٰثَ

سب گناہ اور دوسری روایت مین ہو کہ نہین کوئی بندہ درود بھیجتا ہے نبی پر تین

مَرَّاتٍ عِنْدَ اِفْطَارِهٖ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ

مرتبہ افطار کے وقت مگر معاف کرے گا اللہ اُسکے اگلے

مِنْ ذَنْبِهٖ وَبَارَكَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ ❊ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ

سب گناہ اور برکت دے گا اُسکی روزی مین اور روایت ہے اسامہ بن

زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ❊ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَرَكَ تَصُوْمُ

زید رضی اللہ عنہ سے کہا مینے اے رسول اللہ نہین دیکھا مینے آپ کو روزہ رکھتے کسی مہینے مین

مِنْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مَا تَصُوْمُ مِنْ شَعْبَانَ • قَالَ هُوَ شَهْرٌ

زیادہ اس ماہ شعبان سے تو فرمایا وہ مہینا

مُبَارَكٌ تُرْفَعُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ اِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ •

برکت والا ہی جو اوٹھائے جاتے ہین اسمین عمل نیک خدا کے پاس جو پالنے والا ہی سارے جہان کا

فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ • وَعَنْهُ صَلْعَمْ

تو مین چاہتا ہون کہ پیش ہووے میرا عمل ایسے حال مین اور مین روزہ دار ہون اور روایت ہے

اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ شَعْبَانَ • بَعَثَهُ اللّٰهُ

نبی سے فرمایا آپنے جسنے روزہ رکھا تین دن شعبان مین اوٹھاوے گا اسکو اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى نَاقَةٍ مِّنْ نُوْقِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا

قیامت کے دن سوار کراکر ایک اونٹنی پر اونٹنیون سے بہشت کی اے اللہ اے

حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ وَالِدِيْنَا مِنَ

توجہ فرمانے والے احسان والے آزاد کر دے ہمکو اور ہمارے ماں باپ کو دوزخ کی

النِّيْرَانِ • وَسَامِحْنَا وَتُبْ وَزِعْنَا وَاغْفِرْ لَنَا يَا رَحِيْمُ

آگ سے اور آسانی کر ہمارے ساتھ اور درگذر کر ہمسے اور معاف کر ہم سبھون کے گناہ اے رحیم

يَا رَحْمٰنُ • بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اے رحمٰن اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانون سے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہی سارے جہان کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ • رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے اے رب ہمارے معاف کر ہمکو

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

اور ہمارے بھائیون کو جو آگے گذر گئے ایمان کے ساتھ اور مت دے

قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُفٌ رَّحِيمٌ ۝ بشنید

ہماری دلون مین کینہ مومنون سواسے رب ہمارے تو نہایت الفت کرنیوالا اور مہربان ہے

الخطبة الثانية بسم الله الرحمن الرحيم لشهر شعبان

دوسرا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شعبان کا

الحمد لله الذي خلق الانسان وعلمه البيان +

ساری حمد خدا کی ہے جسنے پیدا کیا انسان کو اور سکھایا اُسکو بیان

وجعل الشمس والقمر بحسبان + لتعلموا عدد

اور بنایا آفتاب اور ماہتاب کو حساب کے ساتھ تاکہ جانو تم گنتی

السنين وتفصيل الزمان + وفضل بعض الشهور

برسون کی اور زمانے کی فصلون کو اور فضیلت دی بعضے مہینے کو

على بعض فحرم رجبا وشرف شعبان + وجعله بين

بعض پر تو حرمت دی رجب کو اور بزرگی دی شعبان کو اور رکھا شعبان کو

شهرين عظيمين احدهما رجب والاخر رمضان +

دو مہینے بزرگ کے درمیان ایک رجب اور دوسرا رمضان

احمده على بلوغ شعبان + واسئله ان يبلغنا الى صيام

حمد کرتا ہون مین اُسکی پہونچنے پر شعبان کے اور مانگتا ہون اُس سے کہ پہونچاوے ہمکو روزہ

رمضان واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له

رمضان تک اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین

شهادة تشهد بقائلها بصدق الجنان + واشهد ان

ایسی گواہی کہ گواہی دیتی ہے اپنے قائل کے صدق دل کی اور گواہی دیتا ہون مین کہ

سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوے ہین اسکے

نَبِيٌّ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہ ایسے نبی ہین کہ بھیجا انکو اللہ نے ساتھ ہدایت اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اس دین کو

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَدْيَانِ ◦ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ سَابِقُوْا

سارے دینون پر اے جماعت حاضرین کی آگے بڑھو

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرِضْوَانٍ ◦ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

خدا کی معافی اور رضامندی کی طرف اور بہشت کی طرف جسکی چوڑائی ہے

السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ قَدْ حُشِيَتْ بِالْحُوْرِ وَالْوِلْدَانِ

آسمان اور زمین کے مانند بھرا ہوا ہے حور اور غلمان سے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ فِيْهَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

بہتی ہین نیچے اسکے نہرین اس مین ہر میوے سے

زَوْجَانِ ◦ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ الْقَائِمِيْنَ بِالْوَاجِبِ

دو دو قسم ہین سو موجود ہین پرہیزگارون کے لیے جو ادا کرتے ہین واجب

وَالتَّارِكِيْنَ لِلْعِصْيَانِ ◦ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

اور ترک کرتے ہین نافرمانی جو لوگ خرچ کرتے ہین اپنے مالون کو

فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ بِسَمَاحَةِ نَفْسٍ وَّطِيْبِ

آرام اور تکلیف کے وقت سخاوت نفس اور خوشی

جَنَانٍ ◦ وَخَافُوْا يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ

سے اور ڈرو اس دن سے کہ الٹ جاوینگے دل سب

وَالْعَيْنَانِ مِنْ شِدَّةِ الْاَهْوَالِ وَعَظَمَةِ الدَّيَّانِ

اور دونوں آنکھیں بڑے خوف سے اور خدا کے دبدبے سے جو بڑا بدلہ دینے والا ہے

يَوْمَ تَتَقَطَّعُ فِيْهِ الْاَعْنَاقُ مِنْ خِفَّةِ الْمِيْزَانِ

جس دن پارہ پارہ ہو جائیں گی گردنیں ہلکی ہونے سے ترازو کے

فَهُنَالِكَ لَيُسْحَبُ الْعَاصِيْ عَلٰى وَجْهِهٖ اِلَى النِّيْرَانِ

اُس جگہ گھسیٹا جائے گا گنہگار اپنے منھ پر دوزخ کی طرف

الَّتِيْ هِيَ دَارُ الْخِزْيِ وَالْاَحْزَانِ وَمَحَلُّ الْقَطِيْعَةِ

جو گھر ہے رسوائی اور غم کا اور مقام ہے اس کے کٹنے

وَالْحِرْمَانِ وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

اور ناامیدی کا اور کہا جائیگا انکو چکھو عذاب جلنے کا

بِمَا اَسْلَفْتُمْ مِنَ الزُّوْرِ وَالْبُهْتَانِ فَبَادِرُوْا رَحِمَكُمُ

اسلیے کہ آگے لائے تم جھوٹ اور بہتان پس جلدی کرو کہ رحم کرے تم پر

اللّٰهُ مَا دَامَ فِي الْوَقْتِ اِمْكَانٌ فَلَقَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرُ

اللہ جب تک ممکن ہو تحقیق آیا ہے تمہارے پاس ماہ

شَعْبَانَ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ عَظِيْمُ الشَّاْنِ فَاَكْثِرُوْا فِيْهِ

شعبان یہ مہینا برکت والا ہے اور بڑے مرتبے والا تو زیادہ کرو اس میں

مِنَ الصِّيَامِ وَالصَّلٰوةِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ رُوِيَ

روزہ اور نماز اور تلاوت قرآن روایت ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا انھوں نے تھے

الْمُسْلِمُوْنَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ شَعْبَانَ ۔ اِنْكَبُّوْا عَلَى

مسلمان لوگ جب آتا تھا ماہ شعبان اوندھے ہوتے

الْمَصَاحِفِ فَقَرَؤُهَا وَاَخْرَجُوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِهِمْ

مصحفون پر تو پڑھتے تھے اسکو اور نکالتے تھے زکوٰۃ اپنے اون کی

تَقْوِيَةً لِلضَّعِيْفِ وَالْمِسْكِيْنِ عَلٰى صِيَامِ رَمَضَانَ ۔

سطے قوت دینے ضعیف او مسکین کے رمضان کے روزے کی

وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

اور کہو ٹھیک دل سے اے اللہ اے بخشش والے اے احسان کرنے والے

يَا دَيَّانُ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ

اے بدلہ دینے والے معاف کر ہمکو اور ہماری ماں باپ کو اور پناہ دے ہمیں دوزخ کی آگ سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مانگتے ہیں اس سے سب جو آسمان

وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝ بنشیند

اور زمین میں ہیں ہر دن وہ ایک کام میں ہے

الْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ شَعْبَانَ

تیسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے بڑا مہربان نہایت رحم والا ماہ شعبان کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَفَرَّدَ بِخَلْقِ كُلِّ شَيْءٍ فَبَارَكَهٗ

ساری حمد خدا کی ہے جو تنہا ہوا اپیدا کرنے میں ہر چیز کے اور برکت دی

وجعله بمقدار معلوم ولا واحد من خلقه شاركه

اور بنائی ایک اندازہ معلوم پر اور نہیں شریک ہے اسکا کام میں کوئی مخلوق

جمّل وفضّل وقضى وقدّر وخصّ ليلة البراءة

آراستہ کیا اور بخشش کی اور حکم کیا اور اندازہ کر دیا اور خاص کیا شب برات کو

بنزول الملائكة احمده حمد من ايقن ان

ساتھ اترنے فرشتوں کے تعریف کرتا ہوں میں اسکی مثل اس شخص کے کہ ایمان لایا اس بات پر

كل شيء بقضائه وقدره واشهد ان لا اله الا الله وحده

کہ ہر چیز اسکے حکم اور تقدیر سے ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر الله

لا شريك له شهادة عبد من بنفسه في

جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں گواہی ایسے بندے کی جو اپنے سے چلا

طرق العبادة سلكه واشهد ان سيدنا ونبينا

عبادت کی راہ میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی

ومولانا محمدا عبده ورسوله نبي ليس

اور مولے محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ ایسے نبی ہیں کہ نہیں

احد من الانبياء في مقام القرب ادركه ابن

پایا کسی نبی نے انکے قرب کا مرتبہ اسے بنی آدم

آدم عجبت لمن ضاع عمره لم لا يبكي عليه و

تعجب ہے مجھے اس شخص سے کہ ضائع ہو گئی عمر اسکی کیوں نہیں روتا ہے اور

يتداركه وفات وقته لم لا يصرفه

بھرتا ہے نقصان کو اور فوت ہو گیا وقت کیوں نہیں صرف کرتا ہے

بَقِيَّةَ عُمُرِهٖ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ وَيَتَدَارَكُهُ ، وَمَنْ خَفَّتْ

باقی زندگی خدا کی بندگی مین اور تلافی کرتا ہے اور جسکے ہلکے ہوگئے

مَوَازِيْنُهُ لِمَ لَا يُثَقِّلُهُ بِاِحْيَاءِ اللَّيْلَةِ الْمُبَارَكَةِ ، اَمَا

پلے نیکی کے کیون نہین بھاری کرتا ہو اُسکو جاگنے سے اس برکت والی رات کے کیا نہین

سَمِعْتَ اَنَّهُ يُقَالُ لِمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ يَوْمَ الْحَشْرِ

سنا تونے کہ کہا جائیگا اُس شخص کو جسکے ہلکے ہوگئے پلے قیامت کے دن

اَيْنَ كُنْتَ عَنْ اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ رَجَبَ وَلَيْلَةِ النِّصْفِ

کہان تھا تو پہلی رات رجب کی اور پندرھوین رات

مِنْ شَعْبَانَ يَا ذَا النَّفْسِ الْخَبِيْثَةِ التَّارِكَةِ ، اِنَّ الدُّعَاءَ

شعبان کی ای نفس خبیث والی جس سے چھوٹتی ہے عبادت ان راتونکی بیشک دعا

يُسْتَجَابُ فِيْ خَمْسِ لَيَالٍ اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ رَجَبَ

مقبول ہوتی ہو پانچ رات پہلی رات رجب کی

وَلَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ وَلَيْلَةَ الْعِيْدَيْنِ وَلَيْلَةِ

اور پندرھوین رات شعبان کی اور دو رات دو عید کی اور شب

الْقَدْرِ الْمُبَارَكَةِ ، فَطُوْبٰى لِعَبْدٍ اِتَّخَذَ صَاحِبًا اَعَانَهُ

قدر جو برکت والی ہی تو خوبی ہے اُس بندے کی کہ ٹھہرایا اپنا دوست ایسے کو کہ مدد کی اسکی

عَلٰى طَاعَتِهٖ وَشَارَكَهُ ، اِنْ سَهَا ذَكَّرَهُ ، وَاِنْ

عبادت پر اور شریک ہوا اسکا اگر بھولا یاد دلایا اور اگر

غَفَلَ فَكَّرَهُ ، وَاِنْ قَصَرَ دَارَكَهُ ، وَاِنْ فَتَرَ سَاعَدَهُ

نافل ہا خیال دلایا اور اگر کوتاہی کی پورا کرلیا اسکی طرف سے اور اگر سستی کی تو مدد کی

وان تركها عاركة فطوبى لمن اسعد لاحياء الليلة

اور اگر چھوڑ دیا جھگڑا اس سے تو خوبی ہے اسکے لیے کہ سعی کی

المباركة هي والله ليلة البراءة وليلة

اس بزرگ رات کی عبادت کیلیے قسم ہے خدا کی وہ رات پاک ہونے کی ہے گناہوں سے اور رات ہے

العفو والكرم والتوبة والندم ليلة الذكر

معافی اور بخشش کی اور توبہ اور شرمندگی کی رات ہے ذکر

والصلوة وليلة الصدقة والخيرات فاستقبلوها

اور نماز کی اور رات ہے صدقے اور خیرات کی تو پیش آؤ اسکے

بهمم عالية وعزمات غالية فكم منزلة فيها

ساتھ بلند ہمت اور بڑے قصدوں کے کہ بہت بڑھ گئے اسمیں مرتبے

رفعت وكم بلية فيها دفعت وكم توبة فيها

اور بہت سی بلائیں دفع ہوئیں اسمیں اور بہت قبول ہوئی اسمیں توبہ

قبلت وكم رغبة فيها حصلت ان الله تعالى اقسم

اور بہت حاصل ہوئی اسمیں مطلب بیشک قسم کھائی اللہ تعالیٰ نے اور فرمایا

حم والكتاب المبين انا انزلناه في ليلة مباركة

قسم ہے کتاب روشن کی بیشک ہمنے اتارا اسکو ایک برکت والی رات میں

بركتها من حيث انزال الرحمة واجابة

برکت اسکی بسبب رحمت نازل ہونے اور دعا قبول ہونے کے ہے

الدعوة وسميت ليلة البراءة وليلة الرحمة

اور نام رکھا گیا رات پاک ہونے کی اور رات رحمت کی

يقسم فيها من الارزاق والعطايا • ويطول

دیکھو کہ تقسیم کی جاتی ہیں اس میں روزیاں اور بخششیں اور دراز ہوتی ہیں

الاٰمال وتنقص وفي مثل ليلة النصف من

امیدیں اور گھٹتی ہیں اور اسی آدھے شعبان کی رات میں

شعبان يتجلى الرب سبحانه وتعالى وينادي

تجلی فرماتا ہے رب پاک اور برتر اور پکارتا ہے

هل من مستغفر فاغفر له وهل من تائب فاتوب

کیا ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ معاف کروں اسکو اور کیا ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ قبول کروں

عليه وهل من سائل فاعطيه مسؤله • و ورد

اسکی توبہ اور کیا ہے کوئی سوال کرنے والا کہ دوں اسے اسکی مانگی ہوئی چیز اور آیا ہے

في الخبر ان الله يغفر لجميع امة محمد ذنوبهم

حدیث شریف میں کہ اللہ تعالی معاف کرتا ہے اُس رات ساری امت محمد کے گناہوں کو

الا سبعة نفر لا نصيب لهم في ليلة النصف من

مگر سات آدمی کہ انکا کچھ حصہ نہیں اس آدھے شعبان کی رات میں

شعبان الساحر وشارب الخمر والمصر على

جادوگر اور شراب پینے والا اور بار بار زنا کرنے والا

الزنا وقاطع الرحم والعاق لوالديه والنمام

اور ناتا توڑنے والا اور باپ ماں کا نافرمان اور چغلی کرنے والا

والبخيل المشاحن الذي لا يكلم اخاه

اور بخیل بغض رکھنے والا جو بات نہیں کرتا ہے اپنے بھائی

المسلمین فوق ثلثة ایام + هو لاء لا یغفر لهم

مسلمے تین دن سے زیادہ ان لوگوں کے گناہ معاف نہیں ہوتے ہیں

اخوانی علیکم بالصدقات والخیرات علی

اے بھائیو لازم کرلو صدقہ کو اور خیرات دینا

الفقراء والمساکین والارامل والایتام

فقیروں اور مسکینوں کو اور بیواؤں اور یتیموں کو

فتدخلوا الجنة دار السلام + نسئل الله العظیم

کہ داخل ہو بہشت میں جو گھر ہے سلامتی کا مانگتے ہیں ہم خدا سے بزرگ سے

المولی الکریم + ان یتدارکنا برحمته + وان یمیتنا

جو مولی ہے بخشش والا کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمکو

مسلمین + ویغفر لنا اجمعین + برحمته وهو ارحم

اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے جو وہ بڑا مہربان

الراحمین + والحمد لله رب العالمین + اعوذ بالله

سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

من الشیطان الرجیم + بسم الله الرحمن الرحیم

شیطان مردود سے شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حم والکتاب المبین + انا انزلنه فی لیلة مبارکة + بر شنید

فرمایا اللہ تعالی نے قسم ہے کتاب روشن کی بیشک اتارا ہمنے اسکو ایک برکت والی رات میں

الخطبة الرابعة | بسم الله الرحمن الرحیم | لشهر شعبان

چوتھا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ شعبان کا

الحمد لله الذي عفا عن المذنبين كبير جرمهم

ساری حمد خدا کی ہے جسنے معاف کیے گناہگارون کے بڑے بڑے گناہ

وسمح ونثر مواهب كرمه على عباده وامنح

اور درگذر کیا اور پھیلا دیا اپنی بخششون کو اپنے بندون پر اور عطا کی

واسبل ستره على القبائح فما فضح واجاب دعوة

اور ڈالا اپنا پردہ بدیون پر تو نہین رسوا کیا اور قبول کی دعا

الداعين ببابه فانالهم المطلوب وانجح

دعا کرنے والون کی اپنے دروازے پر تو دے دیا انکا مطلب اور پوری کی انکی مراد

احمده اذ سقانا من مناهل كرمه باوفى قدح

حمد کرتا ہون مین اسکی اسلیے کہ پلایا ہمکو اپنے کرم کے گھاٹون سے پورا پیالہ

واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة

اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین گواہی

من ايقن بوحدانيته ولايمانه صحح واشهد ان

اس شخص کی کہ یقین کیا اسکی وحدانیت کا اور درست کیا اپنا ایمان اور گواہی دیتا ہون مین

سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله نبي

کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اسکے وہ ایسے نبی ہین

نطق الحصى في كفه وسبح معاشر الحاضرين

کہ بات کی سنگریزے نے انکی ہتھیلی پر اور تسبیح پڑھی اسے جماعت حاضرین کی

جدوا في طاعة الله واجتهدوا في مرضاة الله

کوشش کرو خدا کی بندگی مین اور بڑی کوشش کرو خدا کی رضامندی کے سلیے

وَاعْمَلُوا صَالِحًا تَنْجُوا بِهٖ غَدًا فَاِنَّ وَرَاءَكُمْ اَهْوَالٌ

اور کرو نیک کام کہ نجات پاؤ کل کو کہ پیچھے تمہارے بڑے بڑے ڈر ہین

عِظَامٌ وَّمَخَاوِفُ وَمَوَاقِفُ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَمْسُوْنَ

اور خوف کی جگہہ سب ہین اور مقام سب قیامت کے دن کے پچپانش ہزار

اَلْفَ مَوْقِفٍ يُسْئَلُ الْعَبْدُ فِيْ كُلِّ مَوْقِفٍ عَمَّا

ہین سوال کیا جاے گا بندہ ہر مقام مین اُس کام سے

عَمِلَ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا وَمَا قَدَّمَ بِهٖ فِي الْعُقْبٰى وَعَمَّا

کہ کیا دنیا مین اور اُس چیز سے کہ لایا آخرت کے لیے اور

ظَلَمَ فِيْهِ نَفْسَهٗ وَعَمَّا ذَهَبَ يَوْمُهٗ وَاَمْسُهٗ

ظلم کرنے سے اپنے نفس پر اور گذرنے سے آج اور گذشتہ روز کے

وَعَمَّا فَعَلَ مِنَ الْاَفْعَالِ السَّيِّئَةِ وَالْحَسَنَةِ وَمَا صَرَفَ

اور اُن کاموں سے کہ کیے بدکام ہو یا نیک کام اور اُس چیز سے کہ کاٹا

فِيْهِ الشَّهْرَ وَالسَّنَةَ وَمَا غَفَلَ فِيْ عُمُرِهٖ وَمَا سَهَا

اُس مین مہینا اور برس اور زندگی بھر کی غفلت اور سہو سے

وَمَا ذَهَبَ فِيْهِ وَلَهَا فَتَاَهَّبُوا لِلِقَاءِ اللّٰهِ وَاعْمَلُوا

اور اُس چیز سے کہ چلا اُس مین نہایت شوق سے تو تیاری کرو خدا کی ملاقات کے لیے اور کرو

مَا يُنْقِذُكُمْ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَبَدِّلُوا السَّيِّاٰتِ

ایسا کام کہ نجات دے تمکو خدا کے عذاب سے اور بدل ڈالو بدیون کو

بِالْحَسَنَاتِ وَاتَّبِعُوا الْفَانِيَاتِ بِالْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ

نیکیون سے اور پیچھے لاؤ فوت ہونیوالی عبادت کی نیکی سب جو باقی رہنے والی ہین

وَتَدَارَكُوا الْمَاضِيَ مِنَ الذُّنُوبِ بِإِدَامَةِ النَّدَمِ

اور تلافی کرو گذرے ہوئے گناہوں کی ہمیشہ کی شرمندگی

وَالْأَسَفِ وَانْتَهُوا مِنَ الْفَضَلَاتِ ۔ قَالَ مُعَاذُ بْنُ

اور افسوس سے اور باز رہو بیہودہ کاموں سے کہا معاذ بن

جَبَلٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْصِنِيْ ۔ فَقَالَ إِذَا عَمِلْتَ

جبل نے اے رسول اللہ نصیحت کیجیے مجھے تو فرمایا نبی نے جب کرے تو

سَيِّئَةً فَاعْمَلْ بِجَنْبِهَا حَسَنَةً السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ ۔ فَقَالَ

کوئی گناہ تو کر مقابل میں اُسکے نیکی پوشیدہ اور ظاہر پھر کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِيْ ۔ قَالَ اسْتَحْيِ مِنَ اللّٰهِ كَمَا

اے رسول اللہ اور نصیحت کیجیے مجھے فرمایا شرم رکھ خدا سے جیسا

تَسْتَحْيِيْ مِنْ صَالِحِ جِيْرَانِكَ ۔ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِيْ

شرماتا ہو تو اپنے نیک کار ہمسایہ سے پھر کہا اے رسول اللہ اور نصیحت کیجیے مجھ

قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ كَأَنَّهَا آخِرُ صَلٰوتِكَ

فرمایا نماز پڑھ نماز رخصت کیے ہوئے کی گویا وہ پچھلی نماز ہے تیری

مِنَ الدُّنْيَا ۔ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِيْ ۔ قَالَ عَلَيْكَ

دنیا سے پھر کہا اے رسول اللہ اور نصیحت کیجیے مجھے فرمایا لازم کر لے

بِكَثْرَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ ۔ فَإِنَّهُ نُوْرٌ لَّكَ

زیادہ یاد کرنا خدا کا اور تلاوت قرآن کی کہ وہ نور ہے تیرے لیے

فِي السَّمَاءِ ۔ وَنُوْرٌ لَّكَ فِي الْأَرْضِ ۔ وَانْظُرْ إِلٰى مَنْ

آسمان اور زمین میں اور دیکھ اُسکی طرف

هُوَ دُوْنَكَ وَلَا تَنْظُرْ لِمَنْ هُوَ فَوْقَكَ وَاَحِبَّ الْمَسَاكِيْنَ

کہ وہ ادنے ہے تجھ سے اور مت دیکھ اُسکی طرف کہ وہ اوپر ہے تجھسے اور دوست رکھ مسکینون کو

وَجَالِسْهُمْ وَصِلْ رَحِمَكَ فَاِنَّهُ يُبَارِكُ لَكَ فِيْ

اور بیٹھ اُنکے ساتھ اور ملا رکھ اپنے ناتے کو کہ برکت ہو تیرے لیے

الْمَالِ وَالْعُمْرِ + وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ كَانَ مُرًّا + وَاكْظِمِ

مال اور زندگی مین اور کہہ تو حق اگرچہ کڑوا لگے لوگون کو اور دبا لے

الْغَيْظَ + وَاَحْسِنْ اِلٰى مَنْ اَسَآءَ اِلَيْكَ + وَاِيَّاكَ وَحُبَّ

غصہ اور نیکی کر بدی کرنے والے کے ساتھ اور بچا اپنے کو دنیا کی محبت سے

الدُّنْيَا + وَانْصَحْ لِلنَّاسِ كَمَا تَنْصَحُ لِنَفْسِكَ + وَلَا

اور خیر خواہی کر لوگون کی جیسی خیر خواہی کرتا ہے تو اپنی اور مت

تَعْتِبْ عَلَيْهِمْ + يَا مُعَاذُ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ

عتاب کر اُنپر اے معاذ نہین ہے کوئی عقل مثل تدبیر کے اور نہین ہے کوئی پرہیزگاری

كَالْحَيَاءِ + وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ + وَلَا نَسَبَ

مثل شرم کے اور نہین ہے کوئی حسب مثل نیک خصلت کے اور نہین ہے کوئی نسب

كَالْعِلْمِ + اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِلْاَعْمَالِ الَّتِيْ تَرْضَاهَا

مثل علم کے اے اللہ توفیق دے ہمین اُن کامون کی کہ پسند کرتا ہے تو

وَاَعِذْنَا مِمَّا لَا تُحِبُّ وَلَا تَهْوَاهُ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

اور پناہ دے ہمین اُن کامون سے کہ نہین دوست رکھتا ہے تو اور نہین چاہتا ہے اور بنا ہمکو اُن لوگون سے

كُتِبَتْ لَهُ الْاِنْقِيَادُ فِي الْاَوَامِرِ وَالنَّوَاهِيْ

کہ ہوئی ہے اُنکے لیے فرمان برداری احکام اور مناہی مین

برحمتك يا ارحم الراحمين والحمد لله رب العلمين

اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانونکے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم ومن يعمل من

پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے اور جو شخص کرتا ہے

الصالحات وهو مؤمن فلا كفران لسعيه

نیک کام، اور وہ مومن ہے تو نہین ہے انکار اسکی محنت اور کوشش کا

وانا له كاتبون ۰ بنشیند

اور ہم اُسکو لکھہ رکھنے والے ہین

الخطبة الخامسة	بسم الله الرحمن الرحيم	لشهر شعبان
پانچوان خطبہ	شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	ماہ شعبان کا

الحمد لله فاتح الباب لمن تاب وموضح

ساری حمد خدا کی ہے جو کھولدینے والا ہے دروازے کا اُسکے لیے جسنے توبہ کی اور روشن کرنیوالا ہے

سبيل النجاة لمن اناب فمن تاب كتبه

نجات کی راہ اُسکے لیے جسنے رجوع کیا اُسکی طرف تو جسنے توبہ کی لکھا اُسکو

من الاحباب ومن اناب اليه يسر له الاسباب

اپنے دوستون مین اور جسنے رجوع کیا اُسکی طرف حاصل کردیا اُسکے لیے سامان

لا دافع لما قضاه ولا مانع لما اعطاه وهو الملك

نہین ہے کوئی دفع کرنیوالا اُسکی قضا کا اور نہین ہے کوئی روکنے والا اُسکی بخشش کا وہ بادشاہ ہے

الوهاب اشهد ان لا اله الا الله وحده

بڑا بخشش کرنیوالا گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا مِنَ الْعَذَابِ ۔

اُسکا شریک کوئی نہین ایسی گواہی کہ نجات دیوے اپنے قائل کو عذاب سے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور گواہی دیتا ہون کہ ہمارے سردار اور نبیؐ اور مولےٰ محمدؐ بندے ہین خدا کے

وَرَسُوْلُهٗ ۔ نَبِيٌّ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۔

اور بھیجے ہوے ہین اُسکے وہ ایسے نبیؐ ہین کہ دی اُنکو اللہ نے حکمت اور فیصل کی بات مله

مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ ۔ تَمَسَّكُوْا بِالتَّقْوٰى بِالسَّبَبِ

اے گروہ حاضرین کے پکڑو پرہیزگاری کو بڑی مضبوط طرح سے

الْاَقْوٰى ۔ وَتَقَرَّبُوْا اِلَى اللّٰهِ بِمُخَالَفَةِ مَا تَدْعُوْا اِلَيْهِ

اور تقرب ہو خدا کے الٹا کرنے سے اپنی خواہشون کے

الْاَهْوَآءُ ۔ وَاغْتَنِمُوْا فُرْصَةَ الْعُمُرِ فَكَاَنَّكُمْ بِبِسَاطِهٖ

اور غنیمت جانو زندگی کی فرصت کو گویا تم اُسکے بچھونے پر ہو

وَقَدِ انْطَوٰى ۔ وَطَهِّرُوْا بَاطِنَ الْقُلُوْبِ ۔ فَاِنَّمَا

جو لپیٹا گیا اور پاک کرو اپنے دلون کو کہ

الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ۔ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى

ثواب عملون کا نیتون سے ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جسکی نیت کی

وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ لَا يُقْبَلُ مِنَ الْاَعْمَالِ اِلَّا مَا خَلَصَ مِنَ

اور جانو کہ نہین قبول کیا جاتا ہے عملون مین سے مگر جو عمل کہ خالی ہووے

الشَّوَآئِبِ ۔ وَلَا يُرْفَعُ مِنْهَا اِلَّا مَا بَلَغَ فِي الْاِخْلَاصِ

دنیوی غرضون سے اور نہین چڑھتا ہے کہ کوئی عمل خدا کی طرف مگر جو ہو پہنچے اونچے مرتبہ مین

أعلى المراتب فلا تطمعوا في الدُّنيا فالنّاقد

اخلاص کے پس مت طمع کرو دنیا کی کہ پرکھنے والا

بصيرٌ ولا تشكّوا في المحاسبة فالحساب في

بینا ہے اور مت شک کرو حساب مین کہ حساب تمہارا ٹھیک ٹھیک

غاية التحرير ولا تظنّوا خفيّات القبائح فالعرض

لکھا جاتا ہے اور مت پڑو پوشیدہ گناہون مین کہ سب پیش ہونگے خدا کے پر

على العليم الخبير فتوبوا رحمكم الله فما

جو جاننے والا ہے اور خبر رکھنے والا سو توبہ کرو رحم کرے تم پر اللہ کہ نہین ہے

الغنيمة إلا التوبة النصوح واستفتحوا باب الرحمة

غنیمت مگر خالص توبہ اور کھلا ہوا سمجھو دروازہ رحمت کا کہ

فيد الكريم مبسوطة وبابه مفتوح وتأهّبوا

کہ ہاتھ اللہ کریم کا کشادہ ہے اور دروازہ اسکا کھلا ہوا اور تیاری کرو

للقاء رمضان فالصيام فيه يمحي الذنوب

ملنے کی ماہ رمضان سے کیونکہ روزہ رمضان کا مٹا دیتا ہے گناہون

والآثام ولياليه كلها عظام وأيامه كلها

اور تقصیرون کو راتین رمضان کی سب بزرگ ہین اور دن سب اسکے

ذو احترام وليقل منكم كلّ من رأى هلال

عزت والے ہین اور چاہیے کہ کہے تم مین ہر شخص جسنے دیکھا - پہلے نیا چاند

رمضان اللّهمّ أهلّه علينا بالأمن والإيمان

رمضان کا اے اللہ ظاہر کر اسکو ہم پر ساتھ امن اور ایمان کے

والسلامة والاسلام والعافية المجللة ودفع

اور ساتھ سلامتی اور اسلام کے اور ساتھ بڑی عافیت اور بیماریان دفع

الاسقام روی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال رمضان

کرنے کے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپنے مہینا رمضان کا

شهر مبارك تفتح فیه ابواب الجنان وتغلق فیه

برکت والا ہو کھلے رہتے ہین اُس مین دروازے بہشت کے اور بند رہتے ہین اُس مین

ابواب النیران وتصفد فیه الشیاطین وینادی

دروازے دوزخ کے اور مقید رہتے ہین اُس مین شیطان سب اور پکارتا ہے

مناد کل لیلة یا باغی الخیر اقبل ویا باغی

پکارنے والا ہر رات اے نیکی چاہنے والے آگے بڑھ اور اے بدی

الشر اقصر وعن النبی صلعم انه قال بسطوا فی

چاہنے والے پیچھے ہٹ اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپنے کشادہ کرو

النفقة فی رمضان فالنفقة فیه کالنفقة فی سبیل

نفقہ اہل و عیال کا رمضان مین کہ نفقہ دینا اسمین صدقہ ہے خدا کی راہ مین

الله اللهم اجعلنا من صوام شهر رمضان بحرمة

اے اللہ بنا ہمکو روزہ دارون سے رمضان کے بواسطہ عزت

القرآن واغفر لنا اجمعین وتقبل اعمالنا

قرآن کے اور معاف کردے ہم لوگون کے گناہون کو اور قبول کر ہم لوگون کے عملون کو

برحمتك یا ارحم الراحمین والحمد لله رب

اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانون کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے

اَلْعَالَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + وَاِذَا

ساری جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے جب

سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ + اُجِيْبُ دَعْوَةَ

سوال کرین تجھسے بندے میرے حال سے میرے تو مین نزدیک ہون قبول کرتا ہون دعا کرنے والے کی

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ + بشنید

جب بلاوے مجھے

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | لِشَهْرِ رَمَضَانَ

پہلا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ماہ رمضان شریف کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۰ اَلَّذِيْ شَرَّفَ عَلٰى

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے ساری جہان کا جسنے بزرگی دی

كُلِّ صُوْرَةٍ صُوْرَةَ الْاِنْسَانِ + وَزَيَّنَهٗ بِخِلْعَةِ

سب صورتون پر انسان کی صورت کو اور آراستہ کیا اسکو اسلام کی

الْاِسْلَامِ وَاَذَاقَهٗ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ + اَلْعَالِمِ الَّذِيْ يَعْلَمُ

خلعت سے اور چکھائی اُسے شیرنی ایمان کی وہ ایسا جاننے والا ہے کہ جانتا ہے

مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا

جو اوپر سے اوپر ہے اور جو نیچے سے نیچے اور جو درمیان ان دونون کے ہے اور جو

يَخْتَلِجُ بِالْاَذْهَانِ + اَلْحَلِيْمِ الَّذِيْ يَطَّلِعُ عَلٰى

ذہنون مین گذرتا ہے ایسا حلم والا ہے کہ آگاہ ہے نافرمانون کے

الْعُصَاةِ وَهُمْ فِيْ مَعَاصِيْهِمْ فَيَسْتُرُ فَضَائِحَهُمْ

حال سے اور وے گناہون مین ہین تو چھپاتا ہے انکی بدیون کو

بِمَغَافِرِ الْغُفْرَانِ ٭ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ جَعَلَ شَهْرَ

معافی کے تاجون سے سو پاکی ہے اُس معبود کی جسنے بنایا ماہ

رَمَضَانَ سَيِّدَ الشُّهُوْرِ لِيَغْفِرَ فِيْهِ الذُّنُوْبَ وَالْعِصْيَانَ

رمضان کو سردار سب مہینون کا تاکہ معاف کرے اس مین گناہ اور نافرمانی

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہی کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہی اُسکا شریک کوئی نہین

شَهَادَةً وَّاقِيَةً مِّنَ الْهَوَانِ ٭ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

ایسی گواہی کہ بچانے والی ہی ذلت سے اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار

وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ

اور نبی اور مولے محمدؐ بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوے ہین اُسکے جسنے

شَرَعَ الشَّرَائِعَ وَبَيَّنَ الطَّرَائِقَ وَنَسَخَ الْمِلَلَ

بتا دیے دین کے احکام اور بیان کردیا راہون کو اور منسوخ کردیا سارے مذہبون

وَالْاَدْيَانَ ٭ اِبْنَ اٰدَمَ يَا رَهِيْنَ الْبَلَا ٭ يَا غَرِيْبَ

اور دینون کو اے بیٹے آدم کے اے گرفتار بلا کے اے مسافر

الدُّنْيَا ٭ يَا طَالِبَ الْمَوْتٰى ٭ وَيَا خَالِيَ الْبَالِ مِنَ

دنیا کے اے بلائے ہوئے مردون کے اے بے فکر

الْاَحْزَانِ ٭ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ وَرَاءَكَ الْحِسَابَ وَالْكِتَابَ

غمون سے کیا نہین جانا تونے کہ پیچھے تیرے حساب ہے اور کتاب ہے

وَالنِّيْرَانَ ٭ فَاٰهٍ مِّنْ يَّوْمٍ يُّنْصَبُ الْمِيْزَانُ وَيُنْشَرُ

اور دوزخ پس برا غم ہے اسدن کا جسدن کھڑی کی جاوے گی ترازو اور کھولے جاوینگے

الدِّيْوَانُ وَيُحْضَرُ اللَّوْحُ وَالْقَلَمُ وَالسَّفِيْرُ وَالتَّرْجُمَانُ

دفتر اور حاضر کیا جاتا ہے صحیفہ اور قلم اور بیان کرنے والا اور سمجھا دینے والا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ شَهْرُ رَمَضَانَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آتا ہے مہینا رمضان کا

تُفَتَّحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ۔ وَ غُلِّقَتْ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ

کھل جاتے ہیں دروازے بہشت کے اور بند ہو جاتے ہیں دروازے دوزخ کے

وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ اللِّعَانُ ۔ وَ يُنَادِيْ مُنَادٍ يَا

اور قید کیے جاتے ہیں شیطان سب جو لعنتی ہیں اور پکارتا ہے پکارنے والا

بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ ۔ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ عَنِ

اے نیکی چاہنے والے آگے بڑھ اور اے بدی مانگنے والے پیچھے ہٹ

الْعِصْيَانِ ۔ فَاِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ

نافرمانی سے - بس جب ہوتی ہے پہلی رات رمضان کی بہتی ہے ایک

رِيْحٌ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَقَتْ بِاَوْرَاقِ الْجِنَانِ

ہوا عرش کے نیچے سے اور ہلاتی ہے بہشت کے پتوں کو

فَيَنْظُرْنَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ اِلٰى ذٰلِكَ وَ يَقُلْنَ مَا هٰذَا

تو دیکھتی ہیں حوریں سب جنکی آنکھیں بڑی بڑی ہیں اور کہتی ہیں یہ کون

الشَّهْرُ يَا رِضْوَانُ ۔ فَيَقُوْلُ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ

مہینا ہے اے رضوان تب کہتا ہے رضوان یہ مہینا رمضان کا ہے جسمیں

يُغْفَرُ فِيْهِ الذُّنُوْبُ وَالْعِصْيَانُ ۔ فَيَقُلْنَ يَا رَبَّنَا

معاف کیے جاتے ہیں گناہ اور نافرمانی تب کہتی ہیں اے رب ہمارے

اِجْعَلْنَا فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ مِنْ عُبَّادِكَ اَزْوَاجًا تَقَرُّ

بتا ہمکو اس مہینے کے عابدون کے جوڑے سے کہ ٹھنڈی ہو وین

اَعْيُنُنَا بِهِمْ وَاَعْيُنُهُمْ بِنَا يَا كَرِيْمُ يَا مَنَّانُ ۔ رُوِيَ

آنکھین ہماری اُنسے اور آنکھین آنکی ہم سے اسے کرم اور احسان والے روایت ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَامَ

ابن مسعودؓ سے فرمایا آپنے نہین کسی بندے نے روزہ رکھا

رَمَضَانَ فِیْ اِنْصَاتٍ وَّسُكُوْتٍ وَّ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

رمضان کا ساتھ خاموشی کے بیہودہ باتون سے اور ساتھ ذکر اللہ تعالے کے

وَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ ۔ وَلَمْ يَرْكَبْ فِيْهِ

اور حلال سمجھا اُسکے حلال کو اور حرام سمجھا اُسکے حرام کو اور نہین کیا اُس مین

فَاحِشَةً اِلَّا انْسَلَخَ مِنْهُ رَمَضَانُ ۔ يَوْمَ يَنْسَلِخُ وَقَدْ

کوئی بدکام مگر گذر جائیگا اُس سے ماہ رمضان جسدن گذر جائیگا ایسے حال مین

غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ كُلُّهَا ۔ وَبَنَى اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ

کہ معاف کیے گئے اُسکے سب گناہ ۔ اور بنایا اللہ نے اُسکے لیے بدلے مین ہر تسبیح

وَّتَهْلِيْلَةٍ بَيْتًا فِی الْجَنَّةِ مِنْ زُمُرُّدَةٍ خَضْرَآءَ فِیْ

اور تہلیل کے ایک گھر بہشت مین سبز زمرد سے اندر

جَوْفِهَا يَاقُوْتَةٌ حَمْرَآءُ فِیْ جَوْفِ تِلْكَ الْيَاقُوْتَةِ

اسکے ایک یاقوت سرخ اور اندر اُس یاقوت کے

خَيْمَةٌ مِّنْ دُرَّةٍ مُّجَوَّفَةٍ فِيْهَا زَوْجَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ

ایک خیمہ جوف دار موتی سے ۔ اُس میں ایک بی بی ہوگی حورعین سے کہ جنکی آنکھین

الْعَيْنِ ۔ اِخْوَانِیْ اِهْتَمُّوْا بِاَمْرِ صَوْمِكُمْ وَاحْذَرُوْا

بڑی بڑی ہین اے بھائیو دل لگاؤ اپنے روزے کے ادا کرنے مین اور بچو

مِمَّا یُبْطِلُهٗ وَیَرُدُّهٗ عَلَیْكُمْ ۔ اِخْوَانِیْ هٰذِهٖ بِشَارَةٌ

اُس چیز سے کہ باطل کرتی ہے روزے کو اور قبول ہونے نہین دیتی اے بھائیو یہ خوشخبری ہے

لِمَنْ صَامَ عَنِ الْحَرَامِ وَاَفْطَرَ عَلَی الْحَلَالِ وَكَفَّ

اُسکے لیے جو باز رہا حرام سے اور افطار کیا حلال پر اور روکا

لِسَانَهٗ عَنِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاءِ وَالْغِیْبَةِ وَالنَّمِیْمَةِ

اپنی زبان کو جھوٹ اور تہمت سے اور غیبت اور چغلی سے

وَمَنَعَ نَفْسَهٗ عَنِ الْقِیْلِ وَالْقَالِ وَغَضَّ بَصَرَهٗ عَنِ

اور باز رکھا اپنے کو بیہودہ گفتگو سے اور بند کیا اپنی نگاہ کو

الْمُحَرَّمَاتِ وَنَقّٰی قَلْبَهٗ عَنِ الْحَسَدِ وَعَدَاوَةِ

حرام عورتون سے اور پاک رکھا اپنے دل کو حسد اور عداوت سے

الْمُسْلِمِیْنَ ۔ وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ یَا اَللّٰهُ یَا اِلٰهِیْ

مسلمانونکی اور کہو تم سب اے اللہ اے معبود ہمارے

رَبِحَ الصَّائِمُوْنَ ۔ وَفَازَ الْقَائِمُوْنَ وَنَجَا الْمُخْلِصُوْنَ

فائدہ اٹھایا روزہ دارونّے اور مقصد پایا نماز پڑھنے والونّے اور نجات پائی اخلاص والونّے

وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْمُذْنِبُوْنَ ۔ فَارْحَمْنَا یَا رَحْمٰنُ

اور ہم لوگ تیرے گنہگار بندے ہین تو رحم کر ہمپر اے بڑے مہربان

یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے بڑے رحم والے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانون سے اور ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے

الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ شَهْرُ رَمَضَانَ

سارے جہان کا دیتا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ نے ماہ رمضان میں

الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ

اتارا گیا قرآن اس قرآن میں ہدایت ہے واسطے لوگوں کے اور کھلی آیتیں ہیں

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۔ بشنید

جو راہ بتاتی ہیں اور فرق کردیتی ہیں درمیان حق اور باطل کے

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | لِشَهْرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ

دوسرا خطبہ | شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا | ماہ رمضان کا جو بڑی برکت کا مہینا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْعَمَ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِصِيَامِ

ساری حمد خدا کی ہے جسنے انعام فرمایا اس امت کو ماہ رمضان

شَهْرِ رَمَضَانَ ۔ وَحَبَاهُمْ بِالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ

کا روزہ ۔ اور بخشش کی انپر اپنے فضل اور انعام

وَالْاِحْسَانِ ۔ وَخَصَّهُمْ فِيْهِ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِالْعِتْقِ مِنَ

اور احسان سے ۔ اور خاص کیا انکو اس نعمت میں اور احسان کیا انپر دوزخ سے

النِّيْرَانِ ۔ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

آزادی کا ۔ تو فرمایا اللہ تعالی نے اے ایمان والو

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ۔ فَجَعَلَهُ صِحَّةً لِّلْاَبْدَانِ ۔

فرض کیے گئے تمپر روزے رمضان کے تو بنایا اس روزے کو صحت تمہارے بدنوں کی

وَمُطَهِّرًا لِّلْقَلْبِ وَاللِّسَانِ ۔ اَحْمَدُهٗ عَلٰى صُنُوْفِ

اور پاک کرنے والا دل اور زبان کا حمد کرتا ہوں میں اسکی طرح طرح کی

الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ + وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

انعام اور احسان پر اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

نہین ہے کوئی اسکا شریک اور نہ دوسرا اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار اور نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَكْوَانِ +

اور مولیٰ محمد بندہ ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اُسکے اور سردار ہین سارے جہان کے

مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ + اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَطَفَ

اے جماعت حاضرین کی جانو تم کہ اللہ تعالیٰ نے مہربانی کی ہے

بِكُمْ وَعَمَّكُمْ بِعَمِيْمِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ + اِذْ مَنَّ

تمپر اور تمھیر رکھا ہے تمکو اپنی عام بخشش اور احسان سے کہ احسان کیا

عَلَيْكُمْ بِشَهْرِ الصِّيَامِ + شَهْرٌ خُصَّ بِالْكَرَمِ وَالْعَفْوِ

تمپر دینے سے ماہ صیام کے یہ مہینا خاص ہے بخشش اور معافی

وَالْغُفْرَانِ + لِلّٰهِ دَرُّ اَقْوَامٍ غَسَلُوْا وُجُوْهَهُمْ بِدُمُوْعِ

اور مغفرت کے لیے واسطے اللہ کے خوبی ہے اُن قوموں کی جنھوں نے دھویا اپنے منھوں

الْاَحْزَانِ + وَاَسْهَرُوْا اَعْيُنَهُمْ بِالذِّكْرِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ +

کو غمون کے آنسوؤں سے اور رکھیں جگتی اپنی آنکھیں ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن مین

وَنَصَبُوْا اَقْدَامَهُمْ فِيْ خِدْمَةِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ

اور کھڑے رکھے اپنے قدم عبادت مین اللہ کی جو بادشاہ ہے جزا بدلا دینے والا

وَاَخْلَصُوْا فِيْ صِيَامِهِمْ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَنَّانِ + وَعَنْ

اور خالص کیا اپنے روزوں کو واسطے اللہ کے جو ایک ہے اور احسان والا اور روایت ہے

النبي صلعم انه قال خلوف فم الصائم عند الله

نبی صلعم سے فرمایا آپنے بوروزہ دار کے منہ کی اللہ تعالی کے پاس

اطيب من ريح المسك + فاذا صام احدكم فلا

پاکیزہ تر ہے مشک کی بوسے توجب روزہ رکھے کوئی تم مین سے تو

يرفث ولا يفسق ولا يجهل + فان امرء اساء به

کلام فحش نکہے اور فسق نہ کرے اور نادانی کا کام نکرے پس اگر کوئی شخص اسکی برائی کرے

او قاتله فليقل اني صائم + وعنه صلعم انه قال

یا اس سے لڑے تو کہے کہ مین روزہ دار ہون اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے

للصائم فرحتان فرحة اذا افطر وفرحة اذا لقي

روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہین ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری جب

ربه + رواه البخاري ومسلم + فصححوا رحمكم

خدا سے ملیگا روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے تو ٹھیک ٹھیک ادا کرو رحم کرے

الله الفروض والنوافل + وبادروا اليه بالتوبة

تمپر اللہ اپنے فرضون اور نفلون کو اور جلدی کرو توبہ

والانابة فعسى ان تفوزوا بالجنة دار الامان

اور رجوع کرنے مین خدا کی طرف کہ پاؤ تم جنت جو جگہ امن کی ہے

اللهم يا حنان يا منان + ويا قديم الاحسان

اے اللہ اے توجہ رکھنے والے بندونکی طرف اے احسان کرنے والے ہمیشہ کے

وفقنا لما تحب وترضى يا رحيم يا رحمن وتب

توفیق دے ہمین ایسے کامونکی جنکو تو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے اے مہربان اے رحم والے اور توبہ قبول کر

عَلَيْنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ

کرہم سبھو کی اپنی مہربانی سے ای بڑی مہربان سب مہربانو کے ساری حمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔

خدا کی ہی جو رب ہی ساری جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ

فرمایا اللہ نے مانگتے ہین اپنی حاجت اللہ تعالی سے سب جو آسمان اور زمین مین ہین ہر دن وہ

فِيْ شَاْنٍ ۔ بنشیند

ایک کام مین ہے

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | لِشَهْرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ

تیسرا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ رمضان مبارک کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ حَيَّرَ اَلْبَابَ اَرْبَابِ الْعُقُوْلِ

ساری حمد خدا کی ہے جسنے حیران کیا عقلمندون کی عقلون کو

بِالذُّهُوْلِ مِنَ الْوُصُوْلِ اِلٰى تَحْقِيْقِ تَدْقِيْقِ مَعْرِفَتِهٖ ۔

گم ہونے سے پہونچنے مین باریکی معرفت الہی کی تحقیق کی طرف سے

وَاَغْرَقَ سُفُنَ الْاَفْهَامِ فِيْ تَيَّارِ الْاِسْتِفْهَامِ عَنْ

اور ڈبا دیا سمجھ کی کشتیون کو خداوند تعالی کی بقا سے ابدی کے طلب فہم

دَوَامِ سَرْمَدِيَّتِهٖ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کی موج مین گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ شَهَادَةَ مَنْ قَالَهَا بِلِسَانِهٖ وَحَسُنَ

اسکا شریک کوئی نہین مثل اس شخص کے کہ گواہی دی زبان سے اور نیک

اِعْتِقَادِهٖ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
اعتقاد سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَلَّذِیْ اَوْضَحَ لَنَا عَظِيْمَ اِرْشَادِهٖ
بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے جنہوں نے ظاہر کی ہمارے لیے بڑی ہدایت

اِخْوَانِیْ قَدِ انْتَصَفَ شَهْرُكُمُ الشَّرِيْفُ وَانْشَطَرَ
اے بھائیو تحقیق آدھے پر آ پہونچا بزرگ اور دو حصے کا ایک حصہ گذر گیا

فَهَلْ فِيْكُمْ مَّنِ انْتَصَفَ فِيْهِ بِالْعِبَادَةِ وَتَشَطَّرَ ۔
پس کوئی ہے تم میں سے کہ اس آدھے مہینے کو ہوتا ہو عبادت میں اور حق بندگی کا ادا کیا ہو

وَهَلْ فِيْكُمْ مَّنْ بِالْاِخْلَاصِ نَفْطَرَ ۔ وَهَلْ فِيْكُمْ مَّنْ
اور کوئی ہے تم میں سے جسنے افطار کیا ہو اخلاص سے ۔ اور کوئی ہے تم میں سے

تَنَظَّفَ مِنَ الْاَوْزَارِ وَتَطَهَّرَ ۔ وَهَلْ فِيْكُمْ مَّنْ تَذَكَّرَ
جو ہلکا ہوا ہو گناہوں سے اور پاک ہوا ہو ۔ اور کوئی ہے تم میں سے جو ذکر

وَتَفَكَّرَ ۔ فَهَانَ عَلَيْهِ مِنْ اَمْرِهٖ مَا تَعَسَّرَ ۔ وَعَنْ اَنَسِ
اور فکر میں رہا ہو تو آسان ہوئی ہو اسپر وہ چیز جو دشوار تھی اور روایت ہے انس

ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَخْرُجُ الصَّائِمُوْنَ
بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا نکلینگے روزہ دار اپنی

مِنْ قُبُوْرِهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُوْنَ بِرِيْحِ صِيَامِهِمْ
قبروں سے قیامت کے دن اس حال میں کہ پہچانے جائینگے اپنے منھوں کی خوشبو سے

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ يَخْرُجُ اَطْيَبَ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ
جو روزے کی تاثیر سے ہوگی وہ بو پاکیزہ اور بہت ہوگی مشک کی بو سے

فيقال لهم كلوا فقد جعتم حين شبع الناس

تب کہا جائیگا انکو کھاؤ تم سب کیونکہ تم بھوکے تھے جسوقت اور لوگ آسودہ ہوکر کھاتے تھے

فياكلون ويشربون ويستريحون والناس

تو کھا پینگے اور بیٹھیں گے اور چین کر لینگے اور دوسرے لوگ

مشغولون في الحساب • اخواني هذه بشارة

مشغول رہیں گے حساب دینے میں اے بھائیو یہ خوشخبری ہے

الصوم في شهر رمضان • اذا حموا نفوسهم من

ماہ رمضان کے روزے کی جب بچادیں اپنے کو

الزلل والعصيان • واخلصوا في صيامهم للواحد

نافرمانی اور گناہ سے اور خالص ہویں اپنے روزے میں خدا کے لیے جو ایک ہے

المنان • فكيف حال المطرود الذي يصوم

اور احسان والا تو کیا حال ہوگا اُس مردود کا جو روزہ رکھتا ہے

ويأكل لحوم الاخوان • ويصلي وجسمه في مكان

اور کھاتا ہے بھائیوں کا گوشت اور نماز پڑھتا ہے اور بدن اُسکا ایک جگہ ہے

وقلبه في مكان • ويذكر الله تعالى بلسانه وقلبه

اور دل اُسکا دوسری جگہ اور ذکر کرتا ہے اللہ تعالی کا اپنی زبان سے اور دل اُسکا

مشغول بذكر فلان وفلان • اتراك ايها الصائم

مشغول ہے فلانے اور فلانے کی یاد میں سوچکر دیکھ اسے روزہ دار

اعددت عدة حاذم لقبرك • ام حصلت عملا

کیا پوری کی تونے گنتی تیس کی قبر کا خوف رکھکر یا کیا تونے ایسا کام

تُنْجِيْكَ فِيْ حَشْرِكَ * اَمْ حَفِظْتَ حُدُوْدَ صَوْمِكَ فِيْ

جو نجات دے تجھے قیامت کے دن یا نگاہ رکھا تونے روزے کی حدون کو

شَهْرِكَ فَكَمْ مِنْ صَائِمٍ يَفْضَحُهُ الْحِسَابُ يَوْمَ الْعَرْضِ

اس مہینے مین کہ بہت روزہ دار ہین کہ رسوا کریگا انکو حساب قیامت کے دن

وَكَمْ مِنْ عَاصٍ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ تَسْتَغِيْثُ مِنْهُ الْاَرْضُ

اور بہت سے گناہ کرنے والے ہین اس مہینے مین کہ فریاد کرتی ہے انسے زمین

وَتَشْتَكِيْ مِنْ اَعْمَالِهِ السَّمَاءُ * وَاللّٰهِ لَقَدْ سَعِدَ فِيْ

اور گلہ کرتا ہے انکے اعمال سے آسمان قسم ہے اللہ کی ہر آئینہ نیک بخت ہوا

هٰذَا الشَّهْرِ مَنْ كَفَّ جَوَارِحَهٗ عَنْ كَسْبِ اٰثَامِهٖ

اس مہینے مین وہ شخص جسنے باز رکھا اپنے تن بدن کو گناہون کے کسب سے

وَلَقَدْ خَابَ مَنْ لَّمْ يَنَلْ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعَ

اور بیشک بے مراد ہوا وہ شخص جسنے نہ حاصل کیا اپنے روزے سے مگر بھوک

وَالظَّمَاءَ * اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ * اِغْفِرْ لَنَا

اور پیاس اے اللہ اے مہربان اے احسان کرنے والے اے بدلہ دینے والے معاف کردے

وَلِوَالِدِيْنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ * بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

ہمارے اور ہمارے ماں باپ کے گناہ اور نجات دے ہمین دوزخ سے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان

الرّٰحِمِيْنَ * وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

سب مہربانون کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ * رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

شیطان مردود سے اے رب ہمارے ایمان لائے ہم اس چیز پر کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ۔ بنشیند

تو لکھ ہم لوگون کو وحدانیت کی گواہی دینے والون مین

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لِشَهْرِ رَمَضَانَ

خطبہ چوتھا شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ رمضان شریف کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِيْنٍ + ثُمَّ

ساری حمد خدا کی ہے جسنے پہلے پیدا کیا انسان کو مٹی سے تس پیچھے

جَعَلَهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ + ثُمَّ سَوَّاهُ خَلْقًا اٰخَرَ

بنایا اُسکو نطفہ اور ٹھہرایا ایک بزرگ جگہ مین پھر درست بنائی اُسکی دوسری خلقت

وَهَدَاهُ بِفَضْلِهٖ مَوَارِدَ الْهُدٰى وَالدِّيْنِ + اَحْمَدُهٗ

اور راہ بتائی اُسکو اپنے فضل سے ہدایت اور دین کی منزلون کی ۔ حمد کرتا ہون مین اُسکی

عَلٰى مَا اَوْلَانَا مِنْ جَزِيْلِ نِعَمِهٖ وَعَلَيْهِ نَتَوَكَّلُ وَنَسْتَعِيْنُ

بڑی بڑی نعمتون پر جو دی ہین ہمکو اور اُسی پر بھروسا رکھتے ہین ہم اور اُوسی سے مدد مانگتے ہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ + رَبُّ

گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہین وہ رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

آسمانون اور زمینون کا + اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار اور نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ + اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اِلٰى

اور مولی محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اسکے بھیجا انکو اللہ نے

كَافَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ + مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ عَلَيْكُمْ

ساری مخلوقات کی طرف اے گروہ حاضرین کے ضرور ہے تمکو ادا کرنا

بِصَلَوَاتِ الْخَمْسِ مَعَ الْجَمَاعَةِ فَاِنَّهَا اَكْرَمُ
پانچون وقت کی نماز جماعت کے ساتھ کہ یہ نماز بڑی

تِجَارَةٍ وَّاَرْبَحُ بِضَاعَةٍ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تجارت ہے اور بڑے فائدہ کی پونجی روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اِنَّ الصَّلٰوةَ عِمَادُ الدِّيْنِ فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ
فرمایا آپنے بیشک نماز ستون ہے دین کا تو جسنے قائم کی نماز تو تحقیق

اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ
قائم کیا اپنا دین اور جسنے چھوڑا اسکو سو تحقیق ڈھایا دین کو

وَاطْلُبُوا فِيْ اَفْرَادِ عَشْرِ اَوَاخِرِ هٰذَا الشَّهْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ
اور ڈھونڈو تم اس مہینے کے پچھلے دس دن کی طاق راتون مین شب قدر کو

فَقَدْ فَضَّلَهَا اللّٰهُ عَلٰى اَلْفِ شَهْرٍ فِيْ كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ
تحقیق فضیلت دی اللہ نے اس رات کو ہزار مہینے پر اپنی کتاب روشن مین

وَاجْتَهِدُوْا فِيْهَا بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ فَاِنَّ عَمَلَكُمْ
اور کوشش کرو تم اس رات مین نیک عمل کیونکہ تمہارا عمل

فِي الْقَبْرِ مُؤْنِسٌ لَّكُمْ وَفِي الْقِيٰمَةِ قَرِيْنٌ وَتُوْبُوْا
قبر کی وحشت کو دفع کرے گا اور قیامت کے دن تمہارا ساتھی ہوگا اور توبہ کرو

فِيْهَا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَاشْتَغِلُوْا فِي الْخَيْرَاتِ فَاِنَّ اللّٰهَ
اُس رات مین اپنے گناہون سے اور مشغول ہو نیکیون مین بیشک اللہ تعالےٰ

بِالْغُفْرَانِ لِلتَّائِبِيْنَ ضَمِيْنٌ وَاَكْثِرُوْا فِيْهَا الصَّدَقَاتِ
ضامن ہے معافی کا توبہ کرنے والون کے لیے اور زیادہ دو اس رات مین صدقے

فانها تدفع البليات، واجتهدوا في اخفاء

کہ صدقہ دفع کرتا ہے بلاؤں کو اور کوشش کرو چھپانے میں

الصدقة حتى لا تعلم الشمال بما تنفق اليمين

صدقے کے یہاں تک کہ نہ جانے بایاں ہاتھ اوس چیز کو کہ دیتا ہے داہنا ہاتھ

فان صدقة السر تطفئ غضب الرب وتفضل على

کیونکہ چھپا صدقہ بجھا دیتا ہے اللہ تعالی کے غضب کو اور فضیلت رکھتا ہے

صدقة الجهر بسبعين ضعفا باليقين، فمن قام ليلة

کھلے صدقہ پر ستر گنا یقینا پس جس نے نماز پڑھی قدر کی رات

القدر ايمانا واحتسابا غفر الله له ما تقدم من ذنبه

ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے معاف کردیگا اللہ اوسکے سارے گناہوں کو اگلے

وما تأخر، ويهبه الله ما يشاء من الحور العين

اور جو پچھلے ہیں اور دیگا اسکو جو چاہے گا حوروں سے (جو آنکھ ناک درست رکھتی ہیں)

ويغفر الله سبحانه وتعالى في ليلة القدر لكل

اور بخشے گا اللہ پاک اور برتر قدر کی رات ہر شخص کو

احد الا من لا في قلبه مثقال بغض من اخيه

سوا اوسکے جو رکھتا ہے اپنے دل میں کسی قدر کینہ

المسلم او حسد مكين، فتداركوا فضل

اور حسد اپنے بھائی مسلمان سے تو حاصل کرو تم سب فضیلت

هذه الليلة، لقد كان صلعم اذا دخل العشر

اس رات کی اور جب آتے تھے رمضان کے پچھلے دس دن

لا وآخره من رمضان شد مئزره وأيقظ أهله

مضبوط باندھتے تھے نبی ؐ اپنے پاجامے کو اور جگا رکھتے تھے اپنے اہل کو

وأحيى الليل كله طلباً لليلة القدر التي

اور عبادت کرتے تھے ساری رات شب قدر کی تلاش میں جو شب

هي خير من ألف شهر فالعاجز المحروم

بہتر ہے ہزار مہینے سے تو ناکارہ اور ناامید

من نام وأبعد من نيل المرام فيا أيها المذنب

وہی شخص ہے جو سو رہا اور دور رہا مقصد پانے سے سو اے گنہگار

هذه أوقات مغفرة الزلات ويا أيها الطامع هذه

یہ وقت سب ہیں گناہوں کی معافی کے اور اے لالچ رکھنے والے نیکی کے یہ وقت سب ہیں

أوقات تضعيف الحسنات من لم يكن من

نیکیوں کے بڑھنے کے جس کی نجات نہ ہوئی

العتقاء في هذا الشهر الشريف متى يكون

دوزخ سے اس بزرگ مہینے میں تو کب ہوگی

فكأنه نسأل الله العظيم المولى الكريم

اسکی رہائی مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو ولی ہے بخشش والا

أن يتداركنا برحمته وأن يميتنا مسلمين يغفر لنا

تدارک کرے ہمکو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام پر اور معاف کرے

أجمعين برحمته وهو أرحم الراحمين والحمد لله رب

ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا سب تعریف خدا کی ہے جو رب ہے

الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ

سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے

تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اسکو اے محمد اگر تم لوگ دوست رکھتے ہو اللہ کو تو پیروی کرو میری دوست رکھیگا تمکو اللہ اور معاف کر دیگا

ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ نبشیند

تمہارے گناہوں کو اور اللہ معاف کرنیوالا مہربان ہے

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ رَمَضَانَ

پانچواں خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ رمضان شریف کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ۔ اَلْقَوِيِّ السُّلْطَانِ

ساری حمد خدا کی ہے جو بادشاہ ہے بڑا انصاف والا زور آور ہے اور غالب

اَلْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ۔ اَلَّذِيْ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَأْنٍ

مہربان ہے اور احسان کرنے والا جو ہر دن ایک حالت میں ہے

اَحْمَدُهٗ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَاَشْكُرُهٗ سِرًّا وَّاِعْلَانًا ۔ اَشْهَدُ

حمد کرتا ہوں میں اسکی ہر وقت اور شکر کرتا ہوں اسکا پوشیدہ اور ظاہر گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً خَالِصَةً

کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں یہ گواہی خالص

بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا

دل اور سچی زبان سے ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى

محمد بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اسکے جنکو بھیجا اللہ نے ہدایت

وَالْبَيَانِ • مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ

اور بیان حق کے ساتھ اے گروہ حاضرین کے بیشک ماہ رمضان

قَدْ عَزَمَ عَلَى الْاِنْصِرَافِ • اَيْنَ الْعُيُوْنُ الْبَاكِيَةُ

گذر جانے پر ہے کہاں ہیں رونے والی آنکھیں

وَاَيْنَ الْقُلُوْبُ الْخَاشِعَةُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ الْمَلِكِ

اور کہاں ہیں دل سب جو ڈرنے والے ہیں ڈر سے اللہ کے جو بادشاہ ہے

الدَّيَّانِ • كَمْ سَمِعْتُمْ مَوْعِظَةً فِي الْقُرْاٰنِ كُلُّ مَنْ

اور بدلہ دینے والا ہے سنی تم نے نصیحتیں قرآن میں کہ ہر چیز

عَلَيْهَا فَانٍ • وَاِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ قَدْ دَنَا وَقْتُ

اس دنیا کی فنا ہونے والی ہے اور تحقیق قریب آیا ماہ رمضان کے کوچ

رَحِيْلِهٖ وَفِرَاقِهٖ • وَلَمْ يَبْقَ عِنْدَكُمْ اِلَّا كَضَيْفٍ

اور جدائی کا وقت اور نہیں رہا ہے یہ مہینا تمہارے پاس مگر مہمان کی طرح

طَارِقٍ • اَوْ حَبِيْبٍ مُفَارِقٍ • اَلَا اِنَّ فِرَاقَ الْاَحْبَابِ

رات کو آنے والے یا مثل ایک دوست کے کہ ایسی جدا ہونیوالا ہے یقین جانو کہ جدائی دوستوں کی

مُرُّ الْمَذَاقِ • فَاَيْنَ مَنْ كَثَّرَ فِيْهِ الْعَمَلَ الصَّالِحَ

سخت کڑوی ہے • تو کہاں ہے وہ شخص کہ زیادہ کیا اسمیں نیک کام

فَقَدْ رَبِحَ الصَّائِمُوْنَ • وَخَسِرَ الْمُبْطِلُوْنَ • فَوَدِّعُوْا

تحقیق فائدہ اٹھایا روزہ داروں نے اور زیاں کیا روزہ نہ رکھنے والوں نے پس رخصت کرو

شَهْرَكُمْ بِالزَّفَرَاتِ وَالْعَبَرَاتِ السَّوَاكِبِ • وَقُوْلُوْا

اس مہینے کو آہ و زاری کے ساتھ آنسو بہا کر اور کہو تم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْقُرْاٰنِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہے تجھ پر اے مہینے قرآن کے سلام ہے تجھ پر

يَا شَهْرَ الْمَغْفِرَةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے مہینے بخشش کے اور چھٹکارا کے دوزخ کی آگ سے سلام ہے تجھ پر اے مہینے

يَا عَمَّارَ الْقُلُوْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ كَفَّارَةِ

دلوں کی آبادی کے سلام ہے تجھ پر اے مہینے گناہوں کے کفارہ

الذُّنُوْبِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرًا فِيْهِ لَيْلَةٌ هِيَ

کے سلام ہے تجھ پر اے مہینے جس میں ایک رات ہے

خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۔ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ

بہتر ہزار مہینے سے رخصت ہے اور رخصت اے مہینے رمضان کے

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

تجھ پر سلام ہے اے مہینے رمضان کے سلام ہے تجھ پر

يَا شَهْرَ لَيَالِي الرَّحْمَةِ وَغُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ ۔ اَلسَّلَامُ

اے مہینے رحمت اور گناہوں کی معافی کی راتوں کے سلام

عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْخَيْرَاتِ وَالْبَرَكَاتِ ۔ اَلسَّلَامُ

تجھ پر اے مہینے نیکیوں اور برکتوں کے سلام ہے

عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الصَّدَقَاتِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّيَامِ

تجھ پر اے مہینے صدقے اور زکوٰۃ اور روزے

وَالصَّلٰوةِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَاوِيْحِ

اور نماز کے سلام ہے تجھ پر اے مہینے تراویح

وَالتَّسَابِيحِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّهْلِيلِ

اور تسبیح کے ۔ سلام ہے تجھ پر اے مہینے تہلیل کے

وَالتَّكْبِيرِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ قَابِلٍ اسْتَقْبَلْنَاهُ ۔

اور تکبیر کے ۔ سلام ہے تجھ پر اے بہتر آنے والے کہ پیشوائی کی ہم نے اسکے

وَيَا خَيْرَ رَاحِلٍ وَّمُسَافِرٍ عَنَّا وَّدَّعْنَاهُ ۔ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ

اور اے بہتر کوچ کرنے والے اور مسافر کہ رخصت کیا ہم نے اسکو رخصت اور رخصت

يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ۔ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ

اے مہینے رمضان کے اور تجھ پر سلام ہے اے مہینے رمضان کے

يَا شَهْرَ رَمَضَانَ تَشْهَدُ لَنَا اَمْ تَشْهَدُ عَلَيْنَا وَاَنْتَ

اے ماہ رمضان معلوم نہیں کہ گواہی دیگا تو ہمارے فائدہ کے لیے یا ضرر کے لیے اور تو

مُسَافِرٌ بِالرَّحِيلِ عَنَّا ۔ وَهٰذَا اٰخِرُ الْعَهْدِ مِنْكَ تَعُوْدُ

کوچ کرتا ہے ہم سے اور یہ اخیر ملاقات ہے تجھ سے نہ معلوم کہ پھر آوے گا

عَلَيْنَا اَمْ طَارِقُ الْمَوْتِ يَاْخُذُنَا ۔ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ

تو ہمارے پاس یا موت پکڑیگی ہمیں اے ماہ رمضان

فَيَا غَنِيْمَةَ مَنْ كُنْتَ اِلَيْهِ بِالْبَرَكَاتِ عَائِدًا

پس کیا ہی غنیمت حاصل ہوگی اسکو جسکے پاس تو پھر آوے گا برکتوں کے ساتھ

وَيَا خَيْبَةَ مَنْ كُنْتَ عَلَيْهِ بِالزَّلَّاتِ شَاهِدًا

اور بڑی بے مرادی ہے اس شخص کی جسکے گناہوں کی تو گواہی دیگا

يَا طَالَ مَا عَمَرَتْ فِيْكَ مَسَاجِدُنَا ۔ وَاَضَاءَتْ فِيْكَ

دیر تک آباد رہیں تجھسے ہماری مسجدیں اور روشن رہے

مَشَاعِلُنَا ۔ فَالْآنَ تَنْقَطِعُ التَّرَاوِيْحُ عَنَّا ۔ وَالْآنَ

شمعیں سب اب موقوف ہوتی ہے تراویح ہمسے اور اب

تَنْطَفِي الْمَصَابِيْحُ مِنَّا ۔ فَلَا اَذَانَ يُنْتَظَرُ اِلَى الْفُطُوْرِ ۔

بجھ جائیں گے چسراغ سب تو نہ اذان کے منتظر رہینگے لوگ افطار کے لئے

وَلَا نُجُوْمَ تُرْتَقَبُ اِلَى السُّحُوْرِ ۔ يَا طَالَ مَا خَمَصَتْ

اور نہ ستاروں کا خیال رکھینگے سحر کھانے کے لیے دیر تک بھوکے رہے تجھ میں

فِيْكَ الْبُطُوْنُ ۔ وَسَهِرَتْ فِيْكَ الْعُيُوْنُ ۔ اِنَّا لِلّٰهِ

شکم سب اور جاگتی رہیں آنکھیں ۔ ہم لوگ خدا کے بندے ہیں

وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔ فَمَا اَوْحَشَ فِرَاقَكَ مِنَّا ۔ وَمَا

اور خدا ہی کیطرف لوٹ جائینگے تو کیا ہی وحشت ہوگی ہمکو تیری جدائی سے اور کیا ہی

اَطْوَلَ بِعَادَكَ عَنَّا ۔ اِنَّ يَوْمَ الْفِرَاقِ يُوْحِشُ عَلَيْنَا

دراز ہے دوری تیری ہمسے بیشک اس جدائی کے دنوں میں وحشت ہوگی ہمپر

فَرَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا اَوْدَعَ رَمَضَانَ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ

اور رحم کرے اللہ اس بندے پر جسنے رخصت کیا رمضان کو توبہ اور خدا کی طرف رجوع کے ساتھ

وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاءِ شَهْرِ

اور کہو تم سب اے اللہ بنا ہمکو اس ماہ رمضان کے نجات پانے والوں سے

رَمَضَانَ وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ ۔ بِحُرْمَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ

اور پناہ دے ہمیں دوزخ کی آگ سے اس ماہ رمضان کی برکت سے

وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اور معاف کر ہم سب کے گناہ ۔ اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۔ يَلْبَسُوْنَ

فرمایا اللہ نے بیشک پرہیزگار لوگ ایک امن کی جگہ میں رہینگے باغوں میں اور نہروں میں پہنیں گے

مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ كَذٰلِكَ

ریشم اور عمدہ ساٹن کے جامے اور بیٹھیں گے ایک دوسرے کے مقابل ہو کر یہ ہے

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۔ بنشیند

اور شادی کر دینگے ہم انکی بہشت کی حوروں سے جنکی آنکھیں بڑی بڑی ہیں اور کالی

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ شَوَّالِ الْمُبَارَكِ

پہلا خطبہ شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ شوال کا جو برکت کا مہینا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ ۔

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا مہربان ہے اور خبر رکھنے والا

السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۔ الْعَلِيْمِ يَعْلَمُ دَبِيْبَ النَّمْلِ فِيْ

سننے والا اور دیکھنے والا اور جاننے والا جانتا ہے چال چیونٹیوں کی

سَوَادِ اللَّيَالِ ۔ الرَّازِقِ الَّذِيْ قَدَّرَ الْاَرْزَاقَ

اندھیری راتوں میں روزی دینے والا ہے ٹھہرا دی ہیں روزیاں

وَالْاٰجَالَ وَدَبَّرَ الْاُمُوْرَ الْعُلْوِيَّةَ وَالسُّفْلِيَّةَ وَجَمِيْعَ

اور موتیں اور چلاتا ہے آسمان اور زمین کے سارے کاموں کو اور سب

الْاَحْوَالِ وَفَضَّلَ هٰذَا الشَّهْرَ بِالطَّاعَةِ وَسَمَّاهُ

معاملہ اور فضیلت دی اس مہینے کو عبادت کے لیے اور نام رکھا اسکا

شوال + سبحانه وتعالى خلق آدم من صلصال +

شوال پاک ہے وہ اللہ اور برتر پیدا کیا آدمؑ کو خاک نمناک سے

وزينه باحسن صورة والطف جمال + اشهد ان

اور آراستہ کیا اسکو اچھی صورت اور پاکیزہ جمال سے گواہی دیتا ہوں میں

لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا شبيه له

کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک نہیں ہے اسکا کوئی شریک اور نہ مثل

ولا مثال + واشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا

اور نہ نظیر اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی

محمدا عبده ورسوله الهادي من الضلال + ابن

محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ ہادی ہیں گمراہی سے بیٹے

آدم لقد بلغوا الرجال الآمال + ونالوا ملكا

آدمؑ کے بر آئینگے ہوئے اچھے لوگ سب اپنی اپنی امیدیں اور لی انکو بڑی ملکات

عظيما لا يزال + طال ما نصبوا الاقدام محبة منهم

جو ہمیشہ رہیگی دیر تک کھڑے رکھے انھوں نے اپنے قدم خدا سے بزرگ

ذي الجلال ودة لوا الخد متة لذات الدنيا والاشغال

عبادت میں اور چھوڑدین اسکی عبادت کے لیے دنیا کی لذتیں اور سارے کام

صام القوم عن الشهوات واقاموا في الخلوات فانقضى

باز رہے وہ لوگ اپنی نفسانی خواہشوں سے اور نماز پڑھی تنہائی میں تو تمام ہوا

رمضان بصومهم وجاء شوال + ان اصحاب الجنة اليوم

ماہ رمضان انکا روزے کے ساتھ اور آیا ماہ شوال فرمایا اللہ تعالی نے بیشک بہشتی لوگ آج

فی شغل ناکهون ٭ هم وازواجهم فی ظلال

عیش وعشرت اور ہنسی خوشی میں ہیں وے اور انکی بیبیاں جنت کے سایے میں

جروا بدموعهم المساکن والمحاجر وعلی

آنسو بہائے اون لوگوں نے گھروں میں اور باغوں میں اور

الخدود سال ٭ وشیعوا شهر الصیام وودعوه باحسن

بہے آنسو انکے چہروں پر اور رکھے اچھے روزے شوال کے بعد روزہ رمضان کے اور وداع کیا

الاعمال ٭ اخوانی اعملوا ما عملتم فی رمضان

ماہ رمضان کو نیک عملوں کے ساتھ اے بھائیو کرو تم ماہ شوال میں جو کیا تھے رمضان میں

فی شوال ٭ وکونوا من الخائفین علی اعمالهم

اور ہوؤ تم ڈرنے والے اپنے عملوں پر

من الرد والطرد وعدم قبول الاعمال ٭ کما روی

رد ہونے اور قبول نہونے سے جیسا کہ روایت ہے

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال دخلت علی عمر بن

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا انہوں نے آیا میں عمر بن

الخطاب رضی الله عنه یوم العید وقد اغلق

خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس عید کے دن اور دے دروازہ

الباب علی نفسه وهو یبکی ٭ فقلت یا امیر

گھر کا بند کرکے رو رہے تھے تو پوچھا میں نے اے سردار

المؤمنین اتبکی والناس فی فرح ٭ فقال لو علم

مومنوں کے کیا روتے ہیں آپ اور لوگ خوشی میں ہیں تو فرمایا عمر نے اگر جانتے

الفرحون ما فرحوا + ثم جعل يبكي و يقول + ان

خوش ہونے والے تو نہ خوش ہوئے پھر رونے لگے اور کہنے لگے اگر

كانوا من المقبولين فليفرحوا + وان كانوا

وے مقبولوں سے ہیں تو خوش ہو ویں اور اگر

من المطرودين فليبكوا + فاني لا ادري

راندے ہوؤں سے ہیں تو رو ویں مجھے معلوم نہیں کہ میں

من المقبولين انا ام من المطرودين + اخواني

مقبولوں سے ہوں یا مردودوں سے اے بھائیو

كل ليلة تصبح وكل يوم يمسي + ينقضي من اعماركم

ہر رات کے بعد صبح ہے اور ہر دن کے بعد شام ہو گزر جاتی ہے تمہاری عمر

وانتم غافلون بطيب الخاطر والبال +

اور تم غافل ہو اور خوش دل رہتے ہو

راح عنا رمضان وجاءنا شهر شوال + وقد روي

چلا گیا ہم سے ماہ رمضان اور آیا مہینا شوال کا اور روایت ہے

عن النبي صلعم انه قال من صام رمضان واتبعه

نبی صلعم سے فرمایا آپ نے جینے روزے رکھے رمضان کے اور تس پیچھے

ستة من شوال + فكانما صام الدهر كله بالكمال +

چھ روزے شوال کے تو گویا اسنے روزے رکھے تمام برس

واعطاه الله بصيام كل يوم ثواب اربعين يوما

اور عطا کریگا اسکو اللہ ہر دن کے روزے کے بدلے چالیس دن کے روزے کا ثواب

وَادْفَعْ عَنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ وَشِدَّةِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْاَهْوَالِ

اور دور کرے گا اُس سے عذاب قبر کا اور قیامت کے دن کی شدت اور خوف

وَفَّقَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ + وَاَدْخَلَنِيْ

توفیق دے مجھے اللہ اور تمہیں نیک کاموں کی اور داخل کرے مجکو

وَاِيَّاكُمُ الْجَنَّةَ دَارَ الْقَرَارِ + فَاِنَّهٗ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّ

اور تم لوگوں کو جنت میں جو ہمیشہ رہنے کا گھر ہے تحقیق اللہ قبول کرتا ہے دعا بے قرار کی

اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيُعْطِي النَّوَالَ + بِرَحْمَتِهٖ

جب بلاوے اُسکو اور دور کر دیتا ہے اُسکی مصیبت اور بخشش کرتا ہے اپنی مہربانی سے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ + هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے خدا وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں بجلی جس میں خوف ہے

وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ + بنشیند

اور لالچ اور پیدا کرتا ہے بھاری ابروں کو

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | لِشَهْرِ شَوَّالٍ

دوسرا خطبہ | شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | ماہ شوال کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اخْتَارَ لِنَفْسِهِ الدَّوَامَ + وَحَكَمَ

ساری حمد خدا کی ہے جسنے پسند کیا اپنے لیے ہمیشگی کو اور حکم کیا

بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ عَلَى الْخَاصِّ وَالْعَامِّ + وَسَاوٰى

موت اور فنا کا ہر خاص و عام کے لیے اور برابر کیا

فِي التُّرَابِ بَيْنَ الْمُلُوكِ وَالْخُدَّامِ، فَسُبْحَانَهُ

مٹی مین سلہ درمیان بادشاہون اور نوکرون کے سو پاکی ہے اُس

مِنْ عَزِيزٍ لَا يُضَامُ وَمِنْ مَلِيكٍ لَا يُرَامُ وَمِنْ

غالب کی جسپر کوئی نہین ظلم کرسکتا ہے اور اُس بادشاہ کی جس تک کوئی نہین پہونچ سکتا ہے

مُتَكَبِّرٍ لَا يُعْجِزُهُ الْاِنْتِقَامُ، خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور اُس بڑائی والے کی جو بدلہ لینے سے عاجز نہین پیدا کیا آسمان اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ، ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

اور اسکے بیچ کی چیزون کو چھ دن مین تس پیچھے قائم ہوا عرش پر

مُتَفَرِّدًا بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ، اَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيرًا

ایسے حال مین کہ وہ تنہا ہو باقی اور ہمیشہ رہنے مین حمد کرتا ہون مین اُسکی بہت

عَلَى الدَّوَامِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

ہمیشہ گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً تُنْجِي قَائِلَهَا يَوْمَ يَشِيبُ

اُسکا شریک کوئی نہین ایسی گواہی کہ نجات دیگی گواہی دینیوالے کو جسدن بوڑھے ہوجائینگے

الْغُلَامُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

لڑکے سب اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْاَنَامِ، مَعَاشِرَ

بندے ہین خدا کے اور رسول ہین اُسکے بھیجا اُنکو اللہ نے خلائق پر رحمت کے لیے اے گروہ

الْحَاضِرِينَ تَفَكَّرُوا فِي الدُّنْيَا فَاِنَّهَا لَيْسَتْ بِدَارِ

حاضرین کے فکر کردو دنیا کے حال مین کہ وہ نہین ہے جگہ

[illegible]

مقامٍ + ولا تطمعوا في الدنيا ولو خلدتم الف عامٍ +

ٹھیرنے کی اور مت لالچ رکھو دنیا مین اگرچہ بچو تم ہزار برس

واصغوا الى ذكر المواعظ فهل رايتم سلطانا دام

اور کان دھرو نصیحتون کی طرف کیا دیکھا ہے تم نے کسی بادشاہ کو ہمیشہ رہا

واحذروا الغيبة فقد قال صلعم لا يدخل الجنة

اور ڈرو غیبت کرنے سے تحقیق فرمایا نبی صلعم نے نہین داخل ہوگا بہشت مین

نمامٌ + ومن سعى في مظالم العباد سلط الله عليه

کوئی چغلی کرنے والا اور جنے کوشش کی لوگون کے مال کو دبا لینے مین لگاوے گا اللہ اوسپر

الحيات في قبره والافاعي العظام + ومن اعان

بڑے بڑے سانپ اور اژدہے اسکی قبر مین اور جنے مدد کی

ظالما على مظلوم ولو بشطر كلمة فقد باء بغضب

ظالم کی مظلوم کے ستانے پر اگرچہ آدھی بات سے بھی ہو پڑے گا وہ خدا کے

من الله واسود وجهه يوم القيامة + ومن كتم

غضب مین اور کالا ہوگا اوسکا منہ قیامت کے دن اور جنے چھپائی

شهادة فهو كشاهد الزور اعد الله له في جهنم

گواہی تو وہ مثل جھوٹے گواہ کے ہے ٹھہرا رکھی ہے اللہ نے اوسکے لیے بہت بری جگہ

اشر مقامٍ + ومن وجب عليه الحج ولم يحج فلا

جہنم مین اور جسپر واجب ہوا حج اور حج نہین کیا

ادري عليه ان يموت على غير ملة الاسلام

معلوم نہین کہ وہ مرے گا دین اسلام پر یا اور کسی مذہب پر

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَيْسَرَ وَلَمْ يَحُجَّ وَمَاتَ عَلٰى

اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو وسعت ہوئی اور نہیں حج کیا اور مرگیا اسی حال پر

ذٰلِكَ فَهُوَ فِى النَّارِ ذَاتِ الْوَحْشَةِ وَالظَّلَامِ ❊ نَسْئَلُ

تو وہ دوزخ میں پڑیگا جو بڑی وحشت کی جگہ ہے اور تاریک مانگتے ہیں ہم

اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ

خدائے بزرگ سے جو مولی ہے بخشش والا کہ داخل کرے ہمکو اپنی رحمت میں

وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ❊ وَيَرْحَمَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ

اور وفات دے ہمیں اسلام پر اور رحم کرے ہم سبھوں پر اپنی مہربانی سے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ❊ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور وہ ہے سب سے بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ❊ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے سب چیزیں دنیا کی

فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

فنا ہونے والی ہیں صرف باقی رہیگی تیرے رب کی ذات جو بزرگ ہے اور بخشش والا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٥ بنشیند

پس اے انس اور جن کس نعمت کو خدا کی تم جھٹلاتے ہو

ماہ شوال کا	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ
لِشَهْرِ شَوَّالٍ	شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	تیسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الْحَجَّ اَحَدَ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ

ساری حمد خدا کی ہے جسنے ٹھہرایا حج کو ایک رکن اسلام کا

وَكَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ ۔ وَضَاعَفَ

اور کفارہ اگلے گناہوں اور بدیوں کا اور دونی ٹھہرائی

بِعَمَلِ مَنَاسِكِهِ الْأُجُورَ الْعِظَامَ وَأَيْقَظَنَا لِلتَّجَرُّدِ

مزدوری حج کے عملوں کی اور آگاہ کیا ہمکو تنہائی پر

عِنْدَ الْمَوْتِ بِالتَّجَرُّدِ فِي لِبَاسِ الْإِحْرَامِ ۔ أَحْمَدُهُ

موت کے وقت تنہائی سے احرام حج کے لیے حمد کرتا ہوں میں اس رب کی

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَلَى الدَّوَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَتَوَجَّهُ

جو پاک ہے اور برتر ہمیشہ اور توبہ کرتا ہوں میں اسکے پاس اور متوجہ

بِصِدْقِ الْاِعْتِصَامِ ۔ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

ہوتا ہوں اسکی طرف سچے اعتقاد سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

اسکا شریک کوئی نہیں وہ بادشاہ ہے اور پاک اور بے عیب

وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے محمد بندے ہیں خدا کے

وَرَسُولُهُ أَفْضَلُ مَنْ صَامَ وَقَامَ ۔ وَأَمَّ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ افضل ہیں سب سے جنھوں نے روزے رکھے اور نماز پڑھی اور حج کیے

أَيُّهَا النَّاسُ اغْتَنِمُوا الْحَجَّ فَلَا بُدَّ أَنْ تُمْنَعُوا مِنْهُ بَعْدَ

اے لوگو غنیمت جانو حج کو کیونکہ ضرور ہے باز رہو گے تم اس سے بعد

هَٰذِهِ الْأَعْوَامِ ۔ كَمَا أَخْبَرَ بِهِ النَّبِيُّ عَلَيْهِ أَفْضَلُ

چند برس کے جیسا خبر دی ہے اسکی نبی نے اوپر اسکے افضل

الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ فُرِضَ عَلَى الْمُكَلَّفِيْنَ

درود اور سلام اور جانو کہ تحقیق فرض کیا گیا حج وسعت رکھنے والے

مِنْ اَهْلِ الْاِسْتِطَاعَةِ بِفَرْضِ الْتِزَامٍ ۔ وَتَزَوَّدُوْا لَهٗ

عاقل بالغ پر فرض ضروری اور توشہ لو حج کا بہتر

خَيْرَ الزَّادِ ۔ فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۔ وَارْكَبُوْا مَطَايَا

توشہ پس تحقیق بہتر توشہ پرہیزگاری ہے اور سوار ہو اخلاص کی

الْاِخْلَاصِ بِاَزِمَّةِ الْاِهْتِمَامِ ۔ وَتَعَلَّمُوا الْمَنَاسِكَ

شتر سواریوں پر نیت درست کی ڈوری لگا کر اور سیکھو ارکان حج کے

لِتَاْتُوْا بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَلَى التَّمَامِ ۔ وَاحْذَرُوا التَّغَامُرَ

کہ ادا کرو تم پوری پوری اگر چاہے اللہ اور بچو تم لوگوں پر گرنے اور ہجوم کرنے

وَالتَّكَاثُرَ وَالرِّيَآءَ وَالْاِسْتِعْلَاءَ وَاِيْذَآءَ الْمُسْلِمِيْنَ

اور تکثر اور ریاکاری اور بڑائی سے اور مسلمین کو ایذا دینے سے

عِنْدَ الْاِزْدِحَامِ ۔ وَارْحَمُوْا ضُعَفَآءَكُمْ وَوَاسُوْا فُقَرَآءَكُمْ

بھیڑ کے وقت اور رحم کرو کمزوروں پر اور غمخواری کرو فقیروں کی

لِيَكُوْنُوْا مِمَّنْ اٰمَنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْاَسْقَامِ

کہ ہو تم ان لوگوں سے جنکو امن دیا خدا نے غموں سے اور بیماریوں سے

وَاَكْرِمُوا الرَّفِيْقَ ۔ وَالْزَمُوا الْاَدَبَ مَعَ اللّٰهِ فِي الطَّرِيْقِ

اور خاطرداری کرو اپنے ساتھی کی اور نگاہ رکھو ادب کو اللہ کے ساتھ راہ میں

وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالْاِحْتِشَامِ ۔ وَحَافِظُوْا عَلَى

اور لازم کرو اپنے اوپر بندگی خدا کی اور شرمندگی اس سے اور ٹھیک وقت میں ادا کرو

الصَّلٰوةِ فَاِنَّهَا فِي الدِّيْنِ رَأْسُ النِّظَامِ، وَاتَّقُوا

نماز کہ نماز دین کے درست کرنے کی اصل ہے اور ڈرو

اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ رَحِيْلٍ وَّمَقِيْلٍ وَّفِيْ كُلِّ نَقْضٍ

اللہ سے ہر کوچ اور آرام اور ہر توڑنے کے وقت

وَّاِبْرَامٍ، وَعَظِّمُوْا حُرْمَةَ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ وَاَقْبِلُوْا

اور جوڑنے کی اور تعظیم کرو بیت کعبے کی جو بزرگ ہے اور رجوع ہو اسکی طرف

عَلَيْهِ بِالْهَيْبَةِ وَالْاِحْتِرَامِ، فَاِنَّهُ اَوَّلُ بَيْتٍ وُّضِعَ

ساتھ ڈر اور عظمت کے کیونکہ وہ پہلا گھر ہے کہ رکھا گیا

فِي الْاَرْضِ لِلْاِجْلَالِ وَالْاِعْظَامِ، وَاغْتَنِمُوْا بَرَكَاتِ

زمین پر بزرگی اور عظمت کے لیے اور غنیمت جانو برکتوں کو

تِلْكَ الْاَمَاكِنِ الشَّرِيْفَةِ فَقَدِ اغْتَنَمَهَا قَبْلَكُمُ

اُن بزرگ مکانوں کی کہ غنیمت سمجھے اسکو آگے تمہارے

الْمَلٰٓئِكَةُ الْكِرَامُ، وَلَا تَيْأَسُوْا اَيُّهَا الْمُتَخَلِّفُوْنَ

بزرگ فرشتے سب اور مت ناامید ہو اے پیچھے رہ جانے والے لوگو

لَعَلَّ اَنْ يَّكُوْنَ لَكُمْ حَظٌّ بَعْدَ هٰذَا الْعَامِ فَاِنْ لَّمْ

شاید اللہ نصیب کرے تمہارے حج دوسرے برس پس اگر نہ ہو سکو تم

تَكُوْنُوْا فِيْمَنْ حَجَّ وَلَا مَعَهُمْ فَكُوْنُوْا مِنَ الْمُحِبِّيْنَ

حج کرنے والوں میں اور نہ انکے ساتھ تو ہو تم دوست رکھنے والے حاجیوں کے

لِتَدْخُلُوْا فِي الْاِمَامِ رَوَى الْبُخَارِيُّ عَنْ

کہ داخل ہو تم حاجیوں کے شمار میں روایت کی بخاری نے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ

عمرہ سے عمرہ تک کفارہ ہے سب گناہوں کا جو درمیان ان دونوں عمرہ کے ہوئے ہیں اور حج

الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ‹ وَعَنْهُ صلعم

نیک کا نہیں ہے بدلہ اسکا مگر بہشت اور روایت ہے نبی صلعم سے

اَنَّهٗ قَالَ حُجُّوْا فَاِنَّ الْحَجَّ يَغْسِلُ الذُّنُوْبَ كَمَا

فرمایا آپ نے حج کرو تحقیق حج دھوتا ہے گناہوں کو جیسا

يَغْسِلُ الْمَاءُ الدَّرَنَ ‹ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

دھوتا ہے پانی میل کو اور روایت ہے انس بن مالک رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم عَلٰى رَحْلٍ

اللہ عنہ سے کہا حج کیا رسول اللہ صلعم نے بیٹھکر اوپر ایک پالان کے

رَثٍّ وَعَلَيْهِ قَطِيْفَةٌ لَا تُسَاوِيْ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ ‹ فَقَالَ

جو پرانا تھا اور بدن مبارک پر آپ کے چادر تھی جسکی قیمت چار درہم بھی نہیں ہوگی اور فرمایا آپ نے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا حَجَّةً مَبْرُوْرَةً لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ

اے اللہ کر دے میرے اس حج کو حج مقبول جو دکھانے اور سنانے کی نیت سے نہیں ہے

نَبَّهَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِنْ نَوْمَةِ الْغَفْلَةِ وَالْعِصْيَانِ ‹

بیدار کرے ہمکو اللہ اور تمکو غفلت اور نافرمانی کی نیند سے

وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ ‹ وَسَلَامَةِ

اور معاملہ کرے ہمسے اور تمسے ساتھ نیکی اور احسان کے اور سلامتی

الاسلام والایمان + برحمته وهو ارحم الراحمين

اسلام اور ایمان کے اپنی رحمت سے ہو وہ بڑا مہربان سب مہربانون کا

والحمد لله رب العالمين + اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

اور ساری حمد خدا کی ہی جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے

ان اول بيت وضع للناس للذي ببكة مباركا وهدى

فرمایا اللہ نے بیشک پہلا گھر جو بنایا لوگون کی عبادت کے لیے ہر آینہ وہ گھر ہے جو مکے مین ہے برکت والا

للعالمين فيه ايات بينات مقام ابراهيم + ومن

اور ہدایت کی جگہ ہے سارے جہان کے لوگون کی اُسمین کھلی نشانیان ہین اُن مین سے مقام ابراہیم ہے

دخله كان امنا . ولله على الناس حج البيت من

اور جو اُس مین داخل ہوا اُسکو امن ملا خدا کی طرف سے اور خدا کے لیے فرض ہے لوگون پر حج کرنا اُس گھر کا

استطاع اليه سبيلا ۰ بشنید

جسکو طاقت ہو وہان جانے کی

الخطبة الرابعة بسم الله الرحمن الرحيم لشهر شوال

چوتھا خطبہ شروع کرتا ہون نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ شوال کا

الحمد لله رب العالمين + ولله الحمد ان شرع

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا اور شکر ہے خدا کا کہ اُس نے کر دیا

لنا الحرام والحلال وهو الحي القيوم السميع

ہمین حرام اور حلال وہ زندہ ہے اور ہمیشہ قائم رہنے والا سننے والا اور

البصير القدير الخلاق الفعال + المبدئ المعيد

دیکھنے والا قادر اور پیدا کرنے والا اور کام کرنیوالا وہ پہلے بنانیوالا ہے اور پھیر لانیوالا ۔

لِلْخَلْقِ بَعْدَ الزَّوَالِ، فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى يَسْمَعُ وَ

مخلوقات کا بعد فنا کے سو پاک ہے وہ اللہ برتر سنتا ہے اور

يَرٰى دَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ

دیکھتا ہے چال سیاہ چیونٹی کی سخت پتھر پر

فِيْ سَوَادِ اللَّيَالِ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اندھیری راتوں میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

اسکا شریک کوئی نہیں وہ بزرگ ہے اور برتر اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار

وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمُجْتَبٰى الْهَادِيْ

اور نبی اور مولی محمد بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اُسکے وہ مقبول ہیں اور ہدایت

عَنِ الضَّلَالِ، اِبْنَ اٰدَمَ يَا عَظِيْمَ الْبَلَا يَا شَدِيْدَ

کرنے والے گمراہی سے اے بیٹے آدم کے اے گرفتار بڑی بلا اور سخت مصیبتوں کے

الرَّزَايَا يَا كَثِيْرَ الْاٰمَالِ، يَا قَصِيْرَ الْاٰجَالِ، اِلٰى

اے بڑی بڑی امیدیں رکھنے والے اے کوتاہ عمر

مَتٰى اَنْتَ مُصِرٌّ عَلَى الذُّنُوْبِ مُتَّبِعُ الشَّيْطَانِ

کب تک تو بہت کریگا گناہوں پر کب تک توپیروی کرے گا شیطان کی

وَقَدْ قَرُبَ الرَّحِيْلُ وَدَنَا الْاِنْتِقَالُ، فَاِنَّ هٰذِهِ

اور نزدیک ہوا کوچ کرنا اور چلا جانا دینا سے کہ نہیں ہے یہ

الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِدَارِ مَقِيْلٍ وَّاِقَامَةٍ بَلْ دَارُ الْاِرْتِحَالِ

دنیا آرام کرنے اور ٹھہرنے کی جگہ بلکہ یہ جگہ ہے کوچ کرنے کی

فَلَا تَعْتَمِدْ عَلَى الْعُمُرِ وَاِنْ طَالَ، وَلَا عَلٰى نَعِيْمِ الدُّنْيَا

پس مت بھروسا کر اپنی زندگی کا اگرچہ دراز ہووے اور نہ نعمت دنیا کا

فَاِنَّهٗ عَلٰى زَوَالٍ، فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ لِمَنْ لَمْ يَجْعَلِ

کیونکہ یہ نعمت ٹل جانے والی ہے تو خرابی ہے اور خرابی ہے اسکے لیے جو نہ جانا ہو

الْمَوْتَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَالْقَبْرَ مَحْضُوْرًا بَيْنَ يَدَيْهِ

موت کو آنکھوں کے سامنے اور قبر کو آنکھوں کے درمیان بیٹھے سامنے

مَنْصُوْبًا لِلْاِرْتِحَالِ فَتَيَقَّظُوْا يَا الْمُسْتَمِعِيْنَ وَادْرِكُوْا

رکھا ہوا کوچ کے لیے پس بیدار ہو نصیحت سننے والوں سے اور حاصل کرو

الْكَمَالَ، فَمَنْ مَاتَ قَامَتْ قِيَامَتُهٗ بِالشَّدَائِدِ

کمال کہ جو مرگیا آئی قیامت اسکی سختی

وَالْاَهْوَالِ، وَمَنْ فَاتَ فَلَيْسَ لَهٗ رُجُوْعٌ وَلَوْ بَدَلَ

اور ڈروں کے ساتھ اور جو وفات پائی تو نہیں ہے اسکے لیے لوٹ آنا اگرچہ دیوے

مَالَهٗ مِنَ الْمَالِ، اَيْنَ اٰبَاءُكُمُ الَّذِيْنَ سَلَفُوْا

اپنا سب مال کہاں ہیں تمہارے باپ دادے جو گذر گئے

اَيْنَ اَحْبَابُكُمُ الَّذِيْنَ رَحَلُوْا وَانْصَرَفُوْا، اَيْنَ

کہاں ہیں تمہارے دوست سب جو چلے گئے اور لوٹ گئے کہاں ہیں

اَرْبَابُ الْاَمْوَالِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ نَزَلَ بِهِمْ هَاذِمُ اللَّذَّاتِ

مال والے قسم خدا کی ہے آئی اتر آئی ساتھ انکے مٹا دینے والا لذتوں کا

وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ فَاَذَلَّهُمْ بَعْدَ الْعِزِّ الْاِذْلَالَ

اور جدا کردینے والا جماعتوں کا تو کرت ذلیل بنایا انکو بعد عزت کے

وَأَبْكَى عَلَيْهِمُ الْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ وَالْكُهُولَ

اور رُلایا اُنپر بیٹون کو اور بیٹیون کو اور ادھیڑ عمرون کو

وَالْأَطْفَالَ، وَيُنَادُونَهُمْ بِلِسَانِ الْحَسَرَاتِ

اور لڑکون کو اور بُلاتے ہین اُنکو حسرت اور افسوس سے

يَا لَيْتَهُمْ سَمِعُوا بُكَاءَ الرِّجَالِ عَلَيْهِمْ وَالْعِيَالِ، وَشَرِبُوا

کاش کہ وے سنتے اہل و عیال کے رونے کی آواز اور پیا اُن لوگون نے

كَأْسَ الْأَسَفِ وَالنَّدَامَةِ وَانْفَرَدُوا فِي قُبُورِهِمْ

پیالہ حسرت اور شرمندگی کا اور تنہا رہے اپنی قبرون مین

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَزَّقَتِ الدِّيدَانُ مِنْهُمُ الْأَبْدَانَ

قیامت کے دن تک اور ٹکڑے ٹکڑے کیے کیڑون نے اُنکے بدنون

وَالْأَوْصَالَ، فَوَاللّٰهِ يَوَدُّونَ لَوْ رُدُّوا إِلَى الدُّنْيَا

اور جوڑون کو قسم خدا کی چاہتے ہین وے لوگ اگر پھیر دیے جاوین دنیا کی طرف

لَصَامُوا النَّهَارَ وَقَامُوا اللَّيَالَ، فَيَا أَخِي قُمْ فَاقْرَعْ

تو روزے رکھین دن کو اور نماز پڑھین راتون مین تو اے بھائی میرے اُٹھ اور ٹھونک

بَابَ التَّوْبَةِ، فَإِنَّ بَابَ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ مَا لَمْ تَخْرُجِ

دروازہ توبہ کا کہ دروازہ توبہ کا کھلا ہے جب تلک نہ نکلے

الدَّابَّةُ أَوْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوْ يَظْهَرِ

دابۃ الارض یا طلوع ہووے آفتاب پچھم سے یا ظاہر ہووے

الدَّجَّالُ وَقُولُوا مِنْ صَمِيمِ الْفُؤَادِ، يَا اللّٰهُ يَا كَرِيمُ

دجال اور کہو تم ٹھیک دل سے اے اللہ اے بخشش والے

يَا مُتَعَالِ، اِغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاسْتَجِبْ دُعَاءَنَا

اے برتر معاف کر دے ہمارے گناہ اور رحم کر ہم پر اور قبول فرما ہماری دعا

وَحَقِّقْ رَجَاءَنَا، يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِفْضَالِ بِرَحْمَتِكَ يَا

اور پوری کر ہماری امید اے بخشش اور فضل والے اپنی مہربانی سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

بڑے مہربان سب مہربانوں کے اور ساری حمد خدا کی جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ

شیطان مردود سے فرمایا اللہ نے اور جب چاہے اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی تو نہیں پھرنا

لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۔ بنشیند

اسکا اور نہیں ہے ان کا سوائے اللہ کے کوئی مالک

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ شَوَّالٍ

پانچواں خطبہ شروع کرتا ہوں ساتھ نام پاک اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ماہ شوال کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ حَمْدًا وَّافِيًا،

ساری حمد خدا کی جو رب ہے سارے جہان کا اور خدا ہی کے لیے حمد ہے پوری

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ،

وہ ہمیشہ زندہ ہے اور قائم سننے والا اور دیکھنے والا جاننے والا اور قدرت والا

كَمَا خَلَقَ الْخَلْقَ بَشَرًا سَوِيًّا، هُوَ الَّذِيْ جَمَعَ بَيْنَ

جیسا پیدا کیا انسان کو ٹھیک اور معتدل صورت پر اللہ وہی ہے جس نے ملایا

الْاَرْوَاحِ الْعَوَالِيْ، وَالْاَجْسَامِ السَّوَافِلِ، لِيُظْهِرَ

روحوں کو جنکی جگہ اونچی ہے جسموں کے ساتھ جو گرانے ہونے والے ہیں تاکہ ظاہر ہووے

الجوهر العالي من الجوهر البالي ٭ سعيه او شقيا

جوہر برتر جو نیک بخت ہو جوہر ردی سے جو بدبخت ہے

هو الذي كان في وعده وفيا ٭ وفي عطائه مليا

وہ اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے وعدے کو اور مالدار ہے اپنی بخشش میں

وفي عظمته قويا قويا ٭ اشهد ان لا اله الا الله وحده

اور بہت قوی ہے اپنی بزرگی میں گواہی دیتا ہوں میں نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

لا شريك له يحيي الموتى ولو كان الميت بليا ٭

اسکا شریک کوئی نہیں جلاتا ہے مردے کو اگرچہ ہو وہ مردہ سڑا

واشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہیں خدا کے

ورسوله بعثه الله ليهدي الامم

اور رسول ہیں اسکے بھیجا انکو اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہدایت کے تو ہدایت کی ساری امتوں کی

وكشط الظلم وكشفه ثم كشفا جليا ٭ ابن آدم

اور دور کر دیا تاریکیوں کو اور کھول دیا ان کو کھولنا اچھی طرح اے بیٹے آدم کے

يا اسير الهوى ٭ يا قريب التوى صرت في

اے گرفتار خواہش کے اے جلد ہلاک ہونے والے [illegible] لگ گیا جی تیرا

الارض نجيا ٭ عشقت الزمن والاطلال البواليا

زمین میں عاشق ہو گیا تو زمانہ پر اور پرانے نشانوں پر مکانوں کے

وتركت الباري صرت سفليا بعد ان كنت علويا

اور چھوڑ دیا تو نے باری تعالیٰ کو ہو گیا تو سفلی بعد اسکے کہ تھا تو علوی

[illegible]

صِرْتَ رَضِيًّا بَعْدَ اَنْ كُنْتَ عُمْرًا شَقِيًّا وَالرَّبُّ سُبْحَانَهُ

ہوگیا تو رضی بعد اسکے کہ تھا تو شقی اور اللہ پاک

وَتَعَالٰى رَبَّاكَ جَنِيْنًا فَصَبِيًّا وَغَذَّاكَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا

اور برتر نے پالا تجھے ایسے حال میں کہ تھا تو بچہ پیٹ میں اور لڑکا اور غذا دی تجھے صبح اور شام

حَتّٰى صِرْتَ بَعْدَ الْعَجْزِ قَوِيًّا وَبَعْدَ الْفَقْرِ غَنِيًّا

یہاں تک کہ ہوا تو بعد کمزوری کے زور آور اور بعد محتاجی کے دولت مند

وَبَعْدَ ذٰلِكَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ صِرْتَ عَزِيْزًا مَلِيًّا

اور بعد اس ذلت اور خواری کے ہوا تو عزت اور اعتبار والا

فَمَتٰى تَكُوْنُ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَفِيًّا اَمَا كَشَفَ رَبُّنَا

پس کب ہوگا تو پوری کرنے والا خدا کی بندگی کیا نہیں دور کی ہمارے رب نے

غُمَّةَ الشِّتَاءِ الْكَالِحِ عَنْ غُرَّةِ الرَّبِيْعِ كَشْفًا جَلِيًّا

تکلیف سخت جاڑے کی بہار کے ظہور سے اچھی طرح

اَمَا اَنْزَلَ رَبُّنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَقَامَ بِهِ النَّرْجِسُ

کیا نہیں اتارا ہمارے رب نے آسمان سے پانی جس سے کھڑا ہوا نرگس

فِي الْاَرْضِ غَضًّا طَرِيًّا لِتَقُوْمَ اَنْتَ يَا ابْنَ اٰدَمَ

زمین پر تروتازہ ہوکر کہ کھڑا ہووے تو اے بیٹے آدم کے

كَالنَّرْجِسِ عَلٰى قَدَمَيْكَ وَتَكُوْنَ عَبْدًا لِمَاءِ الدُّمُوْعِ

نرگس کی طرح اپنے قدموں پر اور ہووے تو بندہ بہانیوالا اپنے آنسوؤں کو

سَخِيًّا وَيْلَكَ اِنَّ الْاَمْرَ عَظِيْمٌ وَالْخَطْبَ جَسِيْمٌ

خرابی ہو تیری یہ امر بہت بڑا ہے اور یہ کام بہت مشکل ہے

قَامَ نُوحٌ حَتّٰی اِنْحَنٰی ظَهْرُهٗ وَكَانَ نَجِيًّا + وَقَامَ نَبِيُّنَا

کھڑے ہوئے نوح ع عبادت مین یہانتک کہ جھک گئی انکی پیٹھ اور وے خدا کے راز دار تھے اور کھڑے ہوئے

مُحَمَّدٌ صلعم عَلٰی قَدَمَيْهِ حَتّٰی تَوَرَّمَتَا وَكَانَ

نام پاک جنکا محمد صلعم ہے اپنے دونون قدمون پر یہانتک کہ سوج گئے آپکے دونون قدم اور

سِرَاجًا مُّنِيرًا وَّبَدْرًا مُّضِيًّا + فَمَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ يَا

تھے آپ ایک روشن چراغ اور چمکتا پورا چاند پس کیا حال ہے میرا اور تیرا

مِسْكِيْنُ مَنْ كَانَ فِي الصُّلْبِ وَالْبَطْنِ وَالْمَهْدِ شَقِيًّا

اے مسکین جو تھا باپ کی پیٹھ اور ماں کے شکم اور پنگھوڑے مین بدبخت

فَيَا لَيْتَ اُمِّيْ لَمْ تَلِدْنِيْ وَلَيْتَنِيْ مُتُّ صَبِيًّا

تو کیا خوب تھا کہ نہ جنتی مجھے ماں میری اور کیا خوب تھا کہ مرتا مین بچپن مین

وَلَيْتَنِيْ كُنْتُ حَشِيْشًا اَكَلَتْنِي الْبَهَائِمُ طَيًّا + وَقَعْنَا

اور کیا خوب تھا کہ ہوتا مین گھاس کہ کھا جاتے مجھے جانور سب بھوک سے پڑے ہین ہم

فِي الشَّبَكَةِ فَلَا يَنْفَعُ اللَّيْتَ وَاللَّوْ وَالتَّمَنِّيَا + اَللّٰهُمَّ

بڑی جال مین تو نہین کام آتا ہے لیت اور لو اور تمنا اے اللہ

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَسٰی اَنْ لَا

اے مہربان اے احسان والے معاف کر ہمارے اور رحم کر ہمپر اور امید ہے کہ نہ

اَكُوْنَ عَبْدًا اَشْقِيًّا + بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہوؤن بدبخت بندہ اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانون کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان

الرَّحِيمِ۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ

مردود سے۔ فرمایا اللہ نے اللہ رب ہے آسمان اور زمین کا اور اُن دونوں کے درمیانی چیزوں کا بس تو

وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ۔ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا۔ بنشیند

اور صبر کر اُسکی بندگی مین کیا جانتا ہے تو اُسکا کوئی ہمنام

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لِشَهْرِ ذِى الْقَعْدَةِ

پہلا خطبہ شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ماہ ذی القعدہ کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الشُّهُوْرَ فِىْ كِتَابِهٖ اِثْنٰى

ساری حمد خدا کی ہے جسنے ٹھہرا دیے اپنی کتاب میں بارہ

عَشَرَ فِى الْعِدَّةِ۔ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ۔ اَوَّلُهَا شَهْرُ اللّٰهِ

مہینے گنتی مین انمین سے چار مہینے حرام ہین سو پہلا مہینا خدا کا جسمین حرام ہے

الْمُحَرَّمُ ذُو الْقَعْدَةِ۔ وَثَانِيْهَا بَعْدَهٗ ذُو الْحِجَّةِ وَ

لڑائی ذوالقعدہ ہے اور دوسرا بعد اُسکے ذوالحجہ اور تیسرا

مُحَرَّمٌ وَرَجَبُ۔ اَلَّذِىْ اُفْرِدَ عَنْهَا وَحْدَهٗ۔ ذٰلِكَ

محرم اور چوتھا رجب جو الگ ہے اُن تینوں سے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَمَنْ لَّمْ يَظْلِمْ فِيْهِنَّ نَفْسَهٗ فَقَدْ

دین مضبوط اور استوار ہے تو جسنے نہین ظلم کیا اُن مہینون مین اپنے نفس پر تو

بَلَغَ رُشْدَهٗ وَمَنْ اَطَاعَ رَبَّهٗ فَقَدْ اَنْجَحَ قَصْدَهٗ

پہونچا ہدایت کو اور جسنے فرمانبرداری کی اپنے رب کی حاصل کر دیا اللہ نے اُسکا مقصد

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً

گواہی دیتا ہون کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہین یہ گواہی

اَدَّخِرُهَا عِندَهُ عُدَّةً ❊ وَاَشهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَ

بڑی دولت ہو کر جمع کرتا ہوں مین اسکو خدا کے پاس اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار اور نبی

مَولَانَا مُحَمَّدًا عَبدُهُ وَرَسُولُهُ ❊ اَلَّذِي كَمَّلَهُ

اور مولی محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوے ہین اُسکے جنکو کامل کیا اللہ نے

بِالرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ وَجَلَّلَهُ بِالسِّيَادَةِ حَيثُ جَعَلَهُ

رسالت اور پیغمبری سے اور بزرگی دی اُنکو سرداری سے کہ بنایا اُنکو اپنا خاص

عَبدَهُ ❊ وَاعلَمُوا اَنَّ شَهرَكُم هٰذَا اَوَّلُ الاَشهُرِ الحُرُمِ

بندہ اور جانو تم کہ یہ مہینا تمہارا پہلا ہے اُن مہینون کا جو عزت والے ہین

العِظَامِ ❊ يُتَلَقّٰى بِالتَّقوٰى وَالطَّاعَةِ وَالاِحتِرَامِ

اور بزرگ ملنا چاہیے اس سے پرہیزگاری اور بندگی اور تعظیم کے ساتھ

وَلَقَد اَكرَمَهُ رَسُولُ المَلِكِ العَلَّامِ ❊ عَلَيهِ اَفضَلُ

اور تحقیق تعظیم کی اسکی رسول خدا کے نے جو بادشاہ ہے اور بڑا جاننے والا ہو اُنپر افضل

الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ❊ فَاعتَمَرَ فِيهِ اَربَعَ مَرَّاتٍ بَعدَ الهِجرَةِ

درود اور سلام عمرہ لائے حضرت اس مہینے مین چار مرتبہ بعد ہجرت کے

فَيَالَهُ مِن اِكرَامٍ ❊ فَالسَّعِيدُ مَن بَادَرَ هٰذِهِ الاَيَّامَ

تو یہ بڑی تعظیم اس مہینے کی ہے تو نیک بخت وہی ہے جسنے جلدی کی ان دنون کو

بِالاِغتِنَامِ ❊ وَالشَّقِيُّ مَن جَعَلَ بَقِيَّةَ عُمرِهِ بِغَفلَةٍ

غنیمت جاننے مین اور بدبخت وہ ہے جسنے کاٹی اپنی ساری عمر غفلت مین

كَالاَنعَامِ ❊ وَكَيفَ لَا يُدرِكُ الخَيرَ مَن هُوَ فِي

مثل چارپایوں کے اور کیونکر نہین پاوے گا نیکی جو

النَّهَارِ وَاللَّيْلِ فِي سَلَامٍ ÷ وَمَا ضَلَّ مَنْ جَعَلَ

دن رات سلامتی میں ہے اور نہیں گمراہ ہوا جسنے رکھا

التَّقْوٰی اَمَامَ ÷ اَمَا هٰذِهٖ لَيَالِي الْقَبُوْلِ ÷ فَسَوْفَ يَعْثُرُ

پرہیزگاری کو سامنے کیا نہیں ہیں یہ راتیں دعا قبول ہونے کی پس کیونکر فریب کھاتا ہے

الْمُفْرِطُ فِيْهَا بِالْاَحْلَامِ ÷ اَمَا هٰذِهٖ لَيَالِي الْعَفْوِ وَالْ

سرکش اُن راتوں میں خوابوں سے کیا نہیں ہیں یہ راتیں معافی کی

مَتٰى اَنْتَ مَشْغُوْلٌ فِيْهَا بِطِيْبِ الْمَنَامِ ÷ تَنَبَّهْ يَا هٰذَا

پس کبتک تو مشغول رہیگا ان راتوں کو خواب خوش میں بیدار ہوا ے دنیا دار

فَالدُّنْيَا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ÷ وَدَارُ الْفَنَاءِ لَا تَصْلُحُ لِلْمَقَامِ

کہ دنیا پراگندہ خواب ہے اور گھر فنا ہونے کا نہیں قابل ہے ٹھہرنے کے لیے

سَتَفْهَمُ قَوْلِيْ بَعْدَ قَلِيْلٍ مِّنَ الْاَيَّامِ ÷ وَمَا غَابَ

قریب ہے کہ سمجھیگا تو میری بات بعد تھوڑے دنوں کے اور جو حال دینا کا

عَنْكَ بَعْضُهٗ سَتَرَاهُ عَلَى التَّمَامِ ÷ فَاقْتَدِ بِصِفَاتِ

کسی قدر پوشیدہ ہے تجھسے اب دیکھیگا تو اسکو تمام تو پیروی کر اُن لوگوں کے

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَتَمُوا الْغَرَامَ ÷ وَاَفْشَوُا السَّلَامَ وَ

کاموں کی جنھوں نے چھپایا محبت کو اور ظاہر کیا سلامتی کو اور

بَذَلُوا الطَّعَامَ ÷ وَاَدَامُوا الْقِيَامَ ÷ وَجَانَبُوا الْاٰثَامَ

کھلایا بھوکوں کو کھانا اور ہمیشہ کھڑے رہے عبادت میں اور پرہیز کیا گناہوں سے

رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے

عَنِ النَّبِيِّ صلعم اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ اِلَّا وَ مَلَكٌ

کہ روایت کرتے ہین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپنے نہین ہے کوئی دن مگر ایک فرشتہ

يَعْتَكِفُ فِي الْمَقَابِرِ وَيُنَادِيْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ مَنْ

آواز دیتا ہے قبرون مین اور پکارتا ہے اسے قبر کے لوگو کسکا

تَحْسُدُوْنَ الْيَوْمَ فَيُجِيْبُوْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ نَحْسُدُ

حسد کرتے ہو تم آج تو جواب دیتے ہین اور کہتے ہین حسد کرتے ہین ہم

اَهْلَ الْمَسْجِدِ فِيْ مَسَاجِدِهِمْ يُصَلُّوْنَ وَ لَا نَقْدِرُ

مسجد کے لوگون پر کہ نماز پڑھتے ہین مسجدون مین اور نہین نماز پڑھ سکتے ہین ہم

نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ وَلَا نَقْدِرُ نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ

اور روزہ رکھتے ہین وہ اور ہم نہین روزہ رکھ سکتے ہین اور صدقہ دیتے ہین وہ

وَلَا نَقْدِرُ نَتَصَدَّقُ وَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ وَلَا نَقْدِرُ نَذْكُرُ

اور نہین صدقہ دے سکتے ہین ہم اور ذکر خدا کرتے ہین وہ اور نہین ذکر کر سکتے ہین ہم

فَيَنْدَمُوْنَ عَلٰى تَفْرِيْطِهِمْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ

تو شرمندہ ہوتے ہین اپنی تقصیر پر اے اللہ دے ہمین توفیق

الطَّاعَةِ وَبُغْضَ الْمَعْصِيَةِ وَاِخْلَاصَ النِّيَّةِ وَ الرُّجُوْعَ

بندگی کی اور گناہ سے عداوت اور نیت خالص اور کامل توجہ

اِلَيْكَ بِالْكُلِّيَّةِ وَارْحَمْنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیری طرف اور رحم کر ہم سبھون پر اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانون کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

سارى حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان

الرَّجِيْمِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مردود سے فرمایا اللہ نے جو شخص کرے نیکیاں ایمان کے ساتھ

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ

بشنید

تو نہیں ہے انکار اُسکی کوشش کا اور بیشک ہم اُسکو لکھ رکھنے والے ہیں

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ

دوسرا خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ماہ ذی القعدہ کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلَا فِيْ مَجْدِهٖ وَلَا يُعَالِيْ الَّذِيْ

ساری حمد خدا کی ہے جو برتر ہے اپنی بزرگی میں اور نہیں ہے اُس سے برتر کوئی جسنے

نَادٰى عِبَادَهٗ فِي الْاَصْلَابِ فَلَبَّوْهُ عِجَالًا فَقَالَ

پکارا اپنے بندوں کو جب وے باپ کی پشت میں تھے تو لبیک کہا اُنھوں نے جلد فرمایا اللہ

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ

پاک اور برتر نے خبر دے لوگوں کو حج کی کہ آویں تیرے پاس

رِجَالًا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

پاپیادہ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک

لَهٗ شَهَادَةً تُخَفِّفُ عَنْ قَائِلِهَا اَثْقَالًا وَاَشْهَدُ

کوئی نہیں ایسی گواہی کہ ہلکے کر دیتی ہے اپنے قائل سے بوجھ اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اُس کے

نَبِيٌّ اَقْسَمَ اللّٰهُ بِحَيٰوتِهٖ وَالٰى مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ

وہ ایسے نبی ہیں کہ قسم کھائی اللہ نے اُنکی حیات کی اے جماعت حاضرین کی

اِعْلَمُوْا اَنَّ مَنْ تَاجَرَ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ رَبِحَتْ تِجَارَتُهٗ وَمَنْ

جانو تم کہ جسنے تجارت کی خدا کے ساتھ تو بہت نفع دیا اُسکی تجارت نے اور جسنے

قَصَدَ بَابَهٗ فَقَدْ صَدَقَتْ اِنَابَتُهٗ ٭ وَهٰذِهٖ عِبَادَ اللّٰهِ

قصد کیا اُسکے دروازے کا تو سچی ہوئی توجہ اُسکی خدا کی طرف اے بندو خدا کے

اَشْهُرُ الْحَجِّ ٭ الْمَوْسُوْمَةُ بِالْعَجِّ وَالثَّجِّ ٭ قَدْ اَهَلَّتْ

یہ سب مہینے حج کے ہیں مقرر ہیں واسطے لبیک کہنے اور قربانی کرنے کے آگئے ساتھ

بِالْبَرَكَاتِ الْمُسْتَهِلَّةِ فَلَمْ تَدَعْ لِلْمُتَعَلِّلِ عَنِ الْحَجِّ عِلَّةً

برکتوں کے جو جاری ہیں ابر کے مانند اور نہ چھوڑا حج سے بہانہ کرنے والے کا کوئی بہانہ

بُدِعَتْ بِعِيْدِ الْفِطْرِ ٭ وَخُتِمَتْ بِعِيْدِ النَّحْرِ

شروع ہوئے ایام حج عید الفطر سے اور ختم ہوگئے قربانی کی عید سے

وَاشْتَمَلَتْ عَلٰى اَيَّامِ الْعَشْرِ ٭ يَؤُمُّ فِيْهَا الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ

جس میں داخل ہیں ذی الحجہ کے دس دن قصد کرتے ہیں لوگ ان مہینوں میں خدا کے قدیم گھر کا

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ٭ وَيَزْدَحِمُ رُكَّابُ الرِّفَاقِ لِمُفْتَوْنِ

ہر راہ دور دراز سے اور ہزار ہا سوار جاتے ہیں شتر سب دوستوں کے لیے حال میں

السَّيْرِ وَالسَّرَآءِ زَمِيْلًا ٭ وَيَقْطَعُوْنَ الْفَلَا مِيْلًا مِيْلًا

کہ دو دو سوار ہیں باہم شتر پر جو بڑا تیز رو ہے اور سب راہ طے کرتے ہیں میدانوں کو میل میل

وَيَاْخُذُوْنَ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ٭

اور عمل کرتے ہیں اللہ تعالی کے قول پر اور کون ہے سچا زیادہ خدا سے

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ

فرمایا اللہ نے اور خدا کے لیے لوگوں پر فرض ہے حج کعبے کا جسکو طاقت ہو وہاں تک

سبیلا ۔ دعاهم واستدعاهم فاشرق علی الابناء

پہونچنے کی بلایا انکو اور دعوت کی انکی تو پسند کیا انھوں نے خدا کو اپنے بیٹوں پر

والاباء عرضوا حر الوجوه بحر الهجیر ۔ ورفعوا

اور باپ دادوں پر پیش کیا انھوں نے اپنے نیک چہروں کو دوپہر کی گرمی پر اور دکھائی

الرغبة للتغلیس والتهجیر ۔ تحملوا فی قطع

انکی رغبت صبح اور دوپہر کو چلنے کی برداشت کی راہ طے کرنے میں

السیر البرد والحر ۔ وبذلوا الاموال فی طی الامیال

سردی اور گرمی میں اور خرچ کیے بہت مال طے کرنے میں میلوں کے

فی البر والبحر ۔ فلم یرعهم من البر عجاجه

خشکی اور دریا میں تو نہ ڈرایا انکو خشکی کے غبار نے

ولا من البحر امواجه ۔ فیا حسن ما سالت باعناق

اور دریا کی موجوں نے پس کیا خوب بہا لیجانا سیلاب کا اونٹوں کی

المطی اباطحهم ۔ ونزلت الملائکة من العلی

گردنوں کو اور اترنا فرشتوں کا خدائے برتر کی

الاعلی تعانقهم وتصافحهم ۔ فیا معرضا عن سلع

طرف سے کہ معانقہ کریں انسے اور مصافحہ کریں پس اے منہ پھیرنے والے نجات کی متاع سے

النجاة ۔ ویا متعرضا لرذالة الحسرة ۔ متارکا حماها

اور ذلت پیش آنے والے حسرت کی خواری پر چھوڑنے والے ہمارے رہنما کو

متی تتیح لک فسحة من البیت العتیق ارکانها

کب توفیق ہوگی تجھے کہ مسح کرے تو بیت اللہ کے رکنوں کو

مَتٰی تَکْسِبُ بِالصَّفَا صَفَا ۔ وَالرُّکْنِ الْیَمَانِیِّ اَمَانًا

کب حاصل کرے گا تو صفا سے صفائی اور رکن یمانی سے امن

مَتٰی تَزُمُّ الرَّکَائِبَ اِلٰی زَمْزَمَ وَالْحَطِیْمِ ۔ مَتٰی

کب مہار لگا کر چلائیگا تو اپنے شترون کو زمزم اور حطیم کی طرف کب

تُوَدِّعُ الْمَقَامَ مَقَامَ اِبْرَاہِیْمَ ۔ مَتٰی تَعْمُرُ بِالْعُمْرَۃِ

رخصت کرے گا تو مقام ابراہیم کو کب وقع کرے گا تو عمرہ سے

نَدَمَ الذُّنُوْبِ ۔ مَتٰی تُطْفِیْ بِالْجَمْرَۃِ جَمْرَۃَ ھٰذَا

شرمندگی اپنے گناہون کی کب بجھا دیگا تو کنکری ڈال کر چنگاری عذاب کے

الْخَوْفِ اللَّھُوْبِ ۔ مَتٰی تَخِفُّ اِلَی الْخَیْفِ

ڈر کی جو بھڑک رہا ہے تیرے دل مین کب کوچ کرے گا تو مسجد خیف کی طرف

اٰوَّلِ رَعِیْلٍ ۔ مَتٰی تَرْکَعُ فِی الْحِجْرِ حِجْرِ اِسْمَاعِیْلَ

پہلی جماعت مین کب رکوع کرے گا تو حجر اسماعیل مین

مَتٰی تَعْرِفُ فِیْ عَرَفَۃَ مَعَ الْوَاقِفِیْنَ ۔ مَتٰی تَنُوْبُ

کب صبر کرے گا تو میدان عرفہ مین واقفین کے ساتھ کب لوٹے گی

بِکَ الرَّحْمَۃُ مَعَ الطَّائِفِیْنَ ۔ فَاللّٰہَ اللّٰہَ عِبَادَ اللّٰہِ

تیرے ساتھ رحمت طواف کرنے والون کے ساتھ تو ڈر اللہ سے ڈرو واسطے اسکے بندے اللہ کے

لَا یَقْعُدَنَّکُمُ الْکَسَلُ وَالتَّسْوِیْفُ فَتَھْدِمُوْا رُکْنًا

نہ باز رکھے تمکو سستی اور دیر کرنا حج سے تو ڈھا دوگے تم ایک کنارہ

مِنْ اَرْکَانِ الْاِسْلَامِ بِالتَّخَلُّفِ عَنِ الْبَیْتِ

اسلام کے کنارون مین سے بسبب پیچھے ہٹنے کے بیت سے رکی

الشریف ۔ فلینهض منکم الملبي لنداء ابراهیم ۔

زیارت سے ۔ تو چاہیے کہ اٹھ کھڑا ہو تم میں سے لبیک کہنے والا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پکار

ولیزمّ رکائب الشوق الی الرکن و زمزم والحطیم ۔

اور رہا ہے کہ چلا دے شوق کے شتروں کو رکن یمانی اور زمزم اور حطیم کی طرف

قبل ان یحول علیه الحمام فیهدم البیت الشریف

آگے اسکے آپڑے اسپر موت اور ڈھا دے بزرگ گھر کو

ویخرب فرحم الله امرأ قصد تلك البنیة

اور ویران کر دے ۔ تو رحم کرے اللہ اس آدمی پر کہ قصد کیا بیت کعبہ کا

بصدق النیة ۔ وبادر الی بلوغ الامنیة ۔ قبل وقوع

سچی نیت سے اور جلدی کی اپنی امید کو پہونچنے کی طرف آگے اسکے

المنیة ۔ فیقدم علی الملك الدیان ۔ ناقص

کہ آپڑے موت اور حاضر ہووے خدا کے پاس جو بادشاہ ہے بڑا بدلہ دینے والا ناقص

الارکان ۔ وقولوا من صمیم الفؤاد اللهم ارزقنا

الارکان ہو کر اور کہو تم ٹھیک دل سے اے اللہ نصیب کر ہمارے

حج بیتك الحرام ۔ واسئلك بنا النیة فی هذه الاشهر

اس بزرگ گھر کا حج اور چلا ہمارے قصد کو ان بزرگ مہینوں میں

العظام ۔ وتب علینا اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین ۔

اور توبہ قبول کر ہم سبھوں کی اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے

والحمد لله رب العلمین اعوذ بالله من الشیطان الرجیم ۔

ساری حمد خدا کی ہے جو پروردگار ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ

فرمایا اللہ نے حج کے لیے کئی مہینے معلوم ہین تو جسنے لازم کرلیا ان مہینوں مین اپنے پر حج

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۙ بنشنید

تو نہین ہے کوئی بدی اور نہ فسق اور نہ جھگڑا حج مین

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | لِشَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ

تیسرا خطبہ — شروع کرتا ہون مین نام پر اسکے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — ماہ ذی القعدہ کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ الْمَشْكُوْرِ الْمَحْمُوْدِ +

ساری حمد خدا کی ہر جو بادشاہ ہے اور معبود جسکا شکر اور حمد ہمپر واجب ہے

الْمُفْضِلِ بِجَزِيْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ + الْمُنْعِمِ الَّذِيْ

فضل کرنے والا ہے ہم پر بڑی بخشش سے نعمت دینے والا جسکے

بِسَاطُ اِنْعَامِهٖ مَمْدُوْدٌ + وَبَحْرُ اَفْضَالِهٖ لِلْخَلِيْقَةِ

انعام کا بچھونا دراز ہی اور ساری خلقت اُسکے دریا بخششون سے

مَوْرُوْدٌ + اَحْمَدُهٗ حَمْدًا اَنَالُ بِهِ الْمَقْصُوْدَ + اَشْهَدُ

سیراب ہین حمد کرتا ہون مین اُسکی ایسی حمد کہ پاؤن اُس سے اپنا مقصد گواہی دیتا ہون مین

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ + وَاجِبُ سلہ

کہ نہین ہر کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہر اُسکا شریک کوئی نہین وہ واجب الوجود ہر سلہ

الْوُجُوْدِ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَكْرَمُ مَنْ ظَهَرَ فِي الْوُجُوْدِ + مَعَاشِرَ

بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین اُسکے وہ بزرگ ترین سب سے جو وجود مین آئے اے گروہ

سلہ [illegible]

الحاضرين اعلموا انه قد انذركم الله حق الانذار

حاضرین کے جانو تم کو ڈر سنایا انکو اللہ نے حق ڈر سنانے کا

واخبركم حق الاخبار واوصاكم بلزوم تقواه

اور خبر دی تمہیں پوری اور نصیحت کی تمہیں پرہیزگاری کو لازم کر لینے

والاجتناب الماثم وندبكم الى طاعته وزجركم

اور گناہوں سے بچنے کی اور بلایا انکو اپنی بندگی کی طرف اور جھڑک دیا انکو

عن الجرائم فلا تصموا مسامع القبول والاذعان

گناہوں سے تو مت بہرا کرو قبول اور یقین کے کانوں کو

ولا تذهبوا اعماركم بالغفلة والنسيان ولا تهلكوا

اور مت برباد کرو اپنی زندگی غفلت اور فراموشی میں اور مت ہلاک کرو

انفسكم بالفسق والعصيان واستعينوا بالخوف

اپنے نفسوں کو بدکاری اور نافرمانی سے اور مدد مانگو ڈر کے ساتھ

من الله في كل الامور وامروا بالمعروف فيما

خدا سے ہر امر میں اور حکم کرو اچھے کام کا آپس میں

بينكم وانهوا عن المنكر خشية من عذاب الله

اور منع کرو برے کام سے خدا کے عذاب سے ڈر کر

كما قال علي بن ابي طالب رضي الله عنه افضل

جیسا کہ فرمایا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے سب سے افضل

اعمالكم الامر بالمعروف والنهي عن المنكر

کام تمہارا حکم کرنا ہے نیکی کا اور منع کرنا بدی سے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ فِيهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي

وسلم سے فرمایا آپ نے نہیں ہے کوئی قوم کہ انمین کوئی شخص گنہگار ہو اور نہیں پھیر سزا دیتے ہیں

وَيَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوهُ فَلَا يُغَيِّرُونَهُ إِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ

اُس سے گناہ باز جو قدرت کے بدل ڈالنے پر مگر گھیر لیتا ہے انکو اللہ

بِعَذَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا وَفِي حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ

عذاب سے انکے مرنے کے آگے اور ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِنْ تَأْمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْا

فرمایا نبی نے حکم کرو نیکی کا اور منع کرو

عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَيُسَلِّطَنَّ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ظَالِمًا

بدی سے نہیں تو غالب کردے گا اللہ تمپر کسی بادشاہ ظالم کو

لَا يُجِلُّ كَبِيرَكُمْ وَلَا يَرْحَمُ صَغِيرَكُمْ وَيَدْعُوا

جو تعظیم نہیں کرے گا تم میں سے بوڑھے کی اور نہ رحم کرے گا تم میں سے بچے پر اور دعا کرینگے

أَخْيَارُكُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَتَسْتَغْفِرُونَ فَلَا

تم میں سے اچھے لوگ تو نہ قبول ہوگی انکی دعا اور معافی مانگینگے تو نہیں

يُغْفَرُ لَهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ بِإِقَامَةِ أَوَامِرِ اللّٰهِ

معاف کیا جائیگا انکا گناہ اے بندو اللہ کے لازم کرلو اپنے پر جاری کرنا خدا کے حکموں کا

وَالنَّهْيِ عَنْ مَنَاهِيهِ وَالتَّمَسُّكِ بِالتَّقْوَى فَمَنْ

اور باز رکھنا اسکی منہیات سے اور مضبوط پکڑنا پرہیزگاری کو پس جسکو

وُفِّقَ بِاِقَامَةِ طَاعَةِ رَبِّهٖ • وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ بِلِسَانِهٖ

توفیق ملی اپنے رب کی بندگی اور بدی سے باز رکھنے کی اپنی زبان

وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ النَّاجِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْحَسْرَةِ

اور دل سے تو وہی شخص نجات پانے والا ہے قیامت کے دن حسرت

وَالنَّدَامَةِ • فَرَاقِبُوا اللّٰهَ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

اور شرمندگی سے تو امید رکھو اللہ سے اور ایک دوسری کی مدد کر دیںگی اور پرہیزگاری پر

قَبْلَ اَنْ تَغْلِبَكُمْ مَحَبَّةُ الدُّنْيَا • فَتَشْغَلَكُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

آگے اسکے کہ غالب آجاوے تم پر محبت دنیا کی تو باز رکھیگی تمکو آخرت کے کام سے

وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ • اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ

اور کہو تم ٹھیک دل سے اے اللہ کھول دے ہمارے دلوں کے

قُلُوْبِنَا لِسَمَاعِ اَمْرِكَ وَجَنِّبْنَا عَمَّا نَهَيْتَنَا عَنْهُ

کانوں کو تیرے حکم سننے کے لیے اور باز رکھ ہمکو اُن کاموں سے کہ منع فرمایا تو نے

وَاسْتَعْمِلْ اَبْدَانَنَا بِطَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَيْنَا اَجْمَعِيْنَ

اور لگا ہمارے بدنوں کو اپنی بندگی میں اور توبہ قبول کر ہم سبھوں کی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ • وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ •

اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ • يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے کہا لقمان حکیم نے اے بیٹے میرے اچھی طرح

وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى

پڑھ نماز اور حکم کر نیک کام کا اور منع کر بدی سے اور صبر کر

مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ	بشنید
مصیبت پر بیشک یہ سب سے اچھا اور بڑا کام ہے	

الخطبة الرابعة	بسم الله الرحمن الرحيم	لشهر ذي القعدة
چوتھا خطبہ	شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	ماہ ذی القعدہ کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى نِعَمِهِ الْعِظَامِ + هُوَ

سب ساری تعریف خدا کی ہے جو پروردگار ہے سارے جہان کا اُسکی نعمتوں اور بڑے انعاموں پر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ فَتَحَ طَرِيْقَ الرُّشْدِ وَالدَّلَالَةِ

ہمیشہ زندہ اور قائم ہے جسنے کھولی ہے راہ ہدایت اور رہنمائی کی

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ فِيْ

گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہیں

أَفْعَالِهِ + وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

اُسکے کاموں میں اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ محمد

عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَرْسَلَهُ اللّٰهُ هَادِيًا فَهَدَى الْأُمَّةَ

بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اُسکے بھیجا اُنکو اللہ نے ہادی بناکر سو ہدایت کی امت

وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَبَلَّغَ الرِّسَالَةَ

اور دور کردی تاریکی گمراہی کی اور ادا کی امانت اور پہونچا دیا پیغام

يَا مَعْشَرَ الْحَاضِرِيْنَ إِلٰى مَتٰى أَنْتُمْ فِيْ بَيْدَاءِ

اے گروہ حاضرین کے کب تک تم رہوگے گمراہی کے میدان

الْغِوَايَةِ + وَقَدْ تَوَلّٰى عَصْرُ الصِّبَا + وَتَعَدّٰى زَمَانُ

اور گذر گیا زمانہ لڑکپن کا اور چلا گیا وقت

البطالة، أصمٌّ في الآذان، أم سبل في الأعيان

بیہودگی کا کیا بہرے ہو تم کانوں کے یا اندھے ہو آنکھوں سے

أم غفلة وجهالة فيا متخلفا عن طريق القوم

یا یہ غفلت ہے اور نادانی سو اے پیچھے ہٹنے والے حاجیوں کی راہ سے

قد زمت الرواحل، وشدت المحامل

تحقیق مہار لگائے گئے شتر سب اور باندھے گئے کجاوے سب

وما بقي لك في العذر مقالة، وما عرفات

اور نہیں باقی رہی تیرے عذر کی کوئی بات اور نہیں ہے عرفات کا

الكرامة إلا عرصات القيامة، الصدور حامية

بزرگی والا مگر مثل قیامت کے میدان کے کہ سینے سب گرم ہیں

والشفاه ظامئة، والجلود يابسة، والوجوه شاسة

اور ہونٹ سب پیاسے ہیں اور چمڑے خشک ہیں اور چہرے سب جلے ہوئے ہیں

والألسن قوالة، والمزدلفة كالصراط، ...

اور زبانیں سب چیخنے والی ہیں اور مزدلفہ صراط کی مثل ہے اور منا

كالأعراف والمسجد كالجنة والبيت كالعرش

مثل اعراف کے اور مسجد مثل جنت کے اور کعبہ مثل عرش کے

والصفا والمروة كالميزان، والخلائق غرقى

اور صفا اور مروہ مثل میزان کے اور لوگ پراگندہ ہیں

في الخزي والخجالة، فإذا تمت النسك فاسئل

رسوائی اور شرمندگی میں پس جب تمام ہو جاوے عبادت سب تو پوچھ

الرَّبْعِ عَنْ ضِيَاءِ الْمُصَلّٰى مَا عَلَى الرَّبْعِ لَوْ اَجَابَ

اُس منزل کو نازگاہ کی روشنی سے کیا عجب ہے کہ منزل جواب دے

سُؤَالَهُ + فَيَا اِخْوَانِيْ اَلْزِمُوا الصَّفَا + وَطُوْفُوْا بَيْتَ

سوال کا تو اے بھائیو لازم کر لو صفائی دل کی اور طواف کرو دل کے

الْقَلْبِ وَقِفُوْا فِيْ عَرَفَاتِ الْعِرْفَانِ + وَقُوْلُوْا مِنْ

گھر کا اور کھڑے ہو معرفت کے میدان عرفات میں اور کہو

صَمِيْمِ الْفُؤَادِ + اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ

ٹھیک دل سے اے اللہ اے مہربان اے احسان والے اے بدلہ دینے والے

اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ + بِرَحْمَتِكَ

معاف کو دے ہمارے اور ہمارے ماں باپ کے گناہ اور پناہ دے ہمیں دوزخ کی آگ سے اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا

شیطان مردود سے فرمایا اللہ نے ہر آئینہ بھیجا ہم نے ہر قوم میں ایک رسول

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْهُمْ مَنْ

کہ بندگی کرو خدا کی اور بچو شیطان سے تو انہیں سے بعض کو

هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ بنشیند

ہدایت کی اللہ نے اور ثابت ہوئی بعض پر گمراہی

الْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِشَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ

پانچواں خطبہ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ماہ ذی القعدہ کا

الحمد لله مقدر الشهور والاعوام + ومجدد الدهور

ساری حمد خدا کی ہے جو ٹھہرا دینے والا ہے مہینون اور برسون کا اور نیا لانے والا ہے زمانون

والايام + السميع البصير العليم العلام + الذي

اور دنون کا سننے والا ہے اور دیکھنے والا جاننے والا ہے اور بڑے علم والا جنہنے

افتتح العام بالشهر الحرام + وجعل الحج احد

شروع کیا برس کا ماہ حرام سے اور بنایا حج کو ایک

اركان الاسلام + على من استطاع اليه سبيلا

رکن اسلام کا اُسکے لیے جسکو طاقت ہے کعبہ مین پہونچنے کی

مكفرا لما قبله من الآثام + اشهد ان لا اله الا الله

کہ کفارہ ہو اسکے گناہون کا گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ

وحده لا شريك له + واتوجه اليه بصحة الاعتصام

جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہین اور متوجہ ہوتا ہون مین اُسکی طرف سچے اعتقاد سے

واشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده

اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد بندے ہین خدا کے

ورسوله سيد الانام + وافضل من صلى وصام

اور بھیجے ہوئے ہین اُسکے وہ سردار ہین ساری مخلوقات کے اور افضل ہین سب نمازی اور روزہ دار سے

وافضل من عقد الاحرام + معاشر الحاضرين

اور افضل ہین سبھون سے جنھون نے حج کا احرام کیا اے گروہ حاضرین کے

كم يمر عام بعد عام + وانتم عاكفون على الخطايا

کتنے گذر جاتے ہین برس بعد ایک برس کے اور تم پڑے ہوئے ہو تم کیون

وَالْاَنَامِ ۔ اَنْتُمْ عَلٰی یَقِیْنٍ مِّنَ الْحَیٰوۃِ عَلٰی تَرَادُفِ

اور گذرجانے پر کیا تم کو یقین ہے کہ بچ گے

الْاَعْوَامِ ۔ اَمْ اَنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ هُجُوْمِ الْمَنَایَا

برسون یا تمکو شک ہے موت کے یکایک پہونچنے

وَاَقْتِرَاسِ الْحِمَامِ ۔ اَمَا عَلِمْتُمْ اَنَّ هٰذِهِ اللَّیَالِیَ

اور ہلاک کرنے مین کیا نہین جانا تمنے کہ یہ راتین اور

وَالْاَیَّامَ مَطَایَا تَسِیْرُوْنَ عَلَیْهَا اِلَی الْقُبُوْرِ ذَاتِ

دن سب شتر سواریان ہین کہ چلتے ہو تم انپر سوار ہوکر قبرون کی طرف جو خوف

الْوَحْشَةِ وَالظَّلَامِ ۔ اَفِیْ هٰذَا شَكٌّ اَمْ اَنْتُمْ فِیْ حَیْرَةِ

کی جگہ اور تاریک ہے کیا اس مین شک ہے یا تم نادانی اور شبہہ

الْجَهْلِ وَالرَّیْبِ هُیَامٌ ۔ فَیَا عِبَادَ اللّٰهِ اسْتَیْقِظُوْا مِنْ

کی حیرانی مین پھرے پھرتے ہو سواسے بندو خدا کے جاگ اٹھو

غَمَرَاتِ هٰذَا الْمَنَامِ ۔ فَهٰذَا شَهْرُ ذِی الْحِجَّةِ قَدْ

اس نیند کی غفلتون سے کہ یہ مہینا ذی الحجہ کا

اَقْبَلَ فَاسْتَقْبِلُوْهُ بِالْاِحْتِرَامِ وَاجْتَنِبُوْا فِیْهِ كَبَائِرَ

پہونچا سو پیش آؤ اُسکے تعظیم سے اور پرہیز کرو اُس مین بڑے بڑے

الْاَجْرَامِ ۔ سِیَّمَا الْعَشَرَةَ الْاُوَلَ فَاِنَّ فِیْهَا فَضَائِلَ

گناہون سے خاص کرکے پہلے دس دن کہ اس مین بڑی بڑی فضیلتین

جِسَامٌ ۔ كَیْفَ لَا وَقَدْ اَقْسَمَ اللّٰهُ فِیْ كِتَابِهِ الْعَظِیْمِ

ہین کیونکر نہو اور قسم کھائی اللہ نے اپنی کتاب مین جو بڑے مرتبے والی ہے

الْقَدْرِ + وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ +

اور فرمایا قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی اور شفع کی اور وتر کی

فَالْعَشْرُ ذُو الْحِجَّةِ وَالشَّفْعُ سَائِرُ الْاَيَّامِ + وَالْوَتْرُ

تو دس سے دس رات ذی الحجہ کی مراد ہیں اور شفع سے باقی دن اور وتر

هُوَ اللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ + فَطُوْبٰى لِاِخْوَانِنَا

وہ اللہ تعالی ہے جو بزرگ ہے اور بخشش والا سو خوبی ہے ہمارے بھائیوں کی

بِهٰذِهِ الْاَيَّامِ + يَعْقِدُوْنَ الْاِحْرَامَ وَيَتَوَجَّهُوْنَ اِلَى

ان دنوں احرام باندھتے ہیں اور متوجہ ہوتے ہیں

الْبَيْتِ الْحَرَامِ + وَيَبْلُغُوْنَ تِلْكَ الْمَشَاعِرَ الْعِظَامَ +

بیت الحرام کی طرف اور پہونچتے ہیں ان سب مقام بزرگ ہیں

وَيُصَلُّوْنَ خَلْفَ الْمَقَامِ + وَيَشْرَبُوْنَ مِنْ مَّاءِ زَمْزَمَ +

اور نماز پڑھتے ہیں پیچھے مقام ابراہیم کے اور پیتے ہیں زمزم کا پانی

وُقُوْفًا عَلَى الْاَقْدَامِ + فَيَا مَنْ فَاتَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَهُمْ

قدموں پر کھڑے ہو کر پس اے وہ شخص کہ نہ ہو سکا انکے ساتھ

فِيْ هٰذَا الْعَامِ + اِبْكِ عَلٰى تَخَلُّفِكَ وَسُوْءِ حَظِّكَ

اس برس راتوں اپنے رہجانے اور بدنصیبی پر

بِاَدْمُعٍ سِجَامٍ + وَلَا تَيْأَسْ مِنْ بُلُوْغِكَ الْمَرَامَ فَنَحْنُ

خوب آنسو بہاکر اور مت ناامید ہو اپنے مقصد کے پانے سے کیونکہ ہم لوگ

وَاِنْ بَعُدْنَا عَنْ ذٰلِكَ الْمَقَامِ + فَقَدْ شَارَكْنَاهُمْ

اگرچہ دور پڑے ہیں اس مقام سے لیکن شریک ہیں انکے

فِي الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَقِفُ لَكَ عَلَى

ایمان اور اسلام مین اے اللہ بیشک ہم کھڑے ہوتے ہین تیرے لیے

الْأَقْدَامِ ۔ كَقِيَامِ الْآمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَاغْفِرْ لَنَا

اپنے قدمون پر مثل اُن لوگون کے کہ قصد کیا بیت الحرام کا اور معاف کر دے

اَجْمَعِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہم سبھون کے گناہ اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانون کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے

الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ وَاُدْخِلَ

سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ نے اور داخل

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

کیے جائینگے وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کیے نیک کام بہشت مین کہ بہتی ہین

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

نیچے اُسکے نہرین ہمیشہ رہینگے اسمین حکم سے اپنے رب کے

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۔ بنشینه

سلام بھیجینگے اُنپر فرشتے سب

الخطبة الاولى لشهر ذي الحجة بذكر الكعبة

پہلا خطبہ ماہ ذی الحجہ کا کعبہ کے ذکر کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ ۔ وَبِحُسْنِ

ساری حمد خدا کی ہے جسنے بلند کیا آسمان کو بیدون ستونون کے اور اچھی

الاتقان بناها . وجعل الكعبة البيت الحرام اشرفها

مضبوطی کے ساتھ بنایا اسکو اور کیا کعبہ کو جو بیت الحرام ہے شریف تر

بقعة وافخرها واسناها وازكاها . اشهد ان لا اله

اور بزرگ تر اور روشن تر اور پاکیزہ تر سب گھروں سے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود

الا الله وحده لا شريك له . شهادة ترشد العقول

مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ راہ بتاتی ہے عقلوں کو

الى توحيد خالقها ومولاها . واشهد ان سيدنا

خالق اور مولیٰ کی توحید کی طرف اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار

ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله . نبي جعل

اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ ایسے نبی ہیں کہ بنایا

الله قبلته هي مثابا لمن حام حول حماها . معاشر

اللہ نے انکا قبلہ ایک رمنا سبھوں کے لیے جو شوق سے پھریں گرد اسکے اسے گروہ

الحاضرين قد وصل وفودها الكعبة البيت الحرام

حاضرین کے تحقیق پہنچ گئے حاجی لوگ کعبہ میں جو عزت والا گھر ہے

فظفرت بمطلوبها ومناها . سارت على مطايا

تو حاصل ہو گیا انکا مقصد اور پوری ہوئی انکی امید سیر کی انہوں نے اپنے محبوب کے

الشوق لمحبوبها . فاستغرقت في لذة منادمتها

شوق کی شتر سواریوں پر اور ڈوب گئے اسکی مصاحبت کی لذت میں

عند ما ناداها . اسمعها خطابه فطربت منهم

جب بلایا انکو سنایا انکو اپنا کلام تو خوش ہوئیں انکی

الارواح واجاب دعاها وفازت بموانستہ ق

جانیں سب اور قبول ہوئی اُنکی دعا اور مراد ملی اُنکو محبوب کی ملاقات سے اور

صفا عيشها عند الصفا حين صافاها والبسها خلع

صاف ہوئی اُنکی زندگی صفا کے پاس جسوقت خالص کیا اللہ نے اُنکی محبت کو اور پہنایا اُن کو

التكريم عند الحطيم وحط عنها ذنوبها وخطاياها

لباس بزرگی کا حطیم کے پاس اور دور کر دیا اُنسے گناہوں اور تقصیروں کو

فلما انتهت زوارها من جميع الاقطار رفعت

جب پہونچے زیارت کرنے والے سب کعبے کی چاروں طرف سے اُٹھا دیا کعبے نے

لهم الاستار عن جمالها وابدت لهم نورها

اُنکے لیے پردوں کو اپنی خوبی پر سے اور ظاہر کیا اُن پر اپنا نور

وسناها وناديتهم بلسان حالها بشرى لكم

اور روشنی اور پکارا اُنکو زبان حال سے خوشخبری ہے تمہارے لیے

قد رضي عنكم الحبيب فطوبى لنفس بلغت

تحقیق راضی ہوا تمسے دوست تو خوبی ہے اُس شخص کی جو پہونچا

مطلوبها وهواها وهي التي هاجر منها الحبيب

اپنے مطلب اور اپنی خواہش کو اور کعبہ وہی ہے جس سے ہجرت کی حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وما هجرها ولا قلاها وما انقلب قلبه الى قبلة

اور نہ چھوڑا اُسکو اور نہ جدا ہوئے اُس سے اور نہیں پھرا دل اُن کا کسی دوسرے قبلے کی

سواها حتى نزل عليه في اية سمعها وتلاها قد نرى

طرف یہانتک کہ اُتری اُنپر آیت جو سنی آپنے اور پڑھی ہر آئینہ دیکھتے ہیں ہم

تقلب وجهك في السماء فلنولينك قبلة ترضاها

منہ پھیر پھیر کرتا کتا تیرا آسمان کی طرف تو ضرور اختیار دینگے ہم تجھکو قبلہ کے سوجہ ہونیکا کہ پسند کرتا ہے تو اسکو

فيا ايها المتخلفون عنها، وصل السائرون

سوائے پیچھے رہ جانے والے زیارت کعبہ سے پہونچگئے حاجی سب

وقعدتم وفاز الوافدون وحرمتم الا فارفعوا

اور بیٹھ رہے تم اور مراد کو پہونچے جانے والے اور محروم رہ گئے تم خبردار اُٹھاؤ تم

كف السؤال من قلوب منكسرة الى عالم سرها

سوال کی ہتیلی ٹوٹے ہوئے دلوں سے خدا کی طرف جو جانتے والا ہے بھید

ونجواها، وقولوا من صميم الفؤاد، اللهم يسر

اور پوشیدہ باتوں کا اور کہو تم ٹھیک دل سے اے اللہ دے

لنا اليسير، وجنبنا العسير، واعذنا من شرور

ہمیں آسانی اور بچا ہمکو سختی سے اور پناہ دے ہمیں نفسوں کی

انفسنا ومن سيئات اعمالنا، وارزقنا حج بيتك

برائیوں سے اور بد عملوں سے اور نصیب کر ہمارے حج اپنے گھر کا

الحرام، وزيارة قبر نبيك عليه افضل الصلوة

جو عزت والا ہے اور زیارت اپنے نبی کی قبر کی اُنپر بہتر درود ہو

والسلام، وارحمنا رحمة ترضاها برحمتك يا

اور سلام اور رحمت کر ہمپر ایسی رحمت جو تو پسند کرے ہمارے لیے اپنی مہربانی سے اے

ارحم الراحمين والحمد لله رب العالمين اعوذ بالله

بڑے مہربان سب مہربانوں کی ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے ساری جہان کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰهَا

شیطان مردود سے فرمایا اللہ نے بیشک کامیاب ہوا وہ شخص جس نے پاک کیا اپنے نفس کو علم اور عمل سے

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا بنشیند

اور بیشک نامراد ہوا وہ شخص جس نے گھٹایا اُسکو نادانی اور بدکاری سے

الخطبة الثانیة بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ذی الحجۃ بذکر عرفات

دوسرا خطبہ ماہ ذی الحجہ کا عرفات کے ذکر والا شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی اور معاف کرتا ہے

عَنِ السَّیِّئَاتِ فَهُوَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ عَلَی الْعَاصِیْنَ

گناہوں کو وہ اللہ توجہ کرنے والا ہے اور احسان والا گناہگاروں

وَاَهْلِ الطَّاعَاتِ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ یَعْلَمُ بِاخْتِلَاجِ

اور طاعت والوں پر حکمت والا ہے اور جاننے والا جانتا ہے جنبش

الْجَنِیْنِ فِیْ بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ بَصِیْرٌ لَا یَخْفٰی

بچے کی ماں کے شکم میں دیکھنے والا ہے نہیں چھپی ہے

عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِیْنَ وَلَا فِی السَّمٰوَاتِ اَحْمَدُہٗ

اُسپر کوئی چیز زمینوں اور آسمانوں میں حمد کرتا ہوں میں اُسکی

حَمْدًا لَا یُعَدُّ وَلَا یُحْصٰی عَلٰی نِعَمِہِ الشَّامِلَاتِ

ایسی حمد کہ نہیں گنی جا سکتی ہے اور نہ اُسکا شمار ہو سکتا ہے اُسکی نعمتوں پر جو سبکو شامل ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَهَادَۃً

گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی

يُنَالُ بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا

کہ ملتا ہے اُس سے بڑا درجہ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور

نَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ نَبِيٌّ بَعَثَهُ اللهُ

نبی اور مولیٰ محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے اسکے وہ ایک نبی ہیں کہ بھیجا اُنکو اللہ

لِدُعَاءٍ إِلَى الْخَيْرَاتِ ، مَعَاشِرَ الْحَاضِرِينَ لَازِمُوا

نے بلانے والا نیکیوں کی طرف اے گروہ حاضرین کے لازم کرلو تم

عَلَى طَاعَةِ مَوْلَاكُمْ طَلَبًا لِلْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ ، فَإِلَى

بندگی اپنے مالک کی پوری مراد اور نجات پانے کی طلب میں

مَتَى أَنْتُمْ رَاقِدُونَ فِي بِحَارِ الذُّنُوبِ وَالْغَفَلَاتِ ،

کب تک تم سوتے رہوگے گناہوں اور غفلتوں کے دریا میں

وَفِي أَيِّ وَقْتٍ تَجْتَهِدُونَ بِالتَّقْوَى وَتُدْرِكُونَ

اور کب تم کوشش کروگے پرہیزگاری کی اور لوگے

الْوَقْتَ بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ وَتَجْتَنِبُونَ الذُّنُوبَ

وقتوں سے ساتھ نیک کاموں کے اور پرہیز کروگے گناہوں

وَكَسْبَ السَّيِّئَاتِ ، وَاتَّقُوا اللهَ فَإِنَّ التَّقْوَى أَرْبَحُ

اور بدیوں کے کمانے سے اور ڈرو اللہ سے کہ خدا سے ڈرنا بڑے فائدے کی

الْبِضَاعَاتِ وَإِنَّ الذُّنُوبَ أَخْسَرُ الْخَسَارَاتِ ،

پونجی ہے اور گناہ کرنا سب سے بڑا نقصان ہے

وَإِيَّاكُمْ عَنْ تَرْكِ الصَّلَوَاتِ وَحَافِظُوا عَلَى الْجُمَعِ

اور بچو تم نماز کے چھوڑنے سے اور نگاہ رکھو جمعہ

وَالجَمَاعَاتِ + وَاُمِرْتُمْ بِاَدَاءِ الزَّكوٰةِ فَمَا لَفَتُّمْ

اور جماعتوں کو اور حکم ہوا تمپر زکوٰۃ ادا کرنے کا سو نہ مانا تمنے

وَاتَكَمَتْ عَلٰى قُلُوبِكُمْ ظُلُمَاتٌ فَوْقَ ظُلُمَاتٍ + اِنْ

اور جمگئیں تمہارے دلوں پر اندھیریاں اوپر اندھیروں کے اگر

عَامَلْتُمْ غَرَرْتُمُ النَّاسَ وَاِنْ تَاَمَّنْتُمْ خُنْتُمُ الاَمَانَاتِ

معاملہ کرتے ہو تو دھوکا دیتے ہو لوگوں کو اور اگر امین بنتے ہو تو خیانت کرتے ہو امانتوں میں

عَجَبًا لَكَ يَا مِسْكِيْنُ + تَعْصِىْ وَتَعْتَرِفُ بِالمَمَاتِ

تعجب ہے تیرے لیے اے مسکین گناہ کرتا ہے اور تجھکو اقرار ہے موت کا

وَكَيْفَ تَسْتَاْنِسُ مَعَ السُّفَهَاءِ وَفِى القَبْرِ وَحْشَاتٌ

اور کیونکر ملتا ہے تو بے وقوفوں کے ساتھ اور قبر میں وحشتیں ہیں

وَتَنْسٰى سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالاَهْوَالَ وَالبَلِيَّاتِ

اور بھولتا ہے تو سوال منکر اور نکیر کا اور خوفوں اور بلاؤں کو

كَيْفَ تَحْوِىْ وَتَجْمَعُ وَاَنْتَ مَنْقُوْلٌ اِلٰى قُبُوْرٍ

کیونکر بٹورتا ہے اور جمع کرتا ہے مال اور تجھکو ضرور جانا ہے قبروں کی طرف

بَعْثَرَاتٍ + هَيْهَاتَ يَا خَاسِرُ هَيْهَاتَ + اَرَاكَ تَرَكْتَ

جو بڑی تفتیش کی جگہ ہو دور ہوا سے گھاٹے والے دور ہو دیکھتا ہوں میں تجھے کہ چھوڑا تو نے

العَمَلَ فِى الاَيَّامِ المَاضِيَاتِ + فَلَيْسَ لَكَ مِنَ الجَزَاءِ

عمل گزرے دنوں میں تو نہیں ہے تیری سزا

اِلَّا السَّعِيْرُ وَعَذَابُ الدَّرَكَاتِ + فَاتَكَ النَّعِيْمُ

مگر دوزخ اور عذاب اسکے طبقات کا چھوٹ گئی تجھسے بہشت

والحور والقصور والغرفات جنات عدن حرمت

اور حور اور بالاخانے سب اور حجرے وہ باغ ہمیشگی کا ہے کہ حرام ہے

على العصاة ما احسن ضجيج الحجيج في عرفات يقولون

نافرمانوں پر کیا ہی خوب ہے آواز حاجیوں کی عرفات کے میدان میں

لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك

کہتے ہیں وے لوگ حاضر ہیں اے اللہ حاضر ہیں حاضر ہیں کوئی نہیں تیرا شریک حاضر ہوں

ان الحمد والنعمة لك والملك لك لا شريك لك

بیشک ساری حمد اور نعمت تیری ہے اور بادشاہی تیری ہے کوئی نہیں تیرا شریک

يا ذا الفضل والهبات الا وان يوم عرفة يوم فضله

اے فضل اور بخشش والے خبردار تحقیق عرفے کا دن ایک دن ہے کہ فضیلت اسکی

مشهور ونعته في الكتاب مذكور يوم يقف

مشہور ہے اور تعریف اسکی قرآن میں مذکور ہے وہ ایک دن ہے کہ کھڑے ہوتے ہیں

فيه وفد الله على عرفات يلتمسون منه جزيل

اسدن حاجی لوگ عرفات کے میدان میں مانگتے ہیں اس سے زیادہ

الفضل والهبات هذا وقد ورد عن سيد السادات

فضل اور بخشش یاد رکھو اسکو اور روایت ہے سیدوں کے سردار سے

صلعم انه قال من صام يوم عرفة غفر الله له

فرمایا آپ نے جسنے روزہ رکھا عرفے کے دن معاف کردیا اللہ نے اسکے

سنة امامه وسنة خلفه فيا عباد الله اغتنموا صيامه

آیندہ ایک برس کے گناہ اور گذشتہ ایک برس کے سوا ہے بندو اللہ کے غنیمت جانو انکے روزے کو

وَارْجِعُوا اِلَيْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ . فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّرْحَمَنَا

اور رجوع کرو اوسکی طرف توبہ اور توجہ خاص کے ساتھ تو شاید اللہ رحم کرے ہمپر

وَيُجِيْبَ دَعْوَتَنَا . وَعَسٰى اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ نَّفُوْزَ بِاَعْلَى

اور قبول کرے ہماری دعا اور قریب ہے اگر چاہے اللہ کہ مراد پاویں ہم بڑے

الدَّرَجَاتِ . اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْهِبَاتِ . وَفِّقْنَا

درجے سے اے اللہ اے فضل اور بخشش والے توفیق دے ہمیں

لِلْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

نیک کاموں کی اور معاف کر ہم سبھوں کے گناہ اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . اَعُوْذُ

اے بڑے رحم والوں سے بڑے رحم والے اور سب تعریف خدا کی جو رب ہے ساری جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ . وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالی نے خدا ہی ہے کہ قبول کرتا ہے توبہ

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ بشنید

بندوں کی اور معاف کرتا ہے گناہوں کو

الخطبة الثالثة لشهر ذی الحجة بذكر زيارة النبی صلعم

تیسرا خطبہ ذی الحجہ کا نبیؐ کی زیارت کے ذکر کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ . الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ . الْكَرِيْمِ

ساری تعریف خدا کی ہے جو بادشاہ ہے زبردست غالب عزت والا ہے اور معاف کرنیوالا بخشش والا ہے

النّارِ مُولِجِ اللَّیلِ فِی النَّهارِ مُجْرِی الْفُلْکِ

اور چھپانیوالا آگ ہوں کا داخل کرنے والا رات کا دن کے اندر چلانے والا کشتیوں کا

فِی البِحارِ وَرازِقِ الدُّودِ فِی القِفارِ اَشْهَدُ اَنْ

دریاؤں میں اور روزی دینے والا کیڑوں کا خشک میدانوں میں گواہی دیتا

لا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لا شَرِیکَ لَهٗ شَهادَةً تُنْجِی

کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا ہے نہیں ہے کوئی ساجھی اسکا ایسی گواہی کہ نجات دیتی ہے

قائِلَها مِنْ عَذابِ النّارِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنا وَنَبِیَّنا

اپنے قائل کو دوزخ کے عذاب سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی

وَمَولانا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ صاحِبُ العِزِّ وَالوَقارِ

اور مولیٰ محمّد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ بڑی عزت اور مرتبے والے ہیں

مَعاشِرَ الحاضِرینَ اِعْلَمُوا اَنَّ اللهَ دَعا عِبادَهُ الاَبْرارَ

اے گروہ حاضرین کے جانو تم تحقیق اللہ تعالیٰ نے بلایا اپنے نیک بندوں کو

اِلَی اَشْرَفِ بَیْتٍ وَّ اَعْظَمِ مَزارٍ وَیَسَّرَ لَهُمُ الطَّرِیقَ

بزرگ گھر اور بڑے مزار کی طرف اور آسان کر دیا انکے لیے راہ کو

وَجَعَلَ دَلِیلَهُمُ التَّوفِیقَ فَبَلَغُوا المَقاصِدَ وَالاَوْطارَ

اور بنایا توفیق کو انکی راہ بتانے والی پہنچے وہ اپنے مقصدوں اور حاجتوں میں

اَقامَهُمْ عَلٰی بابِهٖ وَقَرَّبَهُمْ مِنْ جَنابِهٖ فَحَصَلَ لَهُمُ

جگہ دی انھیں اپنے دروازے پر اور مقرب کیا انکو اپنی درگاہ کا تو حاصل ہوئی ان کو

العِزُّ وَالفَخارُ وَعَدَهُمْ بِالضِّیافَةِ وَالقِرٰی فَقَطَعُوا

عزت اور بزرگی وعدہ دیا انکو ضیافت اور مہمانی کا تو قطع کیا

المفاوز الى ام القرى ۔ ولذ لهم قطع القفار ۔ كتب

میدانوں کو اور گئے بزرگ بستی میں اور لذت ملی اُن کو خشک زمینوں کے طے کرنے میں لکھا

في قلوبهم الايمان ۔ وعاملهم بالرضوان ۔ فطافوا

اُنکے دلوں میں ایمان اور معاملہ کیا اُنسے رضامندی کے ساتھ تو طواف کیا

بالبيت والاركان والاستار ۔ بشرهم في منا بنيل

اللہ کے گھر کا اور رکنوں اور پردوں کا خوشخبری دی انہیں منا میں امید

المنى واراحهم في الخيف من الخوف والعنا

پوری ہونے کی اور آرام دیا خیف میں خوف اور رنج

وسائر الاخطار ۔ قادهم الى عرفات ليكفر عنهم

اور سارے خطرے سے کھینچ لے گیا انکو عرفات کی طرف کہ اُتارے اُنسے

السيئات والاوزار ۔ نفروا من ذنوبهم اليه فباتوا

برائیاں اور گناہوں کے بوجھ بھاگے وہ گناہوں سے اسکی طرف تو شب کو رہے

بالمزدلفة بين يديه في فرح واستبشار كتب

مزدلفہ میں سامنے اپنے رب کی خوشی اور معافی کی بشارت میں لکھ رکھا

لهم بوصول الانعام ۔ عند المشعر الحرام بالنجاة

اُنکے لئے انعام کا ملنا مشعر حرام کے پاس وہ انعام کہ نجات پائی ہے

مشعر حرام مزدلفہ ہے ١٢

من النار ۔ كسروا انفسهم وحلقوا رؤسهم ۔ واكثروا

آگ سے توڑا انہوں نے اپنے نفسوں کو اور منڈایا اپنے سروں کو اور بہت پڑھے

تسبيحهم للكريم الغفار ۔ وقربوا هداياهم

تسبیح خدا کی جو کریم ہے اور معاف کرنے والا پیش کیے انہوں نے ہدیے اپنے

وَنَحَرُوا ضَحَايَاهُمْ بِالْأُجُورِ الْغِزَارِ وَمَحَا عَنْهُمْ

اور ذبح کیا اپنی قربانیوں کو بدلے میں مزدوروں کے جو بہت ہوئی ہیں اور مٹا دیا

صَحَائِفَ الذُّنُوبِ وَأَرَاحَهُمْ مِنَ الْكُرُوبِ عِنْدَ رَمْيِ

اللہ نے انکے گناہوں کے دفتروں کو اور آرام بخشا انکو رنجوں سے کنکریوں مارنے کے

الْجِمَارِ فَإِذَا طَافُوا لِلْوَدَاعِ وَعَزَمُوا عَلَى الْإِرْتِجَاعِ حَثُّوا

وقت پھر جب طواف وداع کر چکے اور قصد کیا لوٹنے کا انکا

نَجَائِبَ الشَّوْقِ بِسُرْعَةِ السَّوْقِ إِلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ

انھوں نے شوق کے بزرگ شتروں کو جلد ہی مختار کی زیارت کے لیے

فَيَا لَهُ مِنْ نَبِيٍّ أَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْمُعْجِزَاتِ وَشَرَّفَ

تو وہ کیا ہی بڑے پیغمبر ہیں کہ بھیجا انکو اللہ نے معجزات کے ساتھ اور مشرف کیا

بِهِ مُضَرَ وَنِزَارَ وَجَعَلَ دِينَهُ الْأَقْوَمَ وَشَرْعَهُ

انسے قبیلہ مضر اور نزار کو اور مضبوط کیا انکے دین کو اور مشہور

الْمُعَلَّمَ فَكُلُّ حَرْفٍ مِنْ حُرُوفِ الْمُعْجَمِ يَشْهَدُ

کیا انکی شرع کو پس ہر حرف حروف نقطہ دار سے گواہی دیتا ہے

لَهُ بِرَفِيعِ الرُّتْبَةِ وَعُلُوِّ الْمِقْدَارِ هٰذَا وَقَدْ وَرَدَ عَنْ

انکے بلند مرتبہ اور بزرگی قدر کی له یاد رکھو اسکو اور روایت ہے

سَيِّدِ الْبَوَادِي وَالْأَمْصَارِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرِي

جو سید الوان اور شہروں کے سردار ہیں فرمایا آپنے جسنے زیارت کی میری قبر کی

وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَقَالَ صلعم

واجب ہوئی انکے لیے میری شفاعت روایت کیا اس حدیث کو دارقطنی نے اور فرمایا نبی نے

لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ اِلَّا لِثَلَاثَةِ مَوَاضِعَ + اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مت باندھو تم پالان شترون کے مگر تین جگھون کے لیے مسجد حرام ؁

وَمَسْجِدِیْ هٰذَا + وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی + رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

اور میری یہ مسجد ؁ اور مسجد اقصیٰ ؁ روایت کیا اس حدیث کو بخاری

وَالْمُسْلِمُ + وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ

اور مسلم نے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے زیارت کی میری بعد وفات کے

فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیٰوتِیْ + وَمَنْ مَّاتَ فِیْ اَحَدِ

تو گویا زیارت کی میری زندگی مین اور جو مرا کسی

الْحَرَمَیْنِ بُعِثَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ

یا دینے مین اٹھایا جائیگا قیامت کے دن امن پانے والون مین سے

وَلِزَائِرِ قَبْرِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ کَرَامَاتٍ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کرنے والے کے لیے دس بزرگیان ہین

اَلْاُوْلٰی یُعْطٰی اَعْلَی الْمَرَاتِبِ + اَلثَّانِیَةُ یَبْلُغُ اَسْنَی

پہلی یہ کہ ملیگا اوسکو بڑا مرتبہ دوسری یہ کہ پاوے گا اپنا بڑا

الْمَطَالِبِ + اَلثَّالِثَةُ قَضَاءُ الْمَاٰرِبِ + اَلرَّابِعَةُ بَذْلُ

مقصد تیسری پوری ہوگی اسکی حاجت سب چوتھی خدا کی

الْمَوَاهِبِ اَلْخَامِسَةُ الْاَمْنُ مِنَ الْمَعَاطِبِ اَلسَّادِسَةُ

بخششین ملنی پانچوین بے ڈر ہونا ہالک سے چھٹی

اَلتَّطْهِیْرُ مِنَ الْمَعَائِبِ + اَلسَّابِعَةُ تَسْهِیْلُ الْمَصَائِبِ +

پاکی عیبون سے ساتوین مصیبتون کی آسانی

له مکہ معظمہ ٢ مدینہ منورہ ٣ بیت المقدس ١٢

اَلثَّامِنَةُ كِفَايَةُ النَّوَائِبِ ۔ اَلتَّاسِعَةُ حُسْنُ الْعَوَاقِبِ ۔

آٹھویں بلاؤن کا دفع ہوتا نویں نیکی آخرت کی

اَلْعَاشِرَةُ رَحْمَةُ رَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ۔ اَللّٰهُمَّ

دسویں رحمت خدا کی جو رب ہے مشرق اور مغرب کا اے اللہ

اُرْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ ۔ وَفِي الْآخِرَةِ شَفَاعَتَهُ ۔

نصیب کر ہمین دنیا مین زیارت نبی کی اور آخرت مین شفاعت اُسکی

وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ ۔ وَارِنَا وَجْهَهُ ۔ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ

اور حشر کر ہمارا اُسکی امت مین اور دکھا ہمکو اُسکا چہرہ اور پلا ہمکو اُسکے حوض سے

وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

اور دے ہمکو دنیا مین نیکی اور آخرت مین نیکی اور بچا ہمکو دوزخ کے عذاب

النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانون کے ساری حمد خدا کی ہر جو ۔ ۔ ۔ ایسے جہانون کا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ

پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک مین تمہارے ساتھ ہون

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

اگر کھڑی کرو تم نماز اور دو زکوٰۃ اور ایمان لاؤ تم ہمارے پیغمبرون پر

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ

اور مدد کرو انکی اور قرض دو تم خدا کو قرض حسنہ ہر آئینہ مٹادونگا مین

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

تم سے گناہون کو تمہارے اور داخل کرونگا مین تمکو بہشت کے باغون مین

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ   بنشیند

نیچے جنکے بہتی ہیں نہریں

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ ذِی الْحِجَّةِ بِذِكْرِ وَفَاتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رضؓ

چوتھا خطبہ ماہ ذی الحجہ کا سعد بن معاذ کی وفات کے ذکر کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَالِكِ الَّذِیْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِیْ مَمْلَكَتِهٖ

ساری حمد خدا کی ہے وہ ایسا مالک ہے کہ اسکی سلطنت میں کوئی شریک نہیں

اَلْوَاحِدِ الَّذِیْ لَا مُنَازِعَ لَهٗ فِیْ وَحْدَانِيَّتِهٖ يُمْرِضُ

وہ ایک ہے جسکی یکتائی میں کوئی مخالف نہیں بیمار بناتا ہے

اَلْخَلْقَ وَيَشْفِيْهِمْ وَيُمِيْتُهُمْ ثُمَّ يُحْيِيْهِمْ فَالْاُمُوْرُ

خلائق کو اور آرام بخشتا ہے مارتا ہے انکو اور جلاتا ہے × تو سب کام

تَجْرِیْ بِاِرَادَتِهٖ وَحِكْمَتِهٖ اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مُعْتَرِفٍ

جاری ہیں اسکے ارادے اور حکمت کے مطابق حمد کرتا ہوں میں اسکی مثل اس شخص کے جو مقر

بِاُلُوْهِيَّتِهٖ وَاَشْكُرُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهٗ

ہو اسکی خدائی کا اور شکر کرتا ہوں اسکا اور معافی چاہتا ہوں اس سے اور توبہ کرتا ہوں اسکے پاس مانگتا ہوں

الْمَزِيْدَ مِنْ نِّعْمَتِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

زیادتی نعمت کی گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

شَرِيْكَ لَهٗ فِیْ رُبُوْبِيَّتِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

اسکا شریک کوئی نہیں خدائی میں اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی

ومولانا محمدًا عبده ورسوله، اشرف خلقه و

اور مولی محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوئے ہین انکے وہ بزرگ ہین ساری

بريته، معاشر الحاضرين، ان وعد الله حق فلا

خلائق کے اے گروہ حاضرین کے بیشک وعدہ اللہ کا حق ہے تو نہ فریب دے تمہین

تغرنكم الحيوة الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور

زندگی دنیا کی اور نہ فریب دے تمہین غفلت خدا سے

واعلموا ان الموت اقرب اليكم من حبل الوريد

اور جانو تم تحقیق موت نزدیک ہے تمہارے رگ گردن سے زیادہ

فاستعدوا لنزول القبور فلابد ان يضمكم القبور ضمة

تو تیاری کرو قبرون مین جانے کی کہ ضرور ہے دبانا قبر کا تمکو

تختلف منها الاضلاع وتتفرق منها الاوصال

اس قدر کہ الگ ہو جائین گی اس سے پسلی کی ہڈیان اور کھل پڑینگے جوڑ سب

بعد الاجتماع، فقد توفي في مثل هذا الشهر سعد

جو جڑے ہوئے ہین وفات پائی ایسے مہینے مین سعد

ابن معاذ، الذي اوصل بحب الله وبجنابه لائذ و

ابن معاذ رض نے جنکو حاصل تھی محبت خدا کی اور پناہ لی تھی اسکی درگاہ مین اور

هو صاحب ولد عدنان، الذي اهتز لمثله عرش

وہ یار تھے نبی کے جو عدنان کی اولاد مین ہین ہل گیا انکی موت سے عرش

الرحمن وفتحت له ابواب السماء، واقاض

جناب باری کا اور کھل گئے انکے لیے دروازے آسمان کے اور بھیجین

اللّٰہ علیہ نعما وکرما منہا سبعون الفا من الملئکۃ

اللہ نے اپنی نعمتیں اور بخششیں ان میں سے ستر ہزار فرشتے

شہدوا جنازتہ مع القوم ولم یکن منہم

کہ حاضر ہوئے تھے اُنکے جنازے میں لوگوں کے ساتھ اور نہ اُترا تھا اُنمیں سے

احد نزل الی الارض قبل ذلک الیوم ونزل

کوئی فرشتہ زمین پر قبل اس دن کے اور اُترے

النبی صلعم الی قبرہ وسماہ العبد الصالح

نبی صلعم اُنکی قبر میں اور نام رکھا اُنکا نیک کار بندہ

نزل جبرئیل علیہ السلام وعلیہ عمامۃ من

اُترے جبرئیل علیہ السلام اور اُنکے سر پر پگڑی تھی

استبرق وھو لہ مادح وحکمہ رسول اللہ صلعم

ریشم کی اور وہ تعریف کرتے تھے سعد کی اور حاکم بنایا تھا اُنکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فی اقاربہ بنی قریظۃ الکافرین فحکم باسترقاق

اُنکے اقارب بنی قریظہ پر جو کافر تھے تو حکم کیا سعد نے لونڈی بنانے کا

النساء وقتل الرجال غیرۃ لرب العالمین

عورتوں کو اور قتل کرنے کا مردوں کو اللہ تعالےٰ کی غیرت سے

ومع ذلک قال صلعم لقد ضمہ القبر ضمۃ

اور باوجود اتنے فضائل کے فرمایا نبی نے تحقیق دبایا سعد کو قبر نے اتنا کہ

اختلفت منہا اضلاعہ وکادت تفرق منہا

اُدھر اُدھر ہوگئیں اُنکی ہڈیاں اور قریب تھا کہ کھل جاویں۔ اُنکے بدن کے

أَوْصَالَهُ، وَحَزِنَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صلعم، حُزْنًا شَدِيدًا

جو رسپ اور غمگین ہوئے انپر نبی صلعم سخت

مِنْ بَعْدُ، وَقَالَ لَوْ نَجَا اَحَدٌ مِّنْ ضَمَّةِ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ

بعد اسکے اور فرمایا اگر بچتا کوئی قبر کے دباؤ کی شدت سے

لَنَجَا مِنْهَا سَعْدٌ، وَفِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ قُتِلَ عُمَرُ

تو ضرور بچتا اس سے سعد اور اسی مہینے مین شہید کیے گئے حضرت عمر

ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَتَلَهُ اللَّعِيْنُ اَبُوْ لُؤْلُوَةَ

ابن خطاب رضی اللہ عنہ قتل کیا انکو ملعون ابو لولو نے

وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ فَارْتَجَّتِ الْمَدِيْنَةُ

اور نماز پڑھتے تھے آپ کھڑے ہوکر محراب مین تو کانپ اٹھا مدینہ

لِمَوْتِهِ، وَاَظْلَمَتِ الْاٰفَاقُ لِفَوْتِهِ، كَيْفَ لَا وَهُوَ الَّذِيْ

انکی موت سے اور اندھیرا ہو گیا جہانین انکے فوت سے کیون نہو اور حضرت عمرؓ

اَعَزَّ اللهُ بِهِ الْاِسْلَامَ، وَوَافَقَ رَبَّهُ فِيْ جُمْلَةٍ مِّنَ

ایسے ہین کہ غالب کیا اللہ نے انسے اسلام کو اور موافق ہوئے اپنے رب کے بہت سے

الْاَحْكَامِ، وَفَتَحَ اللهُ عَلٰى يَدَيْهِ مِصْرَ وَالشَّامَ

احکام شرع مین اور فتح دی اللہ نے انکے ہاتھ سے ملک مصر اور شام پھر

وَرَاٰهُ النَّبِيُّ صلعم وَهُوَ يَمْشِيْ فِيْ جَنَّةِ رَبِّهِ، وَقَالَ

اور دیکھا نبی صلعم نے انکو کہ چل رہے ہین اپنے رب کے بہشت مین اور فرمایا

اِنَّ الْحَقَّ لَيَنْطِقُ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ وَكَانَ عُمَرُ

بیشک حق بات کرتا ہے عمر کی زبان اور دل پر اور ایسے درجے کے تھے

ذٰلِكَ شَدِيْدَ الْخَوْفِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى يَبْكِىْ حَتّٰى جَعَلَ

بڑا ڈر رکھتے تھے خدا کا اور روتے تھے اتنا کہ

الْبُكَاءُ فِىْ خَدَّيْهِ خَطَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ وَكَانَ يَقُوْلُ

بن گئے تھے رونے سے اُن کے دونوں رخساروں پر دو خط سیاہ اور فرماتے تھے

لَيْتَ اُمَّ عُمَرَ لَمْ تَلِدْهُ وَلَمْ يَرَ الدُّنْيَا ٭ وَلَمْ يَكُنْ

کیا خوب تھا کہ نہ جنتی عمر کو اُسکی ماں اور نہ دیکھتا دنیا کو اور نہ ہوتا

مِنَ الْبَشَرِ ٭ وَيَقُوْلُ يَالَيْتَنِىْ كُنْتُ كَبْشًا عِنْدَ اَهْلِىْ

انسان میں سے اور فرماتے تھے کاش میں ہوتا ایک بکرا اپنے اہل کا

فَسَمَّنُوْنِىْ وَجَعَلُوْا بَعْضِىْ شِوَآءً وَّبَعْضِىْ قَدِيْدًا

تو موٹا کرتے مجکو اور بناتے میرے گوشت سے کچھ کباب اور کچھ قیمہ

وَاَكَلُوْنِىْ اِخْوَانِىْ فَاذْكُرُوْا اَنْفُسَكُمْ وَتُوْبُوْا اِلَى

اور کھا لیتے مجھے ای بھائیو تو یاد کرو اپنے نفسوں کا حال اور توبہ کرو

اللّٰهِ ٭ وَاعْمَلُوْا خَيْرًا وَّقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ اَللّٰهُمَّ

خدا کے پاس اور نیک کام کرو اور کہو ٹھیک دل سے اے اللہ

ارْحَمْنَا رَحْمَةً تَمْحُوْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَتُدْخِلُنَا بِهَا دَارَ

رحم کر ہم پر ایسا کہ مٹا دیوے تو اس سے ہمارے گناہوں کو اور داخل کرے ہمیں بہشت میں

الْكَرَامَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا كَمَا وَعَدْتَّنَا اِنَّكَ لَطِيْفٌ جَوَادٌ

جو بزرگی کا گھر ہے تو دعا قبول کر ہماری جیسا وعدہ کیا تو نے بیشک تو مہربان ہے اور

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ٭

بخشش والا اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ إِنَّ رَبَّكُمُ

پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ نے رب تمہارا وہی ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

جسنے پیدا کیا آسمان کو اور زمین کو چھ دنوں میں پس پیچھے قائم ہوا

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيْعٍ إِلَّا مِنْ

عرش پر چلاتا ہے سارے کام نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا

بَعْدِ إِذْنِهٖ بنشیند

مگر خدا کے حکم کے بعد

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ بِذِكْرِ خِتَامِ السَّنَةِ

پانچواں خطبہ ماہ ذی الحجہ کا ساتھ ذکر ختم سال کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُصَوِّرِ الْأَيَّامِ وَالشُّهُوْرِ ۔ وَمُصَرِّفِ

ساری حمد خدا کی ہے جو بنانے والا ہے دنوں اور مہینوں کا اور پھیرنے والا ہے

الْأَعْوَامِ وَالدُّهُوْرِ ۔ اَلْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ مُدَبِّرِ الْأُمُوْرِ ۔

برسوں اور زمانوں کا معاف کرنے والا ہے اور ظاہر چلانے والا جہان کے کاموں کا

اَلَّذِيْ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۔

جسنے دفع کیا ہمسے غم کو بیشک رب ہمارا معاف کرنے والا اور بدلہ شکر کا دینے والا ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً

گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اُسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی

آدَّخَرَهَا لِيَوْمِ النُّشُوْرِ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

که جمع رکھتا ہے اسکو قیامت کے دن کے لیے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ + صَاحِبُ الْعَلَمِ

اور مولی محمدؐ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ مالک ہیں جھنڈے کے

الْمَنْشُوْرِ + مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ + اَيْنَ الْاُمَمُ الْمَاضِيَةُ

جو پھیلا ہوا ہے سارے جہان پر اے گروہ حاضرین کے کہاں ہیں گذشتہ امتیں

اَيْنَ الْقُرُوْنُ الْخَالِيَةُ + وَاَيْنَ الَّذِيْنَ تَاهُوْا عَلَى

سب کہاں ہیں لوگ سب اگلے زمانے کے اور کہاں ہیں وے لوگ جنھوں نے بڑائی کی

الْخَلَائِقِ كِبْرًا وَّعُتُوًّا + اَيْنَ الَّذِيْنَ لَبِسُوا الْحُلَلَ

سارے خلائق پر فخر اور سرکشی سے کہاں ہیں وے لوگ جنھوں نے پہنے نفیس کپڑے

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا + فَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ

صبح اور شام سو بہت ہلاک کیا ہم نے آگے انکے لوگوں کو جو تھے

اَحْسَنُ اَسَاسًا وَّرِئْيًا + وَاَيْنَ الَّذِيْنَ مَلَئُوْا مَا بَيْنَ

بہتر سو وقت اور دیدار میں اور کہاں ہیں وے لوگ جو بھر ڈالے مشرق سے

الْخَافِقَيْنِ فَخْرًا وَّعِزًّا + اَيْنَ الَّذِيْنَ فَرَشُوا الْقُصُوْرَ

مغرب تک فخر اور عزت سے کہاں ہیں وے لوگ جنھوں نے بچھایا بالا خانوں پر

قَزًّا وَّخَزًّا + اَيْنَ الَّذِيْنَ تَضَعْضَعَتْ لَهُمُ الْاَرْضُ

قز اور خز کہاں ہیں وے لوگ کہ پست ہوئی زمین جنکے

هَيْبَةً وَّهَزًّا + هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ

ڈر سے ہلکر کیا آہٹ پاتا ہے تو ان میں سے کسی چیز کی یا سنتا ہے

[illegible] ۱۲

لهم ركزاً + واعلموا ان السنين مطايا ترحل ببنيها

انکی آواز نرم اور جانو کہ برس سب شتر سواریان ہین کہ چل رہی ہین اپنے بچون کے ساتھ

وتطوي مسافة الاعمار بايامها ولياليها + فيا

اور طے کر رہی ہین عمر کی راہ دنون اور راتون سے سو کیا خوشی ہے

طوبى لمن قطع ايامه وسنينه بالطاعة + اخواني ان

اُس شخص کو کہ جسنے کاٹا اپنے دنون اور برسون کو بندگی مین اے بھائیو بیشک

هذا العام قد ا[illegible]اعه + وتعجل بالرحيل

قریب ہوا اس برس کا گذرنا اور جلدی کی کوچ کرنے مین

[illegible] + وهو راحل عنكم لاشك بالاعمال و

اور وہ گذرنے والا ہے تم سے بیشک اعمال کے ساتھ اور

شاهد عليكم غدا بالاقوال والافعال فايكم

گواہی دینے والا ہے تمپر کل کو تمھاری باتون اور کامون کی تو کسنے درست کیا

اصلح بالتقوى ايامه + وايكم انزح عنه اوزاره و

پرہیزگاری سے اپنے دنون کو اور کسنے دور کیا اپنے سے گناہون کے

اثامه + وايكم ادرك بتحقيق الاجتهاد تمامه + وايكم

بوجھون کو اور کسنے ختم کیا اس مہینے کو پوری کوشش سے بندگی مین اور کسنے تم مین سے

بادر لفعل الخير واغتنام هذه سنة تقضت

سبقت کی نیک کام مین اور غنیمت جاننے مین اسکے یہ برس ہے کہ کٹ گئے

ايامها + وهذه شهور ذهب بالغرور انتظامها

دن سب اسکے اور یہ سب مہینے ہین کہ چھوٹ گئی غفلت مین آراستگی انتہی مله

[illegible]

وَهٰذِهٖ اَوْقَاتٌ فَاتَكَ اِغْتِنَامُهَا ۔ وَهٰذِهٖ سَاعَاتٌ

اور یہ وقت سب ہین کہ نہو سکا تجھسے غنیمت جاننا اسکا اور یہ گھڑیان سب ہین

فِیْ غَیْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَجَّلَ انْصِرَامُهَا ۔ وَاَنْتُمْ غَافِلُوْنَ

کہ جلد جلد کٹ گئین بدون بندگی خدا کے اور تم غافل ہو

مُؤَمِّلُوْنَ کَاَنَّ اَمَلَ عُمْرِکُمْ لَا یَفْنٰی ۔ وَکَاَنَّ الْمَوْتَ

اور امیدوار ہو گویا امید تمہاری زندگی کی نہین فنا ہوگی اور گویا موت

لَمْ یَنْزِلْ لِکُمْ بِمَغْنٰی ۔ کَلَّا وَاللّٰهِ لَیَنْزِلَنَّ الْمَوْتُ

نہین اتری تمہارے کسی گھر مین ہرگز نہین قسم خدا کی ہر آئینہ آئیگی موت تمہاری

بِوَادِیْکُمْ ۔ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا قَدَّمَتْ اَیْدِیْکُمْ ۔

بستی مین اور ضرور سوال ہوگا اُن چیزون سے کہ آگے بھیجین تمہارے ہاتھون نے

وَلَتَقِفُنَّ مَوْقِفًا تَشِیْبُ فِیْهِ النَّوَاصِیْ وَیَتَمَیَّزُ فِیْهِ

اور ضرور کھڑی ہوگی ایک جگہ جہان سفید ہو جائین گی تمہارے بال سب اور جدا ہو جاویگا وہان

الطَّائِعُ مِنَ الْعَاصِیْ ۔ فَاللّٰهَ اللّٰهَ ۔ عِبَادَ اللّٰهِ اِخْتِمُوْا

بندگی کرنیوالا گنہگار سے تو ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے اے بندے اللہ کے ختم کرو

سَنَتَکُمْ بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ۔ وَادَّخِرُوْا لِاٰخِرَتِکُمْ

اپنے برس کو نیک کامون کے ساتھ اور جمع کرو اپنی آخرت کے لیے

تِجَارَةَ التَّقْوٰی الرَّابِحَةَ ۔ وَاسْئَلُوْهُ بِقَدْرِ حَاجَتِکُمْ

تجارت پرہیزگاری کی جسمین بڑا فائدہ ہو اور مانگو اپنی حاجت کے انداز خدا سے

اِلَیْهِ ۔ وَارْفَعُوْا کَفَّ السُّؤَالِ وَتَضَرَّعُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ

اور اُٹھاؤ ہتھیلی سوال کی اور زاری کرو اُسکے سامنے

اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ، اِغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَسَامِحْنَا

اے اللہ اے عزت والے اے معاف کرنے والے معاف کر ہم سبھوں کے گناہ اور رحم کر ہم پر اور آسانی کر ہم سے

وَتَجَاوَزْ عَنَّا يَا حَلِيْمُ يَا شَكُوْرُ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور درگذر ہم سے اے حلم والے اے بدلہ دینے والے اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان

الرَّاحِمِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

سب مہربانوں کو ساری حمد خدا کی ہی جو رب ہی سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان

الرَّجِيْمِ، الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اللہ وہی ہے جس نے پیدا کیا موت اور حیات کو کہ آزماوے تمکو کون

اَحْسَنُ عَمَلًا، وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ۔ بنشیند

تم میں سے بہتر ہے عمل میں اور وہ اللہ غالب ہے اور معاف کرنے والا

الخطبة عيد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الفطر

خطبہ عید شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے الفطر کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَلِيْلِ الْاَكْبَرِ، اَلَّذِيْ لَا رَادَّ لِمَا قَدَّرَ

ساری حمد خدا کی ہی جو بزرگ ہے اور سب سے بڑا نہیں کوئی پھیرنے والا اسکی تقدیر کا

وَلَا دَافِعَ لِمَا اَرَادَ مِنْ نَفْعٍ اَوْ ضَرَرٍ، خَالِقِ الْجِنِّ

اور نہیں کوئی ہٹانے والا اس چیز کا جسکا چاہا اللہ نے نفع ہو یا نقصان پیدا کرنے والا جن

وَالْبَشَرِ، وَمُنْشِئِ اَصْنَافِ الشَّجَرِ، وَمُحْيِي الْاَرْضِ

اور آدمی کا اور بنانے والا اقسام مخلوقات کا اور زندہ کرنے والا زمین کا

بِوَابِلِ الْمَطَرِ، وَرَافِعِ السَّمَآءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ بِنَظَرٍ

زیادہ مینہ برسنے سے اور بلند کرنے والا آسمان کا بغیر ستون کے جو نظر آوے

وَمُزَيِّنُهَا بِكَوَاكِبَ يَهْتَدِي بِهَا مَنِ اسْتَبْصَرَ الْغَالِبُ

اور آراستہ کرنے والا اسکا ستارون سے کہ راہ پاوے اسنے جو بینا ہو غالب ہو

عَلَى مَا بَطَنَ وَظَهَرَ الْمُنَزَّهُ عَنْ إِدْرَاكِ النَّوَاظِرِ

سب پر پوشیدہ ہو یا ظاہر پاک ہو دریافت سے آنکھون کی

وَخَيَالَاتِ الْفِكَرِ رَاضِي عَنْ قَوْمٍ أَسَاؤُوا ثُمَّ أَحْسَنُوا

اور خیالات سے فکرون کے راضی ہوا ان لوگون سے کہ بدیاں کی اسکے پیچھے نیکی کی

فَغَفَرَهُ وَغَضَبَ عَلَى قَوْمٍ أَحْسَنُوا ثُمَّ أَسَاؤُوا فَمَا

تو معاف کیا انکا گناہ اور غضب ناک ہوا انپر جنہے نیکی کی بعد ازان بدی کی تو نہین

غَادَرَهُ قَبَضَ خَلْقَهُ قَبْضَتَيْنِ فَقَالَ هَذِهِ وَلَا أُبَالِي

معاف کیا انکو دو حصے کیے اپنی مخلوقات کے اور فرمایا یہ حصہ بہشت کے لیے ہو اور مجھپر کچھ

إِلَى الْجَنَّةِ وَهَذِهِ وَلَا أُبَالِي إِلَى سَقَرَ أَحْمَدُهُ فِي

بار نہین اور یہ حصہ دوزخ کے لیے ہو اور مجھے کچھ پروا نہین حمد کرتا ہون مین اسکی

الْأَصَائِلِ وَالْبُكَرِ حَمْدًا أَدْفَعُ بِهِ الشَّوَائِبَ وَالضَّرَارَ وَ

شام اور صبح ایسی حمد کہ دفع ہوتی ہے اس سے مصیبت اور ضرر اور

نُؤْمِنُ بِالدَّارَيْنِ وَبِكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَبِالْقَدَرِ أَشْهَدُ

ایمان رکھتے ہین ہم دونون جہان پر اور اسکی کتابون اور پیغمبرون پر اور تقدیر پر گواہی دیتا ہون مین کہ

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا ضِدَّ لَهُ

نہین ہو کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہو نہین ہو کوئی اسکا شریک اور نہ مخالف

وَلَا مَلْجَأَ مِنْ دُونِهِ وَلَا مَفَرَّ أَحَدٌ فَرْدٌ صَمَدٌ لَيْسَ

اور نہین ہو کوئی پناہ کی جگہہ سواے اسکے اور نہ بھاگنے کی ایک ہو اور تنہا پاک ہو نہین ہو

لَهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ بَلْ تَعَالٰى فَتَقَدَّسَ + وَجَهِرَ بِالْكِبْرِ

اسکی کوئی بی بی اور نہ لڑکا بلکہ سب سے برتر ہے اور قدرت والا اور ظاہر ہوئی اُسپر ساری بڑی لوگوں کی

فَسَتَرَ + وَوَسَّعَ الرِّزْقَ عَلٰى مَنْ شَآءَ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَسَّرَ +

سو چھپائی اور کشادہ کیا روزی کو جسپر چاہا اپنے بندوں سے اور تونگر بنایا

وَضَيَّقَهٗ عَلٰى مَنْ اَرَادَ مِنْ خَلْقِهٖ وَعَسَّرَ + لَا يُسْاَلُ

اور تنگ کیا جسپر چاہا اپنی مخلوقات سے اور مفلس بنایا نہیں سوال کیا جاتا ہے

عَمَّا يَفْعَلُ رَبُّنَا الْعَظِيْمُ الْاَكْبَرُ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

اُس کام سے کہ کرتا ہو رب ہمارا بہت بزرگ ہو اور سب سے بڑا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار

وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَ

اور نبی اور مولی محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اُسکے اور مقبول اور

خَلِيْلُهٗ سَيِّدُ الْخَوَاصِّ وَلُبَابُ الْخَيْرِ + بَعَثَهُ اللّٰهُ نَبِيًّا وَّ

دوست وہ سردار ہیں خاصوں کے اور عمدہ ہیں سب نیکیوں سے بھیجا اُنکو اللہ نے نبی اور

رَسُوْلًا وَّاصْطَفَاهُ وَلِيًّا طَاهِرًا عَرَبِيًّا مُشَرَّفًا مُعَظَّمًا

رسول بناکر اور چنکر بنایا اُنکو ولی پاک عربی بزرگ اور عظمت والا

قُرَشِيًّا صَاحِبَ الْمَجْدِ الْاَظْهَرِ وَالْمَحْتِدِ الْاَطْهَرِ وَ

اور قریشی جنکی بزرگی ظاہر ہے اور جنکا نسب پاک ہے اور

الْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ + وَخَصَّ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى فِيْ

جنکی پیشانی روشن ہے اور خاص کیے گئے بڑی شفاعت کے لیے

يَوْمِ الْمَحْشَرِ اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ + وَ

قیامت کے دن جانو تم تحقیق یہ دن تمہارا ایک بڑا دن ہے اور

عِیدٌ مُبَارَکٌ کَرِیْمٌ یَوْمُ الْجَمِیْلِ وَ یَوْمُ الْوَعِیْدِ عِیْدٌ

عید ہو برکت والی اور بزرگ یہ دن عید کا ہے اور یہی دن ہے عذاب کا۔ عید ہو

لِلْاَبْرَارِ وَ وَعِیْدٌ لِلْفُجَّارِ یَوْمُ التَّهْنِیَةِ وَ یَوْمُ التَّعْزِیَةِ

نیک کاروں کے لیے اور وعدۂ عذاب ہو بدکاروں کے لیے خوشی کا ہے اور یہی دن ماتم کا

تَهْنِیَةٌ لِمَنْ مَضٰی عَنْهُ رَمَضَانُ مَشْکُوْرًا وَ تَعْزِیَةٌ

خوشی ہو اسکے لیے جسکا گذرا ہو ماہ رمضان شکر کے ساتھ سله اور ماتم ہے اسکے لیے

لِمَنْ انْقَضٰی عَنْهُ مَهْجُوْرًا لَیْتَ شِعْرِیْ مَنِ

جس سے گذر گیا اور وہ الگ رہا کاش جانتا میں کہ کون تم میں سے

الْمَرْدُوْدُ مِنَّا فَنُعَزِّیْهِ لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ شَرِبَ وَ

مردود ہے تو اسکے لیے ماتم کرتے نہیں ہے عید اسکی جسنے پیا اور

اَکَلَ اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ الْعَمَلَ لَیْسَ

کھایا بیشک عید ہو اسکی جسنے عبادت کی خدا کی خلوص دل سے نہیں ہے

الْعِیْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِیْدَ اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ

عید جسنے پہنے نئے کپڑے بیشک عید ہے اسکی

خَافَ یَوْمَ الْوَعِیْدِ لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ تَبَخَّرَ بِالْعُوْدِ

جو ڈرا عذاب کے دن سے نہیں ہو عید اسکی جسنے خوشبو کی عود سے

اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ تَابَ وَ لَا یَعُوْدُ لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ

بیشک عید ہو اسکی جسنے توبہ کی گناہ سے اور پھر کبھی نہیں کیا نہیں ہے عید اسکی

نَصَبَ الْقُدُوْرَ اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ سَعِدَ بِالْمَقْدُوْرِ

جسنے دھری دیگ بیشک عید ہو اسکی جسکی تقدیر میں نیک بختی ہے

سله یعنی بھلا دیا گیا

لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ رَکِبَ الْمَطَایَا + اِنَّمَا الْعِیْدُ

نہین ہی عید اُسکی جو سوار ہوا اونٹون پر بیشک عید ہے

لِمَنْ تَرَكَ الْخَطَایَا + فَتَنَبَّهُوْا عِبَادَ اللّٰهِ وَ تَذَكَّرُوْا

اُسکی جسنے چھوڑا گناہون کو سو خبردار ہوا بندے اللہ کے اور یاد کرو

الْمَوْتَ + یَا غَافِلُ اعْتَبِرْ وَ انْظُرْ اِلٰی نَفْسِكَ

موت کو اے غافل نصیحت مان اور دیکھ اپنے نفس کی طرف

وَ تَبَصَّرْ + اَیْنَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ + اَیْنَ مَنْ صَامَ

اور ہوش سنبھال کہان ہین اگلے اور پچھلے لوگ کہان ہے وہ شخص جسنے روزہ رکھا تھا

مَعَكُمْ رَمَضَانَ الْمَاضِیَ وَ اَفْطَرَ + اَیْنَ مَنْ كَانَ

تمہارے ساتھ گذشتہ رمضان مین اور افطار کیا کہان ہے وہ شخص کہ تھا تمہارے

مَعَكُمْ فِیْ لَیَالِیْهِ وَ شَمَّرَ + اَیْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِیْ

ساتھ رمضان کی راتون مین اور کمر باندھی تھی عبادت مین کہان ہے وہ شخص کہ شام کی تمہارے ساتھ

مِثْلِ هٰذَا الْیَوْمِ وَ بَكَّرَ + اَیْنَ الْاٰبَاءُ وَ الْاَبْنَاءُ

ایسے دن مین اور صبح کی کہان ہین تمہارے باپ دادے اور بیٹے سب

وَ الْخِلَّانُ وَ الْمَعْشَرُ + اَیْنَ مَنْ مَّضٰی مِنَ الْمُلُوْكِ

اور دوست سب اور گروہ کہان ہین وے لوگ جو گذر گئے بادشاہ

وَ الْعَسْكَرِ + اَیْنَ كِسْرٰی اَنُوْشَرْوَانُ وَ اَیْنَ الْاِسْكَنْدَرُ

اور لشکر کہان ہے نوشیروان اور کہان ہے سکندر

اَیْنَ الْعَمَالِقَةُ وَ الْفَرَاعِنَةُ وَ الْجَبَابِرَةُ وَ التَّبَابِعُ

کہان ہین عمالقہ اور فرعون سب اور سارے سرکش لوگ اور تبع سب

مِنْ حِمْيَرٍ أَيْنَ خَاقَانُ ۔ وَمَلِكُ عُمَّانَ ۔ وَأَيْنَ

حمیر کے لئے کہاں ہے خاقان چین اور عمان کا بادشاہ اور کہاں ہے

بُخْتُ نَصَّرٍ ۔ أَيْنَ الظَّالِمُ وَالْعَادِلُ فِي هٰذَا الْبَنْدَرِ ۔

بخت نصر کہاں ہے ظالم اور عادل بادشاہ سب اس بندر کے

فَاتَ الْفَوْتُ وَأَفْنَى الْمَوْتُ أَهْلَ الْمَعْرُوفِ

فنا کیا ہلاکی اور موت نے نیک

وَالْمُنْكَرِ ۔ أَذْهَبَهُمْ وَاللهِ هَاذِمُ اللَّذَّاتِ وَأَغَيَّرَتْهُمُ

اور بد کو فنا کیا انکو قسم خدا کی موت جو مٹانے والی ہے لذتوں کی اور تباہ کیا

الْغِيَرُ فَأَصْبَحُوا جَمِيعًا فِي الْمَقَابِرِ وَالْحُفَرِ ۔ سَالَتْ

انکو مصیبتوں نے پس ہو گئے وے سب قبروں اور خندقوں میں بہ گئیں

مِنْهُمُ الْعُيُونُ فَسَاءَ مِنْهُمُ الْمَنْظَرُ ۔ وَبَلِيَتْ مِنْهُمُ

انکی آنکھیں اور بگڑ گئی انکی صورت اور سڑ گئے انکے

الْأَجْسَادُ النَّاعِمَةُ وَصَارَتْ تُسْتَقْذَرُ ۔ بَاتُوا وَبَانُوا

بدن سب جو تازہ تھے اور نجس سمجھے گئے تھے ہمارے ساتھ اور جدا ہو گئے

وَهَا نَحْنُ عَلَى الْأَثَرِ ۔ فَابْكِ أَيُّهَا الْعَاصِي عَلَى

اور ہم سب بھی پیچھے آنے والے ہیں تو رو اے گنہگار اپنے نفس کے

نَفْسِكَ وَلَازِمِ السَّهَرَ ۔ وَاجْتَنِبْ عَمَّا نَهَى اللهُ عَنْهُ

حال پر اور بیدار رہ اور پرہیز کر اُن چیزوں سے کہ منع فرمایا اللہ نے اُس سے

وَاقْبَلْ مَا بِهِ أَمَرَ ۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ

اور متوجہ ہو اُس چیز کی طرف جسکا حکم کیا اور جانو کہ یہ دن تمہارا ایک بزرگ دن ہے

وَبِرٌّ مُؤَثَّرٌ وَعِيْدٌ كَرِيْمٌ مُوَقَّرٌ + اَجْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ الْاَجْرَ

اور عزت والا اور عید ہی بزرگ اور مرتبہ والی + بڑھائی اللہ نے اس دن میں مزدوری

لِلصَّائِمِیْنَ وَاَكْثَرَ + وَافْتَتَحَ بِهٖ اَشْهُرَ الْحَجِّ اِلٰى

روزہ داروں کی اور زیادہ دی + اور شروع کیا اس سے مہینا حج کا

الْبَيْتِ الْمُطَهَّرِ + فَاحْمَدُوْا رَبَّكُمْ عَلٰى اسْتِكْمَالِ

بیت اللہ کی طرف جو پاک ہے سو حمد کرو اپنے رب کی پورے ہونے پر روزے کے

صَوْمِكُمْ وَكَبِّرُوْهُ كَمَا اَمَرَ + وَاَنْفِقُوْا مِنْ خَالِصِ

تمسے اور تکبیر کہو اسکی جیسا کہ فرمایا ہے اور خرچ کرو خالص نیت سے

الْاَعْمَالِ وَطِيْبِ الْكَسْبِ الْحَلَالِ + فَاللّٰهُ فِيْهِ اَمَرَ

. کسب حلال کا مال کہ اللہ نے حکم کیا فطرہ

الْفِطْرَةَ عَنْ جَمِيْعِ الْعِيَالِ وَالْاَطْفَالِ + وَالْبَالِغِيْنَ

دینے کا ساری اہل وعیال اور لڑکوں کی طرف سے اور بالغوں

وَالْاَرِقَّاءِ وَالْاِنَاثِ وَالذُّكُوْرِ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنَ الْعَدَدِ

اور غلاموں اور عورتوں اور مردوں کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے

صَاعٌ بِصَاعِ النَّبِيِّ صلعم وَهُوَ خَمْسُ اَرْطَالٍ وَّ

ایک صاع صاع نبی صلعم کا اور وہ پانچ رطل اور

ثُلُثُ رِطْلٍ مِّنْ غَالِبِ مَا يَكْتَالُوْنَ فِي الْبَلَدِ وَ

رطل کی تہائی ہے جو رطل سے اکثر ناپتے ہیں شہر میں اور

يُدْخَرُ اِقْتِدَاءً بِسَيِّدِ الْبَشَرِ + وَاِخْرَاجُهَا قَبْلَ صَلٰوةِ

بیچ کرتے ہیں یہ فطرہ دینا پیروی سے نبی کی جو سارے لوگوں کے سردار ہیں اور ادا کرنا اسکا

الْعِيدِ أَزْكَى وَأَطْهَرُ، وَمَنْ لَمْ يُخْرِجْهَا فَلْيُخْرِجْهَا فِي

عید کی نماز کو اگلی بہت افضل ہے اور جسنے نہ ادا کیا قبل عید کے تو چاہیے کہ ادا کرے

بَقِيَّةِ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا تُؤَخِّرْ تَقَرُّبًا إِلٰى رَبِّكُمْ وَتَمْحِيصًا

باقی وقتوں میں اسدن کے اور دیر نکرے متقرب ہوئیں رب کے پاس اور مٹانے کو

لِذُنُوبِكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ ذَاكِرٌ لِمَنْ ذَكَرَهُ وَشَاكِرٌ لِمَنْ

گناہوں کی بیشک اللہ یاد کرنے والا ہے اسکو جسنے یاد کی اسکی اور بدلہ دینے والا ہے اسکو جس نے اس کا

شَكَرَهُ، وَعَنِ النَّبِيِّ صَلْعَمْ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَزَلْ صَوْمُكُمْ

شکر کیا اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپنے معلق رہتا ہے روزہ تمہارا

مُعَلَّقًا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، إِلٰى أَنْ أَحَدُكُمْ

آسمان اور زمین کے بیچ یہان تک کہ ادا کرے ہر ایک تمہارا

يُؤَدِّي زَكٰوةَ صَوْمِهِ كَمَا جَاءَ فِي الْخَبَرِ، وَعَلَيْكُمْ

زکوٰۃ اپنے روزہ کی جیسا آیا ہے حدیث مین اور ضرور ادا کرو تم

بِصِيَامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ، مُتَوَالِيَةٍ، وَغَيْرِ مُتَوَالِيَةٍ

چھ روزے شوال کے پیاپے ہو یا فاصلہ دیکر

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَأَتْبَعَهُ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزے رکھے رمضان کے اور پیچھے لایا اسکے

بِسِتَّةٍ مِنْ شَوَّالٍ، فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ

چھ روزے شوال کے تو گویا روزے رکھے پوری عمر

وَزَيِّنُوا بَوَاطِنَكُمْ بِالتَّوْبَةِ، كَمَا زَيَّنْتُمْ ظَوَاهِرَكُمْ

اور آراستہ کرو اپنے دلون کو توبہ سے جیسا آراستہ کیا تمنے اپنے ظاہر بدن کو

بِاَمْدَادِكُمْ بِسِنْدَنَ . نَسْ وَ اُوَا بِاُحْسِنَتْ مَا عِلِمْكُمْ هٰذَا الْيَوْمَ

لباسون سے اور یاد کرو اس جمع ہونے سے تمہارے

الْمَحْشَرِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فَصَوَّرَ ۔ وَقَضٰى فَقَدَّرَ

قیامت کے دن کو اے اللہ اے وہ کہ پیدا کیا اور صورت بنائی اور حکم کیا اور تقدیر کی

اِغْفِرْ لَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَمَا تَاَخَّرَ ۔ بِرَحْمَتِكَ

معاف کر دے ہمارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اے بڑے مہربان سب مہربانوں کو ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ

شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر جب چوندھیا جائیگی نگاہ اور گہن لگے گا

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ

چاندمیں اور اکٹھے ہو جائیں آفتاب اور ماہتاب کہے گا اُس دن انسان کہاں ہے

الْمَفَرُّ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ

بھاگنے کی جگہ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا داتا ہے اور بخشش والا بادشاہ ہے اور نیک اور نرم

رَحِيْمٌ بشنید

اور بڑا مہربان

الْخُطْبَةُ عِيْدِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	الْاَضْحٰى

خطبہ عید شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے الضحےٰ کا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

پاک ہے اللہ جو بزرگ ہے اور سب سے بڑا اللہ سب سے بڑا اللہ سب سے بڑا ہے نہیں ہے کوئی معبود ۔

إِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ كُلَّمَا زُمَّتْ

مگر اللہ اللہ سب سے بڑا ہو اللہ سب سے بڑا ہے اور خدا کی ہے ساری حمد جب جب

رِكَابُ الْحَجِيجِ إِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ + وَالرُّكْنِ

مہار لگا یا جاوے شتر سب حاجیوں کے بیت بزرگ اور رکن یمانی اور

وَالْحَجَرِ + اَللّٰهُ أَكْبَرُ الخ كُلَّمَا شُدَّ الْإِحْرَامُ إِلَى الْعُمْرَةِ

حجر اسود کی طرف اللہ سب سو بڑا ہو الخ جب جب احرام باندھیں لوگ عمرہ کا

وَاعْتَمَرَ + اَللّٰهُ أَكْبَرُ الخ عَدَدَ مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ وَرَمَى

اور عمرہ لا دین اللہ سب سو بڑا ہو الخ بیشمار اُن لوگون کے کہ وقوف کیا عرفات مین اور ڈالین

الْجَمَرَاتِ وَضَحَّى وَنَحَرَ + اَللّٰهُ أَكْبَرُ الخ عَدَدَ مَنْ طَافَ

کنکریان اور قربانی کی اللہ سب سے بڑا ہو الخ بشمار اُنکے جسنے طواف کیا

بِالْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَالْحَجَرِ + اَللّٰهُ أَكْبَرُ الخ عَدَدَ

کعبہ کا اور رکن یمانی اور حجر اسود کا اللہ سب سے بڑا ہے الخ بشمار

حَسَنَاتِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ + وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ حَيْدَرٍ

ابوبکرؓ اور عمرؓ کی نیکیون کے اور عثمانؓ اور علی حیدر کے

مَا خَابَ عَبْدٌ اسْتَغَاثَ بِرَبِّهِ وَاسْتَنْصَرَ + اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

نہین نامراد ہوا کوئی بندہ جسنے فریاد کی اپنے رب سے اور مدد مانگی ساری حمد خدا کی ہے

الَّذِي أَعَادَ عَلَيْنَا عَوَائِدَ فَضْلِهِ الَّتِي تَعُودُ فِي كُلِّ

جو پھیر لایا پھر اپنے فضل کو جو فضل سب کہ پھرتے ہین ہر

عِيدٍ وَتَظْهَرُ + وَمَدَّ لَنَا مَوَائِدَ كَرَمِهِ عَمَّا يَعُودُ عَلَيْنَا

عید مین اور ظاہر ہوتے ہین اور بچھایا ہمارے لیے اپنی کرم کے خوانچون کو یہ عہد ہو کہ پھر آتی ہے ہمپر

فِيْ كُلِّ عَامٍ وَّيَتَكَرَّرُ وَ زَكّٰى اَبْدَانَنَا مِنْ دَرَنِ

ہر برس اور بار بار ہوتا ہے اور پاک کیا ہمارے بدنون کو گناہون کے

السَّيِّاٰتِ وَاَطْهَرَ فَرَحِمَ اللّٰهُ مَنْ عَظَّمَ اللّٰهَ وَاَكْبَرَ

میل سے اور صاف کیا تو رحم کرے اللہ تعالیٰ اس شخص پر کہ تعظیم کی اللہ کی اور تکبیر پڑھی

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الَّذِيْ

گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین جسنے

جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ وَّقْتًا وَّاَجَلًا مُّقَدَّرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

ٹھہرادیا ہر شے کا ایک وقت اور مدت اور گواہی دیتا ہون مین کہ ہمارے سردار

وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَفْضَلُ مَنْ

اور نبی اور مولا محمد بندے ہین خدا کے اور بھیجے ہوے ہین اسکے وہ افضل ہین ان سبکے

شَيَّدَ اَرْكَانَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ بِالْحَجِّ وَعَمَّرَ وَاَجَلُّ

جسنے استوار کیا بیت الحرام کے ارکان کو حج سے اور آباد کیا اور بزرگ تر ہین ان سب سکے

مَنْ عَيَّدَ وَنَحَرَ وَكَبَّرَ اِبْنَ اٰدَمَ تَنَبَّهْ وَتَفَكَّرْ وَانْظُرْ اِلَى

جسنے عید کی اور قربانی کی اور تکبیر پڑھی اے بیٹے آدم کے خبردار ہو اور فکر کر اور نظر کر

الْاَسْلَافِ الْمَاضِيَةِ فَالْفَائِزُ مَنِ اعْتَبَرَ اَيْنَ الْقُرُوْنُ

گذشتہ لوگون کی طرف کہ مراد پانے والا وہی ہے جسنے عبرت پکڑی کہان ہین اگلے

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي الْعِيْدِ

اور پچھلے لوگ کہان ہین وے جو تھے تمہارے ساتھ گذشتہ عیدین

الْمَاضِيْ وَكَبَّرَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ شَرِيْفٌ

اور تکبیر کہی تھی اور جانو کہ یہ دن تمہارا ایک بزرگ دن ہے

وَعِيدٌ مُّبَارَكٌ مُّنِيفٌ ۔ شَرَّفَهُ اللّٰهُ وَعَظَّمَهُ وَفَضَّلَهُ

اور عید بوبرکت اور مرتبہ والی بزرگی دی اسے اللہ نے اور عظمت اور فضیلت

وَاحْتَرَمَهُ ۔ فَسُبْحَانَ مَنْ أَوْضَحَ لَنَا السَّبِيلَ وَخَصَّ

اور حرمت تو پاکی ہو اس رب کی جسنے روشن کر دی ہمارے لیے راہ اور خاص کیا

أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّةِ وَالتَّحْجِيلِ وَامْتَحَنَ

امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوبی اور شہرت سے اور آزمایا اپنے

نَبِيَّهُ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ بِذَبْحِ وَلَدِهِ إِسْمٰعِيلَ ۔ أَمَرَهُ

نبی ابراہیم خلیل اللہ کو ذبح ولد سے جسکا نام اسمعیل ہے حکم کیا اللہ نے ان کو

بِذٰلِكَ فِي الْمَنَامِ وَرُؤْيَا حَقٍّ لَا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ

ذبح ولد کا خواب میں جو خواب حق تھی اور اڑتی پڑتی نہ تھی

فَقَالَ مُصَرِّحًا وَمُخْبِرًا يَا إِسْمٰعِيلُ ۔ إِنِّي أَرَىٰ فِي

تو کہا حضرت ابراہیم نے اور وہ بیان صاف سے خبر دینے والے تھے اے اسمعیل بیشک میں دیکھتا ہوں

الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ قُرْبَانًا لِلّٰهِ تَعَالَىٰ فَانْظُرْ

خواب میں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ کی قربانی کے لیے تو دیکھ

مَاذَا تَرَىٰ ۔ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي

کیا تیرے خیال میں آتا ہے کہا اے باپ کر تو جو تجھے حکم ہوا ہے اب پاوے گا تو مجھے

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۔ فَتَحَجَّبَتِ السَّمَاءُ

اگر چاہے اللہ صبر کرنے والوں سے تو گھر لیا اسکو آسمان نے

بِالْغَمَامِ ۔ وَاهْتَزَّتِ الْأَرْضُ تَحْتَ الْأَقْدَامِ

ابر سے اور کانپ اٹھی زمین قدموں کے نیچے

وَضَجَّتِ الْمَلَائِكَةُ بِالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ ÷ وَقَالَتْ

اور آواز دی فرشتون نے تہلیل اور تکبیر سے اور کہا فرشتون نے

اِلٰهَنَا اِرْحَمْ هٰذَا الشَّيْخَ الْكَبِيرَ ÷ وَاَيِّدْ هٰذَا الطِّفْلَ

اے معبود ہمارے رحم کر اس پیر بزرگ پر اور بچا لے اس چھوٹے لڑکے کو

الصَّغِيرَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ÷ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهُ

بدلہ دیکر اور بڑے مہربان سب مہربانون کے پھر جب مان لیا انھون نے حکم خدا کا اور پچھاڑا ابراہیم نے انکو

لِلْجَبِينِ ÷ وَنَادَاهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ÷ اَنْ يَّا اِبْرَاهِيمُ

ماتھے کے بل اور بلایا انکو رب العالمین نے اے ابراہیم

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو بیشک ہم اسیطرح بدلا دیتے ہین نیک کارون کو

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ

ہر آئینہ یہ بڑی آفت جان ہی اور بدلہ دیا ہمنے اسمعیل کا ایک بڑی قربانی سے

يَا اِبْرَاهِيمُ خُذْ هٰذَا الْكَبْشَ الَّذِي يَنْحَدِرُ عَلَيْكَ

اور کہا اے ابراہیم لے اس دنبے کو جو اترتا ہے تیرے پاس

مِنَ الْجَبَلِ وَاذْبَحْهُ فِدَاءً لِوَلَدِكَ قُرْبَانًا عَنْهُ

پہاڑ سے اور ذبح کر اسکو اپنے لڑکے کے بدلے قربانی مین

فَاِذَا هُوَ بِكَبْشٍ اَمْلَحَ اَقْرَنَ قَدْ رَعٰى فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعِينَ

تب نگاہ کی دیکھا حضرت ابراہیم نے کہ ایک دنبہ ہی خوبصورت سینگ والا چرا ہوا بہشت مین چالیس

خَرِيفًا فَاَخَذَهُ اِبْرَاهِيمُ ÷ وَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى مَا

برس پھر پکڑا اسکو ابراہیم نے اور شکر کیا خدا تعالے کا اس نعمت پر کہ

اَوْلَادُهٗ وَاَنْسَخَ اللّٰهُ ذَبْحَ الْاَوْلَادِ بِسَنِّ ذَبْحِ الْاَنْعَامِ وَجَعَلَ

لئے اور منسوخ کیا اللہ نے لڑکے کا ذبح کرنا چارپایون کے ذبح سے اور بنایا

ذٰلِكَ فَضِيْلَةً لِاِبْرَاهِيْمَ وَتَشْرِيْفًا لِاِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِمَا

اِس ذبح کو فضیلت ابراہیمؑ اور بزرگی اسمعیل کی

السَّلَامُ وَجَعَلَ الذَّبْحَ سُنَّةً مِّنْ بَعْدِهٖ اِلٰى يَوْمِ

اور سنت کیا قربانی کو بعد اسکے قیامت کے دن

الْمَحْشَرِ + فَاَقِيْمُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اَشْعَارَ هٰذَا الْمَشْعَرِ

تک تو بجالاؤ اے بندو اللہ کے عبادت اس دن کی

فَمَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ

کہ نہین ہو کوئی کام بنی آدم کا اس قربانی کے دن زیادہ پیارا خدا کے پاس

اِهْرَاقِ الدَّمِ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ فِي الْاَرْضِ

خون بہانے سے کہ ہووے اللہ کے لیے آگے گرنے کے زمین پر

[illegible]

كَمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَ بِذٰلِكَ وَاَمَرَ + رَوَى

جیسا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی اسکی اور حکم فرمایا روایت کی ہے

الشَّيْخَانِ فِيْ صَحِيْحَيْهِمَا اَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَحّٰى

مسلم اور بخاری نے اپنی دو کتابون صحیح مین سلہ کہ نبیؐ نے قربانی کی عید الضحیٰ کی

بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ

دو دنبہ سے جو خوبصورت تھے اور سینگ والے ذبح کیا آپنے دونون کو اپنے دست شریف سے

وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ الشَّرِيْفَ فَلَمَّا ذَبَحَ

قدم مبارک کو انکے بدن پر رکھکر تو جب ذبح کیا

اَلاَوَّلَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ

پہلے کو فرمایا نام سے اللہ کے ہے اور اللہ سب سو بڑا ہے اے اللہ یہ تجھی سے ہے

وَلَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ثُمَّ ذَبَحَ الثَّانِيَ

اللہ تیرے ہی لیے ہو اے اللہ یہ محمد اور اسکی اولاد سے ہو تس پیچھے ذبح کیا دوسرے کو

وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَمَّنْ

اور فرمایا نام پر خدا کے ہے اور خدا سب سے بڑا ہو اے اللہ یہ اُس شخص کی طرف سے ہو

شَهِدَ لِيْ بِالْبَلَاغِ وَشَهِدَتِ الْمَلَائِكَةُ لَهٗ بِالتَّصْدِيْقِ

جسنے گواہی دی میری پیغمبری کی اور گواہی دی فرشتون نے اُسکے ایمان کی

وَلَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۔ وَرَوَى الطَّبَرَانِيُّ

اور ملا اللہ سو ایسے حال مین کہ نہین شریک ٹھہرایا ہو اسکا کسی کو اور روایت کی طبرانی نے

فِي الْكَبِيْرِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اپنی کبیر مین سلہ حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ہے

اَنَّهٗ قَالَ مَنْ وَّجَدَ سَعَةً فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

کہ بیشک فرمایا نبی نے جسکو وسعت ہو اور نہ قربانی کرے تو نزدیک نہ آوے ہماری جائے نماز کے

فَتَقَرَّبُوْا عِبَادَ اللّٰهِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ بِضَحَايَاكُمْ وَاجْعَلُوْهَا

تو نزدیکی طلب کرو خدا کی ای بندی اللہ کی اسدن بوسیلہ اپنی قربانیون کے اور ٹھہراؤ ان کو

مِنْ اَطْيَبِ ذَخَائِرِكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بہتر پونجی اپنی خدا کے پاس بیشک یہی قربانیان قیامت کے دن

مَطَايَاكُمْ وَاجْتَنِبُوا الْعَوْرَاءَ وَالْعَرْجَاءَ وَالْمَرِيْضَةَ

تمہاری سواریان ہون گی اور نہ قربانی کرو ایک آنکھ والی اور لنگڑی اور بیمار ۔

وَالْجَرْبَاءُ وَمَقْطُوعَةُ الْأُذُنِ وَمَهْدُومَةُ الْأَسْنَانِ وَكُلُّ

اور خارشتی اور کان کٹی ہوئی اور بے دانت کی اور ہر کوئی

ذَاتِ عَيْبٍ يَنْقُصُ مِنْ لَحْمِهَا وَاخْتَارَ فِي السَّمِينَةِ

عیب والی کہ گھٹ جاوے اس عیب سے اسکا گوشت اور تازی میں پسند کر قربانی کرو

فَالشَّاةُ السَّمِينَةُ أَفْضَلُ مِنْ شَاتَيْنِ هَزِيلَتَيْنِ

کہ ایک بکری موٹی بہتر ہے دو دبلی بکری سے

فَالْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعٍ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعٍ وَالشَّاةُ عَنْ

تو اونٹ سات آدمی کی طرف سے اور گائے بھی سات سے اور بکری

وَاحِدٍ وَلَا ذَبْحَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِيدِ مِنْ يَوْمِ

ایک سے اور نہیں درست ہو قربانی مگر بعد نماز عید کے نحر کے دن [1]

النَّحْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ وَالْأَفْضَلُ لِمَنْ يُرِيدُ أَنْ

اور دو روز اسکے بعد اور افضل ہے اسکے لیے جو چاہتا ہے

يُضَحِّيَ أَنْ يَذْبَحَ بِنَفْسِهِ أَوْ يُوَكِّلَ بَعْدَ أَنْ يَعْرِضَ

قربانی کرنی کہ ذبح کرے خود یا سپرد کرے دوسرے کو بعد پیش آنے کے اس جانور پر

عَلَيْهَا الْمَاءَ وَيُسْتَحَبُّ التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهِ وَثُلُثٌ

اور مستحب ہے اسطرح خرچ کرنا تہائی اپنے لیے اور تہائی

هَدِيَّةٌ وَثُلُثٌ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ إِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا

دوستوں کے لیے ہدیہ اور تہائی فقیروں اور مسکینوں کے لیے اگر ہے عید کی قربانی

فَإِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً يَتَصَدَّقُ بِجَمِيعِهَا وَعَظِّمُوا رَحِمَكُمْ

• اور اگر وصیت ہو صدقہ دے گا سب اور تعظیم کرو رحم کرے تمہر

[1] له یعنی دسویں تاریخ ۱۲

له یعنی ذبح کے بعد ... ۱۲

اللهُ شعائرَ اللهِ وَأَدُّوا الفرائضَ وَالحقوقَ فإنَّ اللهَ ذاكرٌ

اللہ دین کی علامتوں کی اور ادا کرو فرضوں کو اور حق لوگوں کا بیشک اللہ یاد کرنے والا ہے

لِمَنْ ذَكَرَهُ وَشَاكِرٌ لِمَنْ شَكَرَ . أَعَادَ اللهُ عَلَيْنَا بَرَكَةَ هٰذَا

اُسکو جسنے یاد کیا اُسے اور بدلہ دینے والا ہے اُسکا جسنے شکر کیا پھیر لاوے اللہ ہم پر

الْعِيدِ . وَأَمَّنَنَا مِنْ سُوءِ يَوْمِ الْوَعِيدِ . وَجَعَلَنَا

برکت اس عید کی اور امن دے ہمیں روز عذاب کی برائی سے اور بنادے ہمیں

مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِهٖ

اُن لوگوں سے کہ نہیں ہے کچھ خوف اُنپر اور نہ وے غم میں پڑینگے اپنی رحمت سے

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ . وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا

پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے اور اونٹوں کو بنایا ہمنے

لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

تمہارے لیے خدا کی علامتوں سے تمہارے لیے اسمیں بہتری ہے تو ذکر کرو نام خدا کا

عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَ

اُنپر ایسے حال میں کہ وے کھڑے ہیں تین پاؤں پر پھر جب گر جاوے پہلو سب اُنکے تو کھاؤ اُسے اور

أَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ

کھلاؤ قناعت کرنے والے اور مفلس کو اسیطرح تابع کیا ہمنے اسکو تمہارا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ . إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ

شاید تم شکر کرو بیشک اللہ تعالیٰ دینے والا ہے اور بخشش والا پادشاہ ہے

بِرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيمٌ ۝ بشنید

اور نیک مہربانی کرنے والا ہے اور بڑا مہربان

الخُطبة بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الآخيرة

سب کا شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا كَمَا أَمَرَ ۔ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ

ساری حمد خدا کی ہے حمد کرتا ہوں میں اسکی بہت جیسا حکم کیا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود

إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِرْغَامًا لِّمَنْ جَحَدَ بِهِ

مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں یہ گواہی خلاف پر اونکے ہے جنہوں نے انکار کیا

وَكَفَرَ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

اور کافر ہوئے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے محمد بندے ہیں خدا کے

وَرَسُولُهُ ۔ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ سردار ہیں سارے مخلوقات اور آدمیوں کے اے اللہ درود

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

بھیج اور سلام اور برکت ہمارے سردار اور نبی اور مولے پر نام پاک جنکا محمد ہے

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ الْغُرَرِ ۔ عِبَادَ اللهِ اتَّقُوا اللهَ تَعَالٰى

اور انکی اولاد اور اصحاب پر جنکی پیشانیاں روشن ہیں مثل چراغ کے اے بندو اللہ کے ڈرو

مِنْ سَمَاعِ اللَّغْوِ وَفُضُولِ الْخَبَرِ ۔ وَانْتَهُوا عَمَّا

اللہ سے بیہودہ کلام اور جھوٹی خبروں کے سننے میں اور باز رہو

نَهَاكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ أَمَرَكُمْ بِأَمْرٍ

اس سے جسکو منع فرمایا تمکو اور ڈانٹا اور جانو کہ اللہ نے حکم کیا تمکو ایک کام کا

بدأ فيه بنفسه وثنى بملائكته المسبحة لقدسه

جس میں شروع فرمایا خود اپنی ذات سے اور بعد اسکے فرشتوں سے جو بیان کرنے والے ہیں اسکی پاکی

وثلث بكم أيها المؤمنون من بريته جنه وإنسه

اور تیسرے درجہ میں حکم کیا تمکو اے ایمان والو گروہ ہے جن اور انسان کے

فقال تعالى مخبرا وآمرا إن الله وملائكته يصلون

تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایسے حال میں کہ خبر دینے والا ہے اور حکم کرنے والا بیشک اللہ اور فرشتے سب اسکے

على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا

درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو درود بھیجو اُس نبی پر اور

تسليما. اللهم صل وسلم وبارك على

سلام اے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت ہمارے

سيدنا ونبينا ومولانا محمد إمام الحرمين

سردار اور نبی اور رسول پر نام پاک جنکا محمدؐ ہے اور جو سردار ہیں مکہ اور مدینہ کے

وصاحب الهجرتين وعلى آل محمد فيا أيها

اور دو ہجرت والے ہیں اور اُنکی اولاد پر تو اے محمدؐ کی

الراجون منه شفاعة صلوا عليه وسلموا تسليما

شفاعت کی امید رکھنے والے درود بھیجو اُنپر اور سلام

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ونبينا و

اے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت ہمارے سردار اور نبی اور

مولانا محمد نور القلب وقرة العين وعلى

مولےٰ محمدؐ پر جو نور ہیں دل کے اور ٹھنڈک آنکھ کی اور

آلِ مُحَمَّدٍ فَيَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ اِلٰى رُؤْيَا جَمَالِهٖ

محمد کی اولاد پر تو اے شوق رکھنے والے انکے دیدار کے

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا خُصُوْصًا مِنْهُمْ

درود بھیجو انپر اور سلام خاص کرکے انہیں سے

ذِي الْاَصْلِ الْعَرِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا

بزرگ ذات والے سردار مومنوں کے سید ہمارے

اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ

ابوبکر صدیق رضہ اور پارسا رجوع کرنے والے خدا کی طرف اور بولنے والے

بِالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ حَفْصٍ

حق بات سردار مومنوں کے اور سردار ہمارے ابوحفص

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ

حضرت عمر بن خطاب رضہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے سردار

الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلٰى اَسَدِ

مومنوں کے ہمارے سردار عثمان بن عفان رضہ پر اور شیر

اللّٰهِ الْغَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ

خدا سب پر غالب سردار مومنوں کے ہمارے سردار علی بن

اَبِيْ طَالِبٍ وَعَلٰى وَلَدَيْهِ السَّيِّدَيْنِ اَحَدِ مُحَمَّدٍ

ابو طالب رضہ پر اور دونوں لڑکوں پر علی رضہ کے جو سردار ہیں ایک ابو محمد

الْحَسَنِ وَالثَّانِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى

حسن رضہ اور دوسرے ابوعبد اللہ حسین رضہ اور

أُمِّهِمَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ + وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُعَظَّمَيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ

اُن دونوں کی ماں فاطمہ زہرا رضہ پر اور دو چچا پر نبی کے جو بزرگ ہیں خدا

وَالنَّاسِ + اَلْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ وَالْاَرْجَاسِ

اور لوگوں کے پاس اور پاک ہیں میل اور نجسوں سے

اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِى الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ + وَ

ایک حضرت ابو عمارہ حمزہ رضہ اور دوسرے ابوالفضل عباس رضہ اور

عَلٰى تَمَامِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ صَلٰوةً وَّسَلَامًا دَائِمَيْنِ

سارے دس اصحاب پر جنکو بشارت ملی بہشت کی یہ درود اور سلام ہمیشہ

مُتَلَازِمَيْنِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ

جاری رہے قیامت کے دن تک اے اللہ غلبہ دے اسلام کو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ

اور مسلمانوں کو اور رسوا کر کافروں اور بدعتیوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ + بِدَوَامِ سَلْطَنَةِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ

اور مشرکین کو ہمیشہ رہنے سے تیرے بندے کی سلطنت کے جو سلطان ہے

بْنِ السُّلْطَانِ + اَلْخَاقَانِ بْنِ الْخَاقَانِ + سُلْطَانِ

اور بیٹا سلطان کا خاقان بیٹا خاقان کا بادشاہ دو

الْبَرَّيْنِ + وَخَاقَانِ الْبَحْرَيْنِ خَادِمِ الْحَرَمَيْنِ

خشکی کا اور خاقان دو دریا کا خدمت کرنے والا مکہ اور مدینہ

الشَّرِيْفَيْنِ الْمُغَازِے الْمُجَاهِدِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

شریف کا جنگ کرنے والا اور جہاد کرنے والا خدا کی راہ میں سے

سُلْطَانِ الْاِسْلَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَسَلْطَنَتَهٗ
سلطان اسلام اس زمانے کے ہمیشہ رکھے اللہ تعالٰے انکے ملک اور سلطنت کو
اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهٗ وَكُنِ اللّٰهُمَّ حَافِظَهٗ
اے اللہ مدد کر اسکی اور مدد کر انکے لشکروں کی اور ہو اے اللہ اسکا نگاہبان
وَمُؤَيِّدَهٗ وَنَاصِرَهٗ وَامْحَقْ بِسَيْفِهٖ رِقَابَ الطَّائِفَةِ
اور تائید کرنے والا اور مددگار اور مٹادے اسکی تلوار سے گردنیں گروہ
الْبَاغِيَةِ الْفَجَرَةِ الْكَفَرَةِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ اَمْرُ الدُّنْيَا
سرکش کی جو بدکار ہیں اور کافر اے وہ جسکے ہاتھ میں اختیار دنیا
وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكِ الْكَفَرَةَ الْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ
اور آخرت کا ہے اے اللہ ہلاک کر کافروں اور بدعتیوں اور مشرکوں کو
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ پھوٹ ڈال انکی جماعت میں اے اللہ توڑ دے انکی جمعیت کو اے اللہ
دَمِّرْ دِيَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّيْنَ
تباہ کر انکے ملکوں کو اے اللہ مدد کر اسکی جسنے مدد کی دین کی
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ
اور رسوا کر اسکو جسنے رسوا کیا مسلمانوں کو اے اللہ مدد کر اسکی جسنے
نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ
مدد کی محمدؐ کے دین کے اور رسوا کر اسکو جسنے رسوا کیا محمدؐ کے دین کو
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً سَائِرَ بِلَادِ
اور بنادے اے اللہ امن اور قرار کی جگہ تمامی مسلمانوں کے شہروں کو

الْمُسْلِمِيْنَ + وَاكْتُبْ اَللّٰهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ
اور لکھ اے اللہ پردہ اور سلامتی اور عافیت

عَلَيْنَا. وَعَلٰى عَبِيْدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ
ہملوگون پر اور تیرے بندون پر جو حاجی سب ہین اور غازی سب اور مسافر سب

فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ
خشکی اور دریا مین امت محمد مین سے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
اے رب ہمارے دے ہمین دنیا مین نیکی اور آخرت مین نیکی

وَّاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ + الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ
اور معاف کر مؤمن مردون اور عورتون کے گناہ زندہ ہون یا

وَالْاَمْوَاتِ + بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
مردے اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانون سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
ساری حمد خدا کی ہی جو رب ہی سارے جہان کا پناہ مانگتا ہون مین خدا کی شیطان

الرَّجِيْمِ، اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
مردود سے فرمایا اللہ نے بیشک اللہ تعالےٰ حکم کرتا ہے تمہین انصاف اور نیکی کا

وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
اور قرابت دارون کو دینے کا اور منع کرتا ہے گناہ اور بدی سے

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ . يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تمکو شاید تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ

نصیحت مانو یادکرو تم لوگ خدا کی یاد کرے گا تمکو الله

وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى

اور دعا کرو اُس سے قبول کرے گا تمہاری دعا اور البتہ ذکر الله تعالیٰ کا برتر ہے

وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

اور بہتر اور غالب تر اور بزرگ تر اور مقصود تر اور کامل تر اور سب سے بڑا

خاتمة الطبع

الحمد لله رب العالمین والصلوٰة والسلام علی سیدنا محمد وآله واصحابه اجمعین اما بعد
کتاب مستطاب مجموعۂ خطب [illegible] ابن نباتہ رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کہ
تمام عرب شریف میں پڑھا جاتا ہے اور خوبی [illegible] میں [illegible] نظیر نہیں رکھتا اس کا ترجمہ جناب
فضائل انتساب مرکز دائرۂ فصاحت و بلاغت [illegible] براعت صاحب فہم سلیم
مولوی محمد عبد الرحیم صاحب مدرس مدرسۂ عالیہ کلکتہ نے زبان سلیس اردو عام فہم بہت عمدہ
کیا ہے جزاہ الله خیرا [illegible] کتب کلکتہ کلاصی ٹولہ نمبر ۹
وجناب حاجی محمد عبد الصمد صاحب [illegible] مطبع رزاقی سلمہ الله الباقی
بعد تصحیح وتنقیح مطبع رزاقی واقع [illegible] ہجری کو حلیہ طبع
سے آراستہ [illegible]

اعلان

کتاب ہذا حسب اجازت مولوی واعظ الدین صاحب کے طبع کی گئی باضابطہ حق محفوظ ہے کوئی صاحب
بغیر اجازت مولوی صاحب موصوف طبع نہ فرماویں فقط